ضلع بہاولنگر

کا تعارف و اسفار

مع ذکر خیر علماء و مشائخ ضلع بہاولنگر



پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
Islamic Research Center
شعبہ دعوت اسلامی کے شب و روز

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے

ان شاء اللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(المستطرف، ج 1، ص 40 دار الفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ	:	ضلع بہاولنگر کا تعارف و اسفار مع ذکرِ خیر علما و مشائخ
تصنیف	:	مولانا حاجی ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی (رکن شوریٰ، دعوتِ اسلامی)
صفحات	:	106
اشاعتِ اول	:	شعبان المعظم، 1445ھ، مارچ 2024ء
پیش کش	:	شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز، المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی)

news.dawateislami.net

ForMoreUpdates
news.dawateislami.net

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

ضلع بہاولنگر کا تعارف واسفار
مع ذکر خیر علماء ومشائخ ضلع بہاولنگر

مؤلف

رکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

مولانا حاجی ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی

پیش کش

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی)

شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب وروز

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

پہلے اسے پڑھ لیجئے

فقیر قادری کو تنظیمی طور پر تقریباً ہر ایک دو ماہ میں سفر کرنا ہوتا ہے۔ 6 صفر 1445ھ مطابق 23 اگست 2023ء کو میرا ضلع بہاولنگر اور ملتان کا سفر ہوا۔ اس سفر کے دوران امیر اہلسنت علامہ محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کے ضلع بہاولنگر کے اسفار کا بھی تذکرہ ہوا، جس پر ذہن بنا کہ اس سفر کی روداد تحریر کی جائے، یوں امیر اہلسنت کے اسفار کا کچھ نہ کچھ تذکرہ بھی قلمبند ہو جائے گا۔☆ اس سفر کے شروع میں بہاولنگر کی مختصر تاریخ و تعارف اور اہل سنت اور دعوتِ اسلامی کے موجودہ دینی کام و اداروں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

☆ اس میں موقع محل کے مطابق تقریباً **241** علما و مشائخ کے نام آئے ہیں، ان میں سے **92** سے زیادہ کا تعارف کروایا گیا ہے، جو پڑھنے والوں کی معلومات میں اضافے کا باعث ہو گا۔
☆ اس سفر کے دوران بہاولنگر کے دیگر دو تین اسفار کا تذکرہ بھی ہوا ہے۔☆ اس تحریر میں جن مقامات کا ذکر ہے، حاشیے میں ان کا تعارف لکھ دیا ہے۔

اس رسالے کی تیاری میں درکار معلومات تک رسائی میں سید السادات حضرت مولانا سید خالد شاہ کرمانی عطاری مدنی اور قاری محمد ناصر عطاری نے بہت تعاون فرمایا، اول الذکر نے کتاب مشائخ توگیرہ کی ہارڈ کاپی اور بزرگانِ دین بہاولنگر کی سافٹ کاپی (PDF) روانہ کی۔ حاجی محمد افضل عطاری آف بہاولنگر نے کتاب تاریخ ضلع بہاولنگر فوٹو اسٹیٹ کروا کر دی اور دیگر احباب نے سفر میں تعاون فرمایا، فقیر قادری سب کا شکر گزار ہے۔

اللہ پاک انہیں دونوں جہاں کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے، دنیا و آخرت کی نعمتیں، گھر و اولاد، عزت و رزق اور جان و مال کی سلامتی عطا فرمائے۔

فقیر قادری ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی عفی عنہ
جمادی الاولیٰ 1445ھ مطابق دسمبر 2023ء

www.dawateislami.net

ضلع بہاولنگر کا تعارف و اسفار

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت عبدُاللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر ایک بار دُرود پاک پڑھے گا، اللہ پاک اور اس کے فرشتے اس پر 70 مرتبہ رَحمت بھیجیں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فقیر قادری کے ضلع بہاولنگر سفر کا آغاز 23 اگست 2023 بروز بدھ کراچی سے ہوا اور واپسی پانچ دن بعد 29 اگست 2023ء بروز منگل ہوئی۔ یہ سفر چار شہروں بہاولپور، چشتیاں، بہاولنگر اور ملتان پر مشتمل ہے مگر زیادہ وقت چشتیاں اور بہاولنگر میں گزرا۔ سفر کی روداد شروع کرنے سے پہلے ضلع بہاولنگر کے بارے میں معلومات ملاحظہ کیجئے:

ضلع بہاولنگر کا تعارف

ضلع بہاولنگر (Bahawalnagar) ہاکڑہ تہذیب کا مرکز ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے تین ہزار سال پہلے وجود میں آئی۔ یہاں کے لوگ قدیم دریائے ہاکڑہ[2] کے کنارے رہتے تھے۔ بہاولنگر کے وجود میں آنے سے پہلے سے یہاں ایک گاؤں روجھانوالی[3] ہے۔ نواب آف بہاولپور صادق محمد خان چہارم[4] کے دورِ حکومت میں

---

1 ... مسند احمد، 3 / 599، حدیث: 6925

2 ... دریائے ہاکڑہ کا دوسرا نام دریائے گھاگھرہے۔ یہ دریا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے ہی خشک ہوگیا تھا۔ اس کے آثار بہاولنگر میں ملتے ہیں۔ (تاریخ بہاولنگر، ص 17)

3 ... روجھانوالی (Rojhan Waali) ایک گاؤں ہے جو بہاولنگر شہر سے جانبِ شمال مشرق واقع ہے۔

4 ... نواب صادق محمد خان چہارم ریاست بہاولپور کے دسویں نواب تھے۔ ان کا دورِ حکومت 25 مارچ 1866 تا 14

www.dawateislami.net

روجھانوالی کے قریب 1898ء میں ایک نئے مقام کی بنیاد رکھی گئی اور اس کا نام نواب صاحب کے والد نواب محمد بہاول خان چہارم[5] کے نام پر بہاولنگر رکھا گیا۔1905ء میں اسے تحصیل کا درجہ حاصل ہوا۔1917ء میں یہاں نہری نظام[6] آنے کے بعد اجناس منڈی قائم کی گئی جس کی وجہ سے یہ ترقی کرنے لگا۔جب آبادی بڑھی تو اس میں ریلوے اسٹیشن، تھانہ، ہسپتال، ڈاک خانہ، حکومتی دفاترو غیرہ تعمیر کئے گئے۔1933 میں اسے ضلع بنادیا گیا پھر1946ء میں اسے تحصیل بنا کر ضلع بہاولپور[7] میں شامل کر دیا گیا۔1953ء میں اسے دوبارہ ضلع بنایا گیا۔یہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔ بہاولنگر سٹی اس ضلع کا صدر مقام ہے۔یہ صوبے کے دارالحکومت لاہور سے جانب جنوب

فروری1899ءتک تھا۔یہ مشہور بزرگ خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن شریف سے عقیدت وارادت رکھتے تھے اسی لیے مقامی لوگوں میں یہ بات مشہور ہے: پیر ہو تو غلام فرید جیسا اور مرید ہو تو نواب صادق جیسا۔

5 ... نواب محمد بہاول خان چہارم ریاست بہاولپور کے نویں نواب تھے۔ان کا دورِ حکومت 3اکتوبر1858 تا25مارچ 1866 تک تھا۔

6 ... بیسویں صدی کے شروع میں بہاولنگر کے علاقے کو آباد کرنے کے لیے آب باشی (مصنوعی طریقے سے زمین کو سیراب کرنے)اورآبادی کو سیلاب سے بچانے کے لیے دریائے ستلج پر سلیمانکی ہیڈ ورکس(Sulemanki Headworks)تعمیر کیا گیا،اس سے تین نہریں،نہرپاک پتن،نہرصادقیہ اورنہر فورڈواہ نکالی گئیں۔

7 ... ضلع بہاولپور(Bahawalpur)پاکستان کے صوبے پنجاب کے جنوبی حصے میں واقع اہم شہر ہے۔بہاولپور شہر کی آبادی چارلاکھ سے زیادہ ہے یہ آبادی کے اعتبار سے پاکستان کا گیارہواں بڑا شہر ہے۔نواب بہاول خان اول نے 1748ء میں یہاں ریاست کی بنیادرکھی جو 1955ءتک قائم رہی۔1928ء میں یہاں جامعہ عباسیہ کی بنیادرکھی گئی۔1975ء میں اسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپوربنادیا گیا۔ضلع بہاولپور کی آبادی 24لاکھ سے زیادہ ہے۔اس کی پانچ تحصیلیں، تحصیل بہاولپور سٹی، تحصیل بہاولپور صدر،احمدپور شرقیہ،خیرپورٹامیوالی،یزمان منڈی اورحاصل پورہیں۔(نگرنگرپنجاب،ص734تا739)

www.dawateislami.net

262 کلو میٹر، بہاولپور شہر سے جانبِ مشرق 175 کلو میٹر ہے۔ دریائے ستلج [8] بہاولنگر شہر سے جانب شمال 6 کلو میٹر واقع ہے۔اس ضلع کی کل آبادی 22 لاکھ 33 ہزار سے زیادہ ہے جبکہ رقبہ 17 لاکھ 52 ہزار 81 ایکڑ بتایا جاتا ہے۔ اس کے شمالی علاقے سلیمانکی ہیڈ ورکس سے جنوبی قصبے مروٹ [9] تک کل فاصلہ 231 کلو میٹر ہے۔ یہاں زیادہ تر لوگ زراعت کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تجارت اور ملازمت بھی اہم پیشوں سے ہیں۔ یہاں پیدا ہونے والی اجناس میں چاول، گندم، کپاس اور چنے شامل ہیں، یہاں تین قسم کے چاول ہر پکی، باسمتی اور سیلا کی فیکٹریاں ہیں۔ کپاس بھی اس ضلع کی اہم اور بہترین فصل ہے جو بیرونِ ملک بھیجی جاتی ہے۔ ضلع کا اکثر حصہ تو زرعی زمین پر مشتمل ہے مگر تحصیل فورٹ عباس کا اکثر حصہ صحرائے چولستان [10] میں شمار کیا جاتا ہے۔اس کی پانچ تحصیلیں، بہاولنگر،

---

8 ...دریائے ستلج (Satluj River) تبت سے شروع ہو کر ہند سے ہوتا ہوا قصور پہنچتا ہے اور پاکپتن، بہاولنگر، حاصل پور اور بہاولپور کے قریب سے گزرتا ہوا کوٹ مٹھن کے مقام پر دریائے سندھ سے مل جاتا ہے۔اس کی کل لمبائی 1448 کلو میٹر ہے۔

9 ... مروٹ (Marot) ضلع بہاولنگر کی تحصیل فورٹ عباس کا قصبہ ہے۔ یہ فورٹ عباس سے جانبِ مغرب 48 کلو میٹر فاصلے پر ہے۔ اس سے یزمان منڈی (ضلع بہاولپور کا ایک شہر) جانب مغرب 73 کلو میٹر ہے۔یوں یہ ضلع بہاولنگر کا مغربی جانب پہلا شہر ہے۔ اس کی آبادی تقریباً 20 ہزار ہے۔ اس کا مزید تذکرہ آگے آئے گا۔

10...صحرائے چولستان (Cholistan Desert) جسے روہی بھی کہا جاتا ہے۔ ایک ریگستان ہے جو پاکستان کے صوبہ پنجاب کے جنوبی اضلاع بہاولنگر، بہاولپور، رحیم یار خان اور ہند کی ریاست راجستھان میں واقع ہے۔ یہاں کے لوگ ٹوبھے (پانی کے تلاب) کے ساتھ رہتے ہیں۔ برسات کے دنوں میں یہ تلاب بھر جاتے ہیں۔ اس صحراء کی لمبائی 480 کلو میٹر اور چوڑائی 32 سے 192 کلو میٹر ہے۔ صحرائے چولستان کسی زمانے میں تجارتی گزر گاہ تھی اس لیے اس وقت کے حکمرانوں نے یہاں 29 قلعے بنائے۔ (تاریخ ضلع بہاولنگر، ص 28)

www.dawateislami.net

چشتیاں، ہارون آباد، فورٹ عباس اور منچن آباد ہیں جبکہ کل یونین کونسلیں 118 ہیں۔[11]

ذرائع آمد ورفت

سلطنت مغلیہ وشیر شاہی میں ملتان براستہ بہاولنگر دارالحکومت دہلی سے ملتا تھا، اس لیے شیر شاہ سوری[12] نے یہاں جرنیلی سڑک[13] بنوائی، اس میں چوکیاں تعمیر کرائیں اور فورٹ عباس کے قلعے[14] نئے سرے سے مرمت کروائے۔ تصویر میں اس سڑک کے کنارے ایک سنگِ میل دیکھا جس پر دہلی 424 کلومیٹر لکھا ہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد یہ روٹ ختم ہوگیا، اس لیے اس علاقے میں وہی لوگ آتے ہیں جو یہاں کے رہنے والے ہیں، شاید یہی وجہ ہے کہ یہاں بڑے روٹس کی اچھی بس سروسز نہیں ہیں بلکہ اچھی مقامی بس

---

11 ... تاریخ ضلع بہاولنگر، معدوم سے معلوم تک، ص44تا88۔ نگر نگر پنجاب، 780تا795

12 ... شیر شاہ سوری فرید خان مغلیہ بادشاہ ظہیر الدین بابر کے ملازم تھے اور ترقی کرتے ہوئے صوبہ بہار کے گورنر بنے، پھر مغل بادشاہ ہمایوں کو شکست دے کر 17 مئی 1540ء کو سلطنت سوریہ کی بنیاد رکھی۔ پانچ سال حکومت کی اور ترقیاتی کاموں کی وجہ سے شہرت پائی۔ 22 مئی 1545ء انتقال ہوا۔ تدفین سسرام، ضلع روہتاس، صوبہ بہار میں ہے جس پر مقبرہ شیر شاہ سوری تعمیر کیا گیا۔

13 ... جرنیلی سڑک (Grand Trunk Road) جو جی ٹی روڈ کے نام سے مشہور ہے۔ شیر شاہ نے اس پر ہر دو کلومیٹر پر کوس مینار بنائے۔ ان میناروں کی لمبائی عموماً 30 فٹ ہوتی تھی۔ ان کا مقصد شاہراہ، مسافروں، نقل و حرکت کے سامان کی حفاظت بھی تھا۔ یہاں سرکاری اہلکاروں کی تعیناتی ہوتی تھی۔ سرکاری احکامات اور ڈاک کی ترسیل کو بروقت پہنچانے کے لیے سرکاری اہلکار گھوڑوں پر سفر کرتے تھے۔ یاد رہے کوس راستہ ناپنے کا ایک آلہ ہے جس طرح میل اور کلومیٹر ہیں۔

14 ... چولستان کے 29 قلعوں میں 7 قلعے ضلع بہاولنگر میں ہیں، بہاولنگر کے قلعوں کے نام یہ ہیں: قلعہ میر گڑھ مروٹ، قلعہ جام گڑھ مروٹ، قلعہ موج گڑھ مروٹ، قلعہ مبارک پور چشتیاں، قلعہ فتح گڑھ امروکہ، قلعہ ٹبہ جیجل حاصل ساڑھو۔

www.dawateislami.net

سروس بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔1895ء میں یہاں پہلا ریلوے اسٹیشن روجھانوالی قائم کیا گیااور اسے جنکشن کادرجہ ملا۔کراچی اور کوئٹہ سے دہلی ٹرینیں چلتی تھیں۔1901ء میں اسے بہاولنگر ریلوے جنکشن (سمہ سٹہ ، چشتیاں،منڈی صادق گنج،امروکا،ہارون آباد،فورٹ عباس) کانام دیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد جرنیلی سڑک اور ریلوے اسٹیشن اپنے علاقے تک محدود ہوگئے پھر بھی 1980تک اس ریلوے اسٹیشن پر 16 ریل گاڑیاں آکر ٹھہرتی تھیں۔ یہاں چوبیس گھنٹے خوب چہل پہل رہاکرتی تھی مگر سال2000ءتک ان گاڑیوں کی تعداد صرف دورہ گئی۔ بہاولنگر سے فورٹ عباس تک جانے والی ریل گاڑی کو2002ءمیں بند کردیا گیا جبکہ سمہ سٹہ جنکشن (ضلع بہاولپور) سے امروکہ[15] ٹرین کو 2011ءمیں بند کیاگیا۔ اب یہاں کے ریلوے اسٹیشن ویران ہیں۔[16] مجھے بتایاگیا کہ حکومت کی جانب سے بہاولنگر سے لاہورجانے کے لیے موٹروے کا اعلان ہواہے کہ ساہیوال بہاولنگر موٹروے کے منصوبے میں بورے والاچیچہ وطنی روڈپر انٹر چینج بنے گا۔ جہاں سے بورے والا سے لاہور کافاصلہ صرف200 کلومیٹر رہ جائے گا۔یوں بہاولنگر سے لاہوردو گھنٹے میں سفر ممکن ہوسکے گا۔اس کے بعد منصوبے کے فیز۔2 میں بہاولنگر سے بہاولپوراور چشتیاں کوبورے والا چیچہ وطنی روڈ انٹر چینج سے چشتیاں ساہوکوپل کے ذریعے ملایاجائے گا۔

---

15 ... امروکہ (Amruka)ضلع بہاولنگر کی تحصیل منچن آباد کا ٹاؤن ہے۔یہ منچن آباد سے جانب شمال مشرق 38کلومیٹر مسافت پر ہے۔ پاک وہند سرحد(Indo-Pakistani border)اس کے قریب ہی واقع ہے۔ سمہ سٹہ جنکشن سے امروکہ اسٹیشن ریلوے سیکشن تقریباً15ریلوے اسٹیشنز سمیت 300 کلومیٹر پر محیط ہے۔ قیام پاکستان سے پہلے سمہ سٹہ جنکشن ضلع بہاولپور سے دہلی بذریعہ امروکہ ٹرین جاتی تھی۔

16 ... تاریخ ضلع بہاولنگر،معدوم سے معلوم تک،ص102تا107

www.dawateislami.net

ضلع بہاولنگر میں دعوت اسلامی کی دینی خدمات کا جائزہ

اس وقت (نومبر 2023ء میں) ضلع بہاولنگر میں ہزاروں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں۔ اس ضلع میں اسلامی بھائیوں کے 14 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں ہر ہفتے اوسطاً 2493 اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں اور اسلامی بہنوں کے 79 ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں اوسطاً 1783 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔ ☆بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید و قرآت کے ساتھ قرآن کریم پڑھانے والے مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد 133 ہے جس میں 502 اسلامی بھائی روزانہ تعلیم قرآن حاصل کرتے ہیں اور مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 68 ہے جن میں بڑی عمر کی 644 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔ ☆بچوں اور بچیوں کے لیے کل وقتی 43 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں جن میں اساتذہ و ناظمین کی تعداد 91 اور طلبہ و طالبات کی تعداد تقریباً 2 ہزار ایک سو ہے۔ ☆درس نظامی (عالم کورس) کے لیے 5 جامعات المدینہ بن چکے ہیں جن میں اساتذہ و ناظمین کی تعداد 24 ہے، ان میں 429 طلبہ درس نظامی یعنی عالم کورس کر رہے ہیں۔ ایک فیضان اسلامک اسکول بھی بنایا جا چکا ہے جن میں بچوں اور بچیوں کی تعداد 222 ہے۔ یوں ان تمام طلبہ و طالبات کی کل تعداد 3 ہزار 8 سو 98 ہے۔

☆یہاں دو فیضان آن لائن اکیڈمیز کے آغاز کی تیاریاں بھی ہو رہی ہیں۔ ☆ضلع بہاولنگر میں دعوت اسلامی کی تعمیر کردہ مساجد یا جن کا انتظام و انصرام اس کے پاس ہے ان کی کل تعداد 50 ہے۔ ☆12 شہروں میں دعوت اسلامی کے مدنی مراکز فیضان مدینہ بھی بنائے جا چکے ہیں۔ ☆مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس و جامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 150 ہے۔ جو عمارات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 63، جو زیر تعمیر ہیں وہ 35 جبکہ خالی پلاٹس کی تعداد 52 ہے۔

www.dawateislami.net

ضلع بہاولنگر کی تحصیلوں کا تعارف

ضلع بہاولنگر کی پانچ تحصیلوں میں بہاولنگر، چشتیاں،ہارون آباد،فورٹ عباس اور منچن آبادہیں۔ تحصیل بہاولنگر اور تحصیل چشتیاں کا تعارف آگے آئے گا۔بقیہ تین تحصیلوں کا تذکرہ یہاں کیا جاتا ہے۔

تحصیل ہارون آباد

تحصیل ہارون آباد(Haroonabad)میں دو سٹی ہارون آباد اور فقیر والی اور 26 یونین کونسلیں ہیں۔ یہ بہاولنگر سٹی سے جانب جنوب 48 کلو میٹر دور ہے۔ پہلے یہاں ایک گاؤں بدرو والا(Badru Wala)تھا پھر اس علاقے میں نہری نظام قائم ہونے کے بعد 1927ء میں یہاں غلہ منڈی اور دُکانیں قائم کر کے اسے ہارون آباد کا نام دیا گیا۔ 1934ء میں نواب صادق محمد خان پنجم نے یہاں کی عظیم الشان مرکزی جامع مسجد کا افتتاح کیا۔ 1960ءمیں یہاں مزید دُکانیں اور بازار بنائے گئے۔ قیام پاکستان کے وقت یہاں کی آبادی صرف سات ہزار لوگوں پر مشتمل تھی، یہاں ہند سے آنے والے کثیر مہاجرین آکر بس گئے۔ اب اس کی آبادی 80 ہزار سے زائد ہوچکی ہے۔اب یہ پاکستان کا آبادی کے اعتبار سے 92واں بڑا شہر ہے۔ یہاں کئی فیکٹریاں،اسکولز،کالج،ہسپتال،کورٹ وغیرہ شہری تمام سہولیات موجود ہیں۔ تحصیل ہارون آباد کی آبادی کم و بیش پونے چار لاکھ ہے جبکہ اس کا رقبہ 2لاکھ 89 ہزار 61 ایکڑز بتایا جاتا ہے۔[17] تحصیل ہارون میں دعوتِ اسلامی کے دو مدنی مراکز ☆فیضان مدینہ، الہاشم کالونی، نبیل ٹاؤن، ہارون آباد اور ☆فیضان مدینہ ،مدینہ ٹاؤن،119 والہ موڑ، فقیر والی میں قائم ہیں۔ان دونوں مراکز میں

17...نگر نگر پنجاب،ص786

www.dawateislami.net

عالم کورس کے لیے جامعۃ المدینہ بھی ہیں۔اس کے علاوہ تحصیل ہارون آباد میں 5 مدارس المدینہ قائم کئے گئے ہیں جن میں طلبہ تعلیم قرآن حاصل کرتے ہیں۔ یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس وجامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 18 ہے۔ جو عمارات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 8، جو زیر تعمیر ہیں وہ 4 اور خالی پلاٹس کی تعداد 6 ہے۔☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 9 ہفتہ واراجتماعات ہوتے ہیں جن میں اوسطاً 152 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔☆ایک مدرسۃ المدینہ بالغات بھی قائم ہے جس میں بڑی عمر کی کئی اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل فورٹ عباس

یہ تحصیل فورٹ عباس (Fort Abbas) ایک سٹی اور دو قصبوں کچھی والا، مروٹ اور 16 یونین کونسل پر مشتمل ہے۔یہ بہاولنگر شہر سے جانب جنوب 105 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ہارون آباد روڈ اسے بہاولنگر سے ملاتا ہے۔ فورٹ عباس سٹی قدیم دریا ہاکڑہ کے کنارے آباد ہوا۔ سلطان محمود غزنوی (18) نے یہاں قلعہ پھولڑہ تعمیر کروایا، شہر کی قدیم آبادی اسی قلعے کے اردگرد تھی۔1904ء میں دریائے ہاکڑہ کے بائیں جانب کالونی تعمیر کی گئی تو یہ شہر ترقی کرنے لگا۔نہری نظام کے قائم ہونے سے اس کی آبادی میں اضافہ ہوا۔ 1927ء میں یہاں اجناس منڈی بنائی گئی۔اس کے بعد یہاں تھانہ، ہسپتال، اسکولز اور کالج

---

18 ... سلطان محمود غزنوی کا مکمل نام یمین الدولہ ابوالقاسم محمود بن سبکت گین ہے۔ان کی پیدائش 2 نومبر 971ء اور وفات 30، اپریل 1030ء میں ہوئی۔ آپ افغانستان کی سلطنت غزنویہ کے بانی تھے۔ان کی حکمرانی 999ء سے 1030ء تک جاری رہی۔ان کی حکمرانی افغانستان کے ساتھ پنجاب، مکران اور خورازم تک تھی۔انھوں نے ہند پر 17 حملے کئے اور اسلامی سلطنت میں اضافہ کیا۔

www.dawateislami.net

وغیرہ بنتے چلے گئے۔اب اس شہر کی آبادی 47ہزار ہے۔ فورٹ عباس سے تین میل جانب مغرب چولستان کا وسیع ریگستان شروع ہو جاتا ہے۔ کھچی والا اور مروٹ اس کے اہم قصبے ہیں۔ تحصیل فورٹ عباس کی کل آبادی تین لاکھ کے قریب ہے جبکہ اس کا رقبہ 2لاکھ 54ہزار113 ایکڑز بتایا جاتا ہے۔[19] تحصیل فورٹ عباس میں دعوتِ اسلامی کے دو مدنی مراکز ☆فیضان مدینہ طفیل ٹاؤن نزد لاری اڈا فورٹ عباس اور ☆فیضان مدینہ سیٹلائٹ ٹاؤن یزمان روڈ مروٹ قائم ہیں۔ اول الذکر میں جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ اور ثانی الذکر میں مدرسۃ المدینہ قائم کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ☆ مدرسۃ المدینہ اشرف کالونی کھچی والا ☆ مدرسۃ المدینہ چک نمبر 6/230اور☆ مدرسۃ المدینہ چک نمبر 6/230 اڈا شہباز والا فیضان قرآن کو عام کرنے میں مصروف عمل ہیں۔☆ یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس وجامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد14 ہے۔ جو عمارات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 3،جو زیر تعمیر ہیں وہ 4، اور خالی پلاٹ کی تعداد 7ہے۔ ☆یہاں اسلامی بہنوں کے 12 ہفتہ وار اجتماع ہوتے ہیں جن میں تقریباً230اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد6ہے جن میں بڑی عمر کی 53اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

تحصیل منچن آباد

تحصیل منچن آباد(Minchin Abad)میں تین سٹی منچن آباد، میکلوڈ گنج ،منڈی صادق گنج اور20یونین کونسلز شامل ہیں۔یہ بہاولنگر سے جانب شمال 37 کلومیٹر ہے۔سٹی

19… نگر نگر پنجاب، ص783

www.dawateislami.net

منچن آباد کی بنیاد1867ءمیں رکھی گئی۔یہ نہر فور ڈواہ(fordwah canal)کے کنارے واقع ہے۔ اس میں دو مین بازاراورچاردروازے جنوب میں بیکانیری دروازہ، شمال میں لاہوری دروازہ، مغرب میں بہاولپوری دروازہ اور مشرق میں دہلی دروازہ تعمیر کیا گیا۔ 1919ء میں یہ ترقی یافتہ شہر بن چکا تھااس میں کئی دفاتر،ڈاکخانہ،ریلوے اسٹیشن اور ٹیلی گرام آفس موجود تھے۔سٹی منچن آباد کی آبادی 35ہزار سے زائد افراد پر مشتمل ہے جبکہ تحصیل منچن آباد کی آبادی تقریباً ساڑھے تین لاکھ ہے اور رقبہ 4لاکھ 29 ہزار 880 ایکڑز بتایا جاتا ہے۔[20] تحصیل منچن آباد میں دعوتِ اسلامی کے تین مدنی مراکز ☆فیضانِ مدینہ محلہ اسماعیل آباد،نزد پرانی سبزی منڈی، حویلی لکھا روڈ منچن آباد ☆فیضان مدینہ نزد ریلوے پھاٹک منڈی، باڈر موڑ صادق گنج اور☆فیضان مدینہ نزدہائی اسکول میکلوڈ گنج قائم ہیں۔ان تینوں مدنی مراکز میں طلبہ کو تعلیم قرآن سے آراستہ کرنے کے لیے مدارس المدینہ موجود ہیں،اس کے علاوہ مدرسۃالمدینہ غفاریہ میکلوڈ گنج میں مقیم وغیر مقیم دونوں قسم کے طلبہ تعلیم قرآن میں مصروف ہیں۔یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس وجامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد34ہے، جو عمارات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 11، جو زیرِ تعمیر ہیں وہ 12،اور خالی پلاٹ کی تعداد 11 ہے۔ ☆یہاں اسلامی بہنوں کے 11 ہفتہ وار اجتماع ہوتے ہیں جن میں 282 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔☆مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد6ہے جن میں بڑی عمر کی 74 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

20... نگر نگر پنجاب،ص791

www.dawateislami.net

ضلع بہاولنگر کے مشہور مشائخ وعلمائے کرام

ضلع بہاولنگر کے علماو مشائخ کثیر ہیں جن میں چند مشہور ہستیوں کا تعارف یہاں رقم کیا جاتا ہے کچھ کا تذکرہ آگے کیا گیا ہے۔

باباتاج الدین سرور شہید

تاج العارفین حضرت باباتاج الدین سرور شہید رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 643ھ مطابق 1246ء کو پاک پتن میں ہوئی، آپ خاندانِ حضرت بابا فرید مسعود گنج شکر[21] کے چشم وچراغ ہیں۔ آپ کے والد فاروقی اوروالدہ عثمانی تھیں۔ آپ نے بہاولپور، بیکانیر، جیسل میر اورراجستھان وغیرہ میں علوم وفنون حاصل کرکے 674ھ میں چشتیاں شہر کی بنیاد رکھی۔ آپ نے اسے رشد وہدایت اور علم وفنون کی اشاعت کا مرکزبنایا۔ آپ چشتیاں شہر کے بانی ہیں۔ کثیر غیر مسلم آپ کے دست اقدس پر دولت ایمان سے مالامال ہوئے، اسی وجہ سے غیر مسلموں نے آپ کو 4ذوالحجہ 752ھ مطابق 22 جنوری 1352ء کو شہید کردیا۔ آپ کا مزار پرانی چشتیاں میں فیوض وبرکات کا منبع ہے۔[22]

خواجہ نور محمد مہاروی

قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 14رمضان 1142ھ

21...ولی شہیر حضرت بابافرید الدین مسعود گنج شکر فاروقی چشتی کی ولادت مدینۃ الاولیاء ملتان کے قصبہ کوٹھے وال میں 569ھ کو ہوئی اور 5محرم الحرام 664ھ میں وصال فرمایا اور آپ کا مزار پاک پتن شریف پنجاب(پاکستان)میں مشہور اور زیارت گاہ خاص وعام ہے۔آپ عالم باعمل، ولی کامل، سلسلہ نظامیہ اور سلسلہ صابریہ کے جد امجد ہیں۔ راحت القلوب اوراسرار الاولیاء آپ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے۔(مرآۃالاسرار، ص771، فیضان بابافرید گنج شکر، ص2،96)

22... تاج العارفین، ص103، 51، 72

www.dawateislami.net

مطابق 2، اپریل 1730ء کو بستی چوٹالہ، مہار شریف، چشتیاں ضلع بہاولنگر میں ہوئی۔ آپ کھرل خاندان سے تعلق رکھتے تھے، آپ نے علم دین مہار شریف، لاہور اور دہلی سے حاصل کیا۔ دہلی میں فخر جہاں، محب النبی حضرت خواجہ مولانا فخر الدین دہلوی چشتی نظامی[23] سے بیعت اور خلافت حاصل کی۔ مہار شریف آکر خانقاہ کی بنیاد رکھی۔ خواجہ سلیمان تونسوی[24]، حافظ محمد جمال اللہ ملتانی[25] اور خواجہ محمد عظمت اللہ توگیری[26] وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم آپ کے مرید وخلیفہ ہیں۔ آپ کا وصال 3 ذوالحجہ 1205ھ مطابق 3 اگست 1791ء میں ہوا۔ مزار مبارک مہار شریف میں مرجع عام وخاص ہے۔[27]

خواجہ عبد الخالق اویسی

حضرت خواجہ عبد الخالق اویسی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 1097ھ مطابق 1685ء کو

23... محبُ النبی حضرت خواجہ محمد فخر الدّین فخر جہاں دہلوی نظامی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1126 ہجری کو اورنگ آباد ہند میں ہوئی۔ 27 جُمادَی الاُخریٰ 1199 ہجری کو دہلی میں وِصال فرمایا، مَزارِ مُبارک اِحاطۂ درگاہ بختیار کاکی مہرولی دہلی ہند میں ہے۔ جیّد عالمِ دین، مُصنّفِ کُتُب، مدرّسِ عُلومِ اسلامیہ، بانیٔ مدرسہ فخریہ دہلی، شیخ المشائخ اور اکابر اولیائے کرام سے ہیں۔ (تحفۃ الابرار، ص 281، المصطفیٰ والمرتضیٰ، ص 432)

24... پیر پٹھان، غوثِ زمان حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی چشتی نظامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی کی ولادت 1184ھ میں موضع گڑگوجی (نزد تونسہ شریف) پاکستان میں ہوئی اور وصال 7 صفر 1267ھ کو فرمایا۔ آپ کا مزار تونسہ شریف (ضلع ڈیرہ غازی خان) میں دعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے۔ (مناقب المحبوبین، ص 574، فیضان پیر پٹھان، ص 3، 56)

25... قطبُ العارِفین حضرت حافظ شاہ محمد جمالُ اللہ ملتانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عالم دین، استاذُ العُلماء اور سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے پیرِ طریقت ہیں، مدینۃ الاولیاء ملتان میں 1160ھ میں پیدا ہوئے اور یہیں 5 جمادی الاولیٰ 1226ھ میں وصال فرمایا، مزار مشہور ہے۔ (تذکرہ اکابرِ اہلِ سنت، ص 122، 121)

26... خواجہ عظمت اللہ توگیروی کا تذکرہ آگے آئے گا۔

27... خواجہ نور محمد مہاروی، حالات واقعات، ص 25 تا 73۔ 175۔ انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، 4 / 101، 97

www.dawateislami.net

موضع محب علی نزد پاکپتن میں ایک دینی خاندان میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے خاندان کے بزرگوں سے حاصل کی، اس کے بعد درس وڈا میاں سہروردی[28] مغل پورہ، لاہور میں داخل ہوئے، پھر ہند کے دیگر شہروں میں علم حاصل کرتے رہے اور دہلی میں خواجہ فخر الدین فخر جہاں دہلوی سے فیض پایا۔ اس کے بعد حضرت شیخ عبد الحکیم قادری[29]، شہر عبد الحکیم ضلع خانیوال سے درودِ مستغاث کی اجازت حاصل کی۔ پھر گھر آکر خانقاہ ومدرسہ قائم فرمایا۔ آپ کا زیادہ وقت درس وتدریس اور ذکر وفکر میں گزرتا تھا۔ اسی دور میں روحانی طور پر سیّدُ التّابعین حضرت اویس قَرَنی رحمۃ اللہ علیہ[30] سے بیعت وخلافت پائی۔ کثیر لوگوں نے آپ سے فیض پایا۔ آپ کا وصال 26 ذوالحجہ 1187ھ مطابق

28... درس میاں وڈا صاحب مغل بادشاہ شاہجہاں (1627ء تا 1657ء) کے دور میں حضرت مولانا حافظ محمد اسماعیل سہروردی صاحب (995ھ تا 1085ھ) نے قائم فرمایا، یہ شالامار باغ سے ایک میل کے فاصلے پر جانب جنوب واقع ہے، اب یہ مدرسہ محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔ بانی مدرسہ بھی اس کے احاطے میں مدفون ہیں۔ (تذکرہ علماء اہل سنت وجماعت لاہور، 109، 110)

29... سلطانُ الاولیا حضرت سخی سلطان عبدُ الحکیم قادری رحمۃُ اللہ علیہ کی پیدائش 11 ربیع الاول 1075ھ اور وصال 29 محرم 1145ھ کو ہوا۔ مزار مبارک شہر عبد لحکیم ضلع خانیوال پنجاب میں ہے۔ آپ حافظ قرآن، عالم دین، مدرس درسِ نظامی، سلسلہ قادریہ کے شیخ طریقت اور کثیر الفیض ہیں۔ (ماہنامہ فیضانِ مدینہ اگست 2022ء، ص30)

30... سیّدُ التّابعین حضرت اویس قَرَنی رحمۃ اللہ علیہ اہلِ یمن سے ہیں۔ زمانۂ رسالت میں اسلام قبول کیا مگر بوڑھی والدہ کی خدمت کی وجہ سے دیدارِ نبی کی سعادت نہ پاسکے۔ 2 فرامینِ مصطفےٰ (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم): (1) تم میں سے جو اویس کو پائے تو اُس سے دعائے بخشش کرائے (2) بے شک اویس خَیرُ التّابِعین ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے ملاقات فرمائی، آپ عشقِ رسول، گوشہ نشینی اور زہد و تقویٰ میں مشہور تھے۔ جنگِ صِفّین صفر 37ھ میں شہید ہوئے، آپ کا مزار رَقَّہ (دمشق، شام) میں ہے۔ (مسلم، ص1055، حدیث: 6492، مستدرک للحاکم، 4/496، حدیث: 5771، طبقات ابن سعد، 6/204 تا 207)

www.dawateislami.net

10مارچ 1774ء کو ہوا، آپ کا عالیشان مزار بخشن خان (Bakhshan Khan) تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر میں ہے۔ آپ کے چچازاد بھائی حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی[31] آپ کے خلیفہ اکبر ہیں۔[32]

حضرت سخی شاہ معروف خوشابی قادری

داداپیر حضرت حاجی نوشہ گنج بخش[33] حضرت سخی شاہ معروف خوشابی قادری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر کے فاروقی چشتی خاندان میں ہوئی اوردس محرم 987ھ مطابق 8مارچ 1579ء کو وصال فرمایا۔مزارخوشاب شہر میں ہے۔اپنے والد حضرت سید آدم چشتیانی سے تعلیم وتربیت اور چشتیہ سلسلے کی خلافت حاصل کی۔ بیعت و خلافت کا شرف مخدوم سید مبارک حقانی اوچ گیلانی قادری[34] سے پایا۔ آپ فقیرلاثانی،

31...ولی کامل،صاحب کرامات حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی اویسی کی ولادت 1137ھ میں گوگیرہ(اوکاڑہ)پنجاب میں ہوئی اوروصال 5ربیع الآخر 1197ھ کو فرمایا، آپ کا مزار خانقاہ شریف نزد سمہ سٹہ ضلع بہاول پور پاکستان میں مرکزِ فیوض وبرکات ہے ۔ تلقینِ لدنی آپ کی تصنیف ہے۔(تذکرہ اولیائے پاکستان،2/408)راجن پورپنجاب پاکستان میں مرجعِ خواص وعام ہے۔(تذکرہ اولیائے پاکستان،2/ 371 تا378)

32...انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام،6/ 598 تا602

33 ... بانیِ سلسلۂ نوشاہیہ، امام العارفین حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1014ھ کو گھگانوالی، تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین، پنجاب میں ہوئی اور 3ربیع الاول 1103ھ کو وصال فرمایا، مزار رنمل شریف، ضلع منڈی بہاؤالدین،پنجاب میں مرجع خاص وعام ہے۔ آپ عبادت وریاضت کے خوگر، کئی کتب کے مصنف، ولیِ کامل، صاحب دیوان شاعر اور مؤثر شخصیت کے مالک تھے۔ کئی خانقاہیں آپ کے فیضان سے قائم ہوئیں۔(حضرت نوشہ گنج بخش احوال وآثار،ص27،30،75،79،113،132)

34...حضرت مخدوم سید مبارک حقانی اوچ گیلانی قادری کی ولادت حضرت مخدوم سید محمد غوث اوچ گیلانی کے ہاں

www.dawateislami.net

ولی کامل اور صاحب کرامت تھے۔ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری بھلوالی[35] آپ کے مرید و خلیفہ ہیں۔[36]

حضرت مولانا عبد الرحیم چشتیانی

تلمیذِ اعلیٰ حضرت[37] استاذ العلماء حضرت مولانا عبد الرحیم چشتیانی کی ولادت چشتیاں ضلع بہاولنگر کے مولانا رحمت اللہ خان کے ہاں1276ھ مطابق1860ء میں ہوئی۔ قرآن پاک اور کتب فارسیہ مولانا نور اللہ چشتیانی سے پڑھیں، کچھ کتب حضرت علامہ خواجہ الٰہی

اوچ شریف ضلع بہاولپور میں ہوئی اور وصال9شوال 956ھ کو یہیں ہوا۔ تدفین آستانہ عالیہ غوثیہ گیلانیہ اوچ شریف میں ہوئی۔ آپ علم و عمل کے پیکر اور صاحب کرامت تھے۔(شریف التواریخ،1/ 861 تا866)

35 ... حضرت سخی شاہ سلیمان نوری بھلوالی کی پیدائش ربیع الاول914ھ کو ہوئی اور وصال 27 رمضان 1012ھ کو بھلوال ضلع سرگودھا میں ہوا۔ مزار شریف پرانے بھلوال میں مرجع خلائق ہے۔ آپ ولی کامل، کثیر الفیض اور باکرامت بزرگ تھے۔(شریف التواریخ،1/ 880تا912)

36...شریف التواریخ،1/ 869تا878

37 ... اعلیٰ حضرت، مجدد دین وملت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت10 شوال 1272ھ مطابق 6 جون 1856ء کو بریلی شریف، اترپردیش، ہند میں ہوئی، یہیں 25 صفر1340ھ مطابق 28،اکتوبر1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار جائے پیدائش میں مرجع خاص وعام ہے۔ آپ حافظ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید وقدیم علوم کے ماہر،فقیہ اسلام، محدث وقت، مصلح امت، نعت گو شاعر، سلسلہ قادریہ کے عظیم شیخ طریقت، تقریبا ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجع علمائے عرب وعجم،استاذ الفقہاء و محدثین ، شیخ الاسلام والمسلمین ، مجتہد فی المسائل اور چودھویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے۔ کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن،فتاویٰ رضویہ (33جلدیں)، جد الممتار علی ردالمحتار (7 جلدیں، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی) اور حدائق بخشش آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔(حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/ 58، 3/ 295، مکتبۃ المدینہ، تاریخِ مشائخِ قادریہ رضویہ برکاتیہ،282، 301)

www.dawateislami.net

بخش ٹبوی[38] سے پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ اکثر علوم علامہ نامدار چشتیانی سے حاصل کئے، جو کہ مدرسہ قبلہ عالم مہاروی میں مدرس تھے، جب ان کا انتقال ہوگیا تو اسی مدرسے کے استاذ علامہ یار محمد خیر پوری سے استفادہ کیا۔ انہیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان سے بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ آپ نے حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی[39] سے بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ علامہ عبدالرحیم چشتیانی اپنے وقت کے جید عالم، جامع معقول و منقول، مفتی اسلام اوراستاذ العلماء تھے۔ ساری زندگی مدرسہ قبلہ عالم مہاروی میں درس و تدریس اور دربار عالیہ کی مسجد میں خطابت کرتے رہے۔ آپ کے شاگردوں میں سجادہ نشین ہفتم مہار شریف حضرت خواجہ محمود بخش مہاروی، مولانا عبد الحق پاکپتنی، امام و خطیب مسجد دربار بابا فرید مسعود گنج شکر، حضرت مولانا حکیم عبد الحق بھٹی آف پاکپتن، خطیب شاہی مسجد چشتیاں مولانا محمد علی چشتیانی، مولانا غلام رسول آف مہتہ جھیڈو، مولانا محمد نواز مہاروی،

38... استاذ العلماء، عارف باللہ حضرت مولانا خواجہ الہیٰ بخش ٹبوی کی پیدائش ٹِبّی لال بیگ ضلع ساہیوال میں 1240ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے والدین کے ہمراہ موضع محمود پور لالیکا منتقل ہوگئے۔ قرآن پاک اورابتدائی تعلیم والد گرامی مولانا قادر بخش سے حاصل کی، فارسی کتب خواجہ عظمت اللہ محمود پوری ثم توگیروی سے پڑھیں، پھر تمام علوم و فنون چراغ اللہ خواجہ غلام رسول اول توگیروی سے حاصل کئے۔ انہیں سے بیعت وخلافت پاکر 1268ھ میں فارغ التحصیل ہوئے۔ دینی خدمات کا آغاز اپنے مقام پیدائش میں کیااور ساری زندگی رشد و ہدایت اور درس و تدریس میں گزار کر اپنے وطن میں ہی 1309ھ میں وصال فرمایا۔ آپ کا مزار یہیں مرجع خاص وعام ہے۔(الیواقت المہیریہ، ص92)

39... خواجہ اللہ بخش تونسوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت ماہِ ذُو الحجہ 1241ھ میں تونسہ شریف میں ہوئی اور یہیں 29 جمادی الاولیٰ 1319ھ کو وفات پائی، آپ علمِ شریعت و طریقت کے جامع، آستانہ عالیہ تونسہ شریف کے سجادہ نشین اور حُسنِ اَخلاق کے پیکر تھے، آپ کے فیضان سے ایک زمانہ سیراب ہوا، مشائخ میں آپ کا مقام بہت بلند تھا۔(تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت، ص72 تا75)

www.dawateislami.net

مولانا الٰہی بخش آف شہر فرید و مدرس اشاعت العلوم چشتیاں وغیرہ شامل ہیں۔ پاکپتن کی مجذوبہ مائی مموں کی دعا سے آپ کے دو بیٹے مولانا غلام محمد اور مولانا غلام رسول پیدا ہوئے۔ آپ کا وصال 5 شوال 1379ھ مطابق 2، اپریل 1960ء کو ہوا، مسجد قبلہ عالم مہاروی کے عقب میں تدفین کی گئی۔ صاحب تاج العارفین حضرت مولانا محمد اجمل چشتی مرحوم (40) آپ کے نواسے تھے۔ الیواقیت المہریہ میں آپ کے وصال کی تاریخ مارچ 1945ء لکھی ہے جب کہ تارج العارفین میں صراحت ہے کہ آپ نے سو سال سے زیادہ عمر پائی اور لوحِ مزار پر آپ کی تاریخ وفات 2، اپریل 1960ء کندا ہے اس لیے اسے ترجیح دی ہے۔ (41)

استاذالعلماء علامہ فتح محمد محدث بہاولنگری

استاذالعلماء حضرت علامہ فتح محمد محدث بہاولنگری کی ولادت وٹوز میندار خاندان میں 1304ھ مطابق 1886ء کو موضع حبیب کے ضلع بہاولنگر میں ہوئی۔ کتبِ درس نظامیہ حصار، دہلی اور اجمیر میں پڑھ کر دورۂ حدیث مدرسہ عبد الرب دہلی میں کیا۔ بیعت کا شرف فیاض عالم خواجہ غلام رسول توگیروی کے خلیفہ خواجہ عبد لحکیم چشتی نظامی حویلی لکھا(42)

40...حضرت مولانا محمد اجمل چشتی فاروقی نظامی ہیں، 19 واسطوں سے آپ کا نسب حضرت تاج سرور شہید اور 21 واسطوں سے حضرت بابا فرید مسعود گنج شکر سے مل جاتا ہے۔ آپ مقامی علماء سے علم دین حاصل کیا اور حضرت خواجہ غلام نظام الدین تونسوی سے بیعت کا شرف پایا۔ آپ فقیر منش، درویش صفت اور عشاق اولیا تھے۔ کتابوں سے محبت کرتے تھے۔ آپ کا کتب خانہ نایاب و کم یاب و تاریخ کتب کا مخزن ہے۔ آپ مہمان نواز، عاجزی وانکسار کے پیکر اور خوش اخلاق تھے۔ خانقاہ تاج سرور شہید کی عمارات کی تزین وآرائش میں آپ کا کافی حصہ ہے۔ ان کے حالات زندگی پر کتاب تاج العارفین کی تصنیف آپ کا یادگار کارنامہ ہے۔ (تاج العارفین قدیم، ص 28، 19)

41...تاج العارفین، ص 262 تا 265۔ احوال الشیخ، ص 25۔ الیواقیت المہیریہ، ص 126، 125

42...خواجہ عبد لحکیم چشتی نظامی کی پیدائش جموں وچھل نزد دیپال پور ضلع اوکاڑہ کے آرائیں خاندان میں ہوئی۔ بیعت

www.dawateislami.net

سے پایا اور خلافت سے نوازے گئے۔ آپ نے ساری زندگی درس وتدریس میں گزاری، ضلع بہاولنگر کے علاقوں منڈی صادق گنج، گھمنڈ پور اور پیپل خلصانہ میں پڑھاتے رہے۔ 1360ھ میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ مفتاح العلوم، جامع مسجد فاروق اعظم فاروق کالونی بہاولنگر سٹی کی بنیار کھی۔ فقیہ اعظم مفتی نوراللہ نعیمی [43]، علامہ غلام مہر علی گولڑوی، علامہ سید سردار علی شاہ بہاولنگری اور مفتی محمد اکبر محمود پوری آپ کے مشہور شاگرد ہیں۔ آپ کا وصال 29 رمضان 1389ھ مطابق 10 دسمبر 1969ء کو ہوا، تدفین مسجد فاروق اعظم سے جانب مشرق کی گئی، بعد میں اس پر سبز رنگ کا گنبد بنایا گیا۔ آپ کے مریدوں کی تعداد دس ہزار بتائی جاتی ہے۔[44]

عالم ربانی حضرت مولانا محمد احمد توگیروی

تلمیذ خلیفہ اعلیٰ حضرت شاہ ابوالبرکات[45] عالم ربانی حضرت مولانا محمد احمد توگیروی

وخلافت کا شرف فیاض عالم خواجہ غلام رسول اول توگیروی سے حاصل کیا۔ مزار مبارک حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ہے۔(بزرگان دین ضلع بہاولنگر، ص135)

43... فقیہِ اعظم حضرت مفتی محمد نوراللہ نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1332ھ کو بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں ہوئی۔ محدّثِ دوراں، عالمِ باعمل، مصنفِ کتب، بانی وشیخ الحدیث دارُ العلوم حنفیہ فریدیہ اور شیخِ طریقت تھے، پانچ جلدوں پر مشتمل فتاویٰ نوریہ آپ کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ یکم رجب 1403ھ کو وصال فرمایا۔(فتاویٰ نوریہ، 1/68تا98)

44... تذکرہ اکابرین اہل سنت، ص 372، 371

45... مفتیِ اعظم پاکستان، سیّدُ المحدّثین حضرت علامہ سیّد شاہ ابوالبرکات سیّد احمد قادری رضوی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ استاذُ العُلَماء، شیخ الحدیث، مناظرِ اسلام، بانی وامیر مرکزی دارُ العلوم حِزبُ الاحناف اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ آپ کی پیدائش غالبا 1319ھ مطابق 1901ء کو محلہ نواب پورہ الور(راجستھان)ہند میں ہوئی اور لاہور میں 20 شوّال 1398ھ مطابق 24 ستمبر 1978ء میں وِصال فرمایا، مزار مبارک دارُ العلوم حِزب الاحناف داتا گنج بخش روڈ لاہور میں

www.dawateislami.net

رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 2 جمادی الاخریٰ 1364ھ مطابق 12 مئی 1945ء کو کھو انعامی متصل مہار شریف تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر میں میاں محمد علی خدائی توگیروی کے ہاں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے آبائی علاقے میں حاصل کر کے جامعہ نقشبندیہ محلہ پیر کریاں پاک پتن شریف میں داخل ہوئے اور یہاں درس نظامی کی تمام کتب پڑھیں، دورۂ حدیث شریف دارالعلوم حزب الاحناف لاہور سے کر کے 1384ھ مطابق 1964ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ نے مجذوب الٰہی حضرت خواجہ مشتاق احمد توگیری[46] سے بیعت کرنے کا شرف پایا، بعد میں پیر صاحب نے آپ کو سلسلہ چشتیہ توگیرویہ کی خلافت سے بھی نوازا۔ آپ نے دینی خدمات کا آغاز جامع مسجد طیبہ محلہ نظام پورہ بہاولنگر میں امامت و خطابت سے فرمایا۔ آپ یہاں مسلسل 20 سال خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ ایک متحرک وخوش اخلاق انسان تھے۔ ٹوبہ قلندر شاہ (Toba Qalandar Shah) تحصیل و ضلع بہاولنگر والوں کی خواہش تھی کہ آپ ان کے علاقے میں آکر ان کی دینی رہنمائی کریں، چنانچہ آپ نے احباب کے مشورے کے بعد 1404ھ مطابق 1984ء میں ٹوبہ قلندر شاہ جانے کا فیصلہ کیا۔ یہاں آکر آپ نے جامع مسجد نظامی میں امامت و خطابت کا آغاز کیا۔

ہے۔ (سیدی ابو البرکات، ص 14 تا 81، تعارف علمائے اہل سنت، ص 21، الیواقیت المہریہ، ص 16)

46 ... مجذوب الٰہی حضرت خواجہ مشتاق احمد توگیری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ توگیرویہ کے چھٹے شیخ طریقت ہیں۔ آپ کی پیدائش 1348ھ اور وفات 20 شوال 1403ھ مطابق 31 جولائی 1983ء میں ہوئی۔ آپ صوفی کامل، صاحب کرامت اور عارف باللہ تھے۔ علم دین خواجہ فتح محمد بہاولنگری اور بیعت خواجہ محمود بخش مہاروی سے کی۔ آپ پر بے خودی کی کیفیت طاری ہوگئی اور 35 سال خلوت نشین رہے۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے بیٹے خواجہ غلام رسول ثانی توگیروی ساتویں سجادۂ نشین ہوئے۔ (مشائخ توگیرہ شریف، ص 392 تا 417)

www.dawateislami.net

علاقے والوں کو تعلیم قرآن اور دین اسلام کی روشن تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لیے مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن کی بنیاد رکھی، ٹوبہ قلندر شاہ میں آپ کا قیام 16 سال پر محیط ہے۔ آپ نے 17 محرم 1421ھ مطابق 22 اپریل 2000ء میں وصال فرمایا۔ ٹوبہ قلندر شاہ قبرستان میں تدفین کی گئی، جہاں آپ کا روضہ مبارک زیر تعمیر ہے۔[47]

سفر کی ابتدا

فقیر قادری نے 23 اگست 2023ء بروز بدھ کراچی سے بذریعہ بہاولپور چشتیاں اور بہاولنگر سٹی کا سفر کرنا تھا مگر ہوا یوں کہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطاری مدظلہ العالی[48] نے میرے شعبے مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں[49] کے ذمہ داران سے مشورہ کرنے کے لیے دن تین بجے کا وقت عطا فرمایا،

47... تذکرہ مشائخ توگیرہ شریف، ص417، وغیرہ۔

48 ... نگران مرکزی مجلس شوریٰ، دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد عمران عطاری مدظلہ کی پیدائش 3 جمادی الاولیٰ 1390ھ مطابق 8 جولائی 1970ء بروز بدھ کراچی کے ایک میمن کاروباری خاندن میں ہوئی۔ 1990ء میں دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوئے اور امیر اہلسنت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی سے بیعت کا شرف پایا۔ آپ ذیلی نگران، قافلہ نگران اور مجلس رابطہ وغیرہ کے ذمہ دار رہے۔ اسی دوران دارالعلوم امجدیہ کراچی میں داخلہ لیا اور موقوف علیہ تک درس نظامی کی کتب پڑھیں۔ 2000ء میں مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن اور نومبر 2002ء کو نگران مقرر ہوئے۔ آپ عالم دین، بہترین مبلغ اور منتظم ہیں۔ اللہ پاک نے ظاہری حسن سے بھی مالامال کیا ہے۔ آپ مختلف موضوعات پر ہزاروں بیانات کر چکے ہیں، دنیا کے کثیر ممالک کا سفر اور مبلغین کی تربیت آپ کے شیڈول کا حصہ رہتی ہے۔ آپ کے دو درجن سے زائد بیانات تحریری طور پر بھی شائع ہو چکے ہیں اور ہر ماہ ماہنامہ فیضان مدینہ میں آپ کا مضمون فریاد شائع ہوتا ہے۔

49 ... مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں دعوت اسلامی کی انتظامی مجالس میں سے ایک ہے۔ جس طرح مردوں میں دعوت اسلامی کے دینی کام ہوتے ہیں اس طرح اسلامی بہنوں میں بھی اسلامی بہنیں دینی کام کرتی ہیں۔ ان کے وہ کام جن کا تعلق بیرونی انتظامی امور سے ہوتا ہے وہ با اعتماد اسلامی بھائی سرانجام دیتے ہیں ان پر مشتمل مجلس کو مجلس معاونت

www.dawateislami.net

اس لیے میرے دفتر ذمہ دار مولانا حافظ جہانزیب عطاری مدنی[50] نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات کراچی سے بہاولپور جانے کے لیے گرین لائن ٹرین میں سیٹ بک کروائی۔ بعد نماز مغرب کھانا کھایا اور نماز عشاء کے بعد اپنے گھر واقع پیر الٰہی بخش کالونی نزد عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی[51] سے کینٹ ریلوے اسٹیشن روانہ ہوا۔ اسٹیشن پر پہنچ کر دیکھا تو ٹرین پلیٹ فارم نمبر 1 پر تیار تھی چنانچہ ٹرین میں بیٹھ گیا، ٹرین صاف ستھری اور نیو تھی۔ دس بج کر کچھ منٹ پر روانہ ہوئی۔ بوگی میں روشنی اچھی تھی اور میرے ساتھ بیٹھنے والے مرد حضرات ہی تھے اور وہ کھانا کھانے میں مصروف ہوگئے، فقیر قادری کھانا کھا کر آیا تھا اس لیے اپنی زیر تصنیف کتاب حیاتِ امام المحدثین مفتی سید دیدار علی شاہ محدث الوری[52]

برائے اسلامی بہنیں کہا جاتا ہے۔

50 ... مولانا حافظ جہانزیب عطاری مدنی کا تعلق کراچی کورنگی سے ہے انھوں نے دعوت اسلامی کے مدرسۃ المدینہ سے حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی پھر جامعۃ المدینہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ کئی سالوں سے فقیر قادری کے دفتر ذمہ دار ہیں اور ملک وبیرون ملک دعوت اسلامی کے تعلیم قرآن عام کرنے والے دوشعبوں گلی گلی مدرسۃ المدینہ گرلز اور قرآن ٹیچنگ ٹریننگ کورسز کے نگران ہیں۔

51 ... دعوت اسلامی کا عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی میں واقع ہے جو تقریبا 20ہزار گز پر مشتمل ہے۔ اس میں مسجد، جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ، ملک وبیرون شعبوں کے دفاتر اور مدنی چینل کا ہیڈ آفس قائم ہے۔ ملک وبیرون ملک سے عاشقان رسول یہاں وقتاً فوقتاً حاضر ہوتے اور اسلامی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ مدنی مرکز سے متصل پیر الٰہی بخش کالونی (PIB Colony) واقع ہے جہاں فقیر قادری کی رہائش ہے۔

52... امام المحدثین مفتی سید دیدار علی شاہ محدث الوری رحمۃ اللہ علیہ جیدعالم دین، بہترین واعظ، مفتی اسلام، استاذالعلماء، مفسر قرآن، شیخ الحدیث والتفسیر، اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان کے خلیفہ، سلسلہ نقشبندیہ فضل رحمانیہ کے شیخ طریقت اور لاہور کی مؤثر ہستی تھے۔ آپ کا شمار اکابرینِ اہل سنّت میں ہوتا ہے۔ آپ 1273ھ مطابق 1856ء کو الور، راجستھان، ہند میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22رجب1354 ھ مطابق 20، اکتوبر1935ء کو 81 سال کی

www.dawateislami.net

کے باب امام المحدثین کے مشائخ کی پروف ریڈنگ میں مصروف ہو گیا۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد سب سونے کی تیاری کرنے لگے تو فقیر قادری بھی موبائل میں نمازِ فجر کے لیے آلارم لگا کر سو گیا۔ جب آنکھ کھلی تو نمازِ فجر کا وقت ہو چکا تھا، چونکہ گاڑی نمازِ فجر کے وقت کے اندر نہیں رک رہی تھی اس لیے حکم شرعی کے مطابق وضو کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر اپنے ساتھ جو جائے نماز لایا تھا اس پر نمازِ فجر ادا کی۔ قارئین سے بھی عرض ہے کہ جب بھی آپ بذریعہ ریل سفر کریں تو جائے نماز اپنے ساتھ ضرور رکھیں تاکہ نمازیں ادا کرنے میں آسانی ہو۔ گاڑی طلوعِ آفتاب کے بعد روہڑی اسٹیشن پہنچی، یہاں ناشتہ کیا اور پھر ٹرین آگے روانہ ہو گئی۔

بہاولپور میں قیام

تقریباً دن گیارہ بجے 24 اگست 2023ء بروز جمعرات ریل گاڑی بہاولپور اسٹیشن پہنچ گئی، اسٹیشن پر دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران مولانا محمد بلال عطاری مدنی، مولانا فرقان عطاری مدنی اور قاری محمد اقبال عطاری لینے تشریف لائے۔ اسٹیشن سے برادرِ اسلامی محمد اسلم عطاری کی گاڑی پر فرقان مدنی صاحب کے گھر گئے، آرام وطعام کے بعد نمازِ ظہر محلے کی مسجد میں باجماعت پڑھ کر اڈے پر آئے۔ وہاں بہاولنگر جانے والی اکلوتی بس سروس کے ذریعے چشتیاں روانہ ہوئے، بس کا ماحول اور چلنے کا انداز عامی تھا، عموماً کنڈیکٹر اور سواریوں میں کرائے کے بارے میں نوک جھونک ہوتی ہے یہاں بھی جاری تھی۔ بس جگہ جگہ رک

عمر میں (بروز پیر) نمازِ عصر کے سجدے میں وصال فرمایا۔ دارُ العُلُوم حِزبُ الْاَحناف لاہور اور فتاویٰ دِیداریہ آپ کی یادگار ہیں۔ آپ کا مزارِ مُبارَک اَندرونِ دہلی گیٹ محمدی محلّہ، اندرون لاہور میں ہے۔ (فتاویٰ دیداریہ، ص 2) ان کی حیات وخدمات پر فقیر قادری سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل کتاب حیاتِ امام المحدثین تحریر کر چکا ہے۔ جو عنقریب آپ کے ہاتھوں میں ہو گی۔ ان شاء اللہ الکریم۔

www.dawateislami.net

جاتی تھی۔ مجھے اپنا پچھلا سفر یاد آرہا تھا جو فقیر قادری نے 6 مارچ 2023ء بروز پیر سے اور 20 مارچ 2023ء تک کیا تھا۔ یہ سفر ضلع گوجرانوالہ، اسلام آباد، کشمیر، پنڈ داد نخان، بھیرہ شریف، ملتان اور ضلع بہاولنگر میں ہوا تھا۔ اس کے مختصر احوال ذکر کئے جاتے ہیں:

مارچ میں ہونے والے سفر کی مختصر روداد

فقیر قادری اس سفر کے لیے 6 مارچ 2023ء بروز پیر کو کراچی سے لاہور روانہ ہوا۔ لاہور اسٹیشن پر شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے ذمہ داران نے ریسیو کیا اور ہم بذریعہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ روانہ ہوئے۔ رات ایک اسلامی بھائی کے گھر کھانا کھایا اور صبح 8 مارچ کو دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ میں ہونے والے شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے تربیتی اجتماع میں شرکت کی۔

گکھڑ منڈی اور وزیر آباد میں بیانات

آنے والی رات شبِ برأت تھی، فقیر قادری نے اس رات پہلے گکھڑ منڈی (Ghakhar Mandi) اور پھر وزیر آباد میں ہونے والے اجتماعات میں بیانات کئے۔ اگلے دن واپس گوجرانوالہ روانہ ہوئے۔ راستے میں ہمیں گکھڑ منڈی میں مولانا قاری حافظ رحمت علی عطاری صاحب سے ملاقات کرنی تھی کیونکہ یہ مولانا صوفی غلام رسول نقشبندی صاحب[53] کے صاحبزادے ہیں، جو خلیفہ اعلیٰ حضرت مفتی شاہ ابو البرکات سید احمد قادری

53...درویش کامل حضرت مولانا غلام رسول نقشبندی کی پیدائش 2 ذوالحجہ 1359ھ مطابق یکم جنوری 1941ء کو گاؤں فتووالا تحصیل شرق پور ضلع شیخوپورہ میں ہوئی اور یہیں 10 ذوالحجہ الحرام 1437ھ مطابق 13 ستمبر 2016ء میں وصال ہوا۔ آپ نے علمِ دین کے حصول کے لیے جامعہ حضرت میاں شیر ربانی شرقپور، دارالعلوم حزب الاحناف، جامعہ ہجویریہ داتا صاحب کے علما سے استفادہ کیا۔ تقریبا ساڑھے ستائیس سال جامع مسجد حضور داتا صاحب (لاہور) میں اذان دی اور

www.dawateislami.net

رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔ان سے ملاقات ہوئی اوران کے حالات زندگی کے بارے میں گفتگو ہوئی،ملاقات کے بعد گوجرانوالہ پہنچے اوریہ دودن یہاں مدنی قافلے والے عاشقان رسول کے ساتھ گزارے۔

اسلام آباداور مظفر آباد کی جانب سفر

11مارچ کو صبح گوجرانوالہ سے اسلام آبادسبک رفتار ایکسپریس(Subak Raftar Express) ٹرین کے ذریعے روانہ ہوئے۔اسلام آباد پہنچ کر تنظیمی کاموں میں مصروفیت رہی۔12مارچ مظفر آباد کشمیر کے لیے روانہ ہوئے۔ظہر کے وقت فیضان مدینہ مظفر آباد پہنچ گئے ،نماز ظہر اداکی اور مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں کے ذمہ داراسلامی بھائیوں کامشورہ کیااور دیگر مصروفیت رہیں،بعد عشا آرام کیا۔

نیلم وادی روانگی

بعد فجر 13مارچ ایک اسپیشل گاڑی کے ذریعے نیلم ویلی(Neelam Valley) روانگی ہوئی۔ برادرانِ اسلامی قاری خلیل احمد عطاری سیالکوٹی،حافظ قاری محمد یونس عطاری کاشمیری، محترمی محمد الیاس قریشی عطاری ملتانی اورعزیزی حامدرضا عطاری ہمراہ تھے۔ ظہر سے پہلے کنڈل شاہی(Kundal Shahi) پہنچ گئے۔ وہاں شعبہ اسلامی بہنیں سے متعلق ذمہ داران میں بیان کیا۔ یہاں ہماری ملاقات مولانا عمران رضا شیر ازی صاحب سے ہوئی جنھوں نے بتایا کہ میرے پڑ دادا مولانا عبد الستار رضوی ہیں جو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے شاگرد ہیں۔ فقیر قادری چونکہ کچھ سالوں سے خلفا و تلامذۂ اعلیٰ حضرت کے اذکار پر کام کررہا ہے اس لیے ان کا نمبر اپنے موبائل فون میں سیو کر لیا تاکہ ان سے

نائب امام رہے۔کتب تصوف سے خاص دلچسپی تھی۔

www.dawateislami.net

مزید معلومات لے کر ان کے پڑداد امولانا عبد الستار رضوی کا تذکرہ تحریر کیا جا سکے۔ اس کے بعد ہم کٹن (Kutton) روانہ ہوئے، جہاں تھوڑی دیر ٹھہرے پھر ہمارا سفر اپنی منزل کی جانب شروع ہو گیا۔ اٹھمقام (Athmuqam) پر پہنچ کر ہم نے ظہر کی نماز پڑھی، ایک ہوٹل میں تھوڑا سا آرام کیا اور کھانا کھایا۔ پھر ہم آگے روانہ ہوئے۔ مظفر آباد سے اٹھمقام تک سڑک قدرے درست تھی مگر آگے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ سڑک کے دائیں جانب دریائے نیلم بہتا ہے اور بائیں جانب اونچے اونچے پہاڑ ہیں۔ ہماری گاڑی ہچکولے کھا رہی تھی۔ جب ہم کیرن (Keran) پہنچے تو یہاں تھوڑی دیر کے لیے رک گئے پھر آگے کی جانب سفر کا آغاز کیا۔ راستے میں نماز عصر و مغرب ادا کی۔ رات تقریباً دس بجے ہم فیضان مدینہ کیل (Kel) پہنچ گئے۔ یہاں کافی سردی تھی۔ کمرے میں بجلی کا ہیٹر چلا کر سردی کی شدت کو کم کیا گیا۔ ہم نے کھانا اور نماز عشا سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ 14 مارچ نماز فجر کے بعد ناشتے کا اہتمام تھا۔ فیضان مدینہ کافی بلندی پر تھا، تینوں جانب پہاڑ اور ان پر برف نظر آ رہی تھی، جانب مشرق دو پہاڑوں کے درمیان سے سورج طلوع ہونے کا منظر دیدنی تھا۔

کیل میں مصروفیت

ناشتے کے بعد جامعۃ المدینہ کے طلبہ میں بیان کرنے کی سعادت حاصل کی۔ علاقے کے علما اور ائمہ کرام بھی تشریف لائے ہوئے تھے ان سے ملاقات ہوئی جن میں مولانا رشید احمد رضوی بھی تھے، ان سے معلوم ہوا کہ ضلع نیلم کے ایک معمر عالم دین حضرت علامہ مولانا حاجی فضل الرحمن شوق [54] صاحب دار العلوم حزب الاحناف لاہور پڑھتے

54... معمر عالم دین حضرت علامہ مولانا حاجی فضل الرحمان شوق قادری مدظلہ العالی کی پیدائش 8 ربیع الاخر 1366ھ مطابق یکم مارچ 1947 بروز بدھ موضع سرگن تحصیل شاردہ ضلع نیلم ویلی کشمیر میں ہوئی۔ درس نظامی دار العلوم حزب الاحناف لاہور اور مانسہرہ سے کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ دینی خدمات کے لیے اپنے وطن تشریف لے آئے

www.dawateislami.net

رہے ہیں ، پھرانھوں نے فون پر فقیر قادری کی بات بھی کروائی،چونکہ میر اشیڈول یہاں دودن تھا، واپس مظفر آباد پہنچ کر 15 مارچ کو کشمیر کی جہلم ویلی جانا تھا اس لیے ان سے ملاقات نہ ہو سکی۔اس کے بعد برف سے ڈھکے ہوئے حصے اڑنگ کیل(Arang Kel)گئے اور پھر واپسی کا سفر شروع کیا۔شاردہ (Sharda)میں پہنچ کر ہم کچھ دیر رکے اور دوپہر کا کھانا کھایا۔نماز ظہر، عصر اور مغرب مقررہ وقت میں ادا کیں۔رات گیارہ بجے ہم مظفر آباد پہنچ گئے۔کھانا کھانے اور نماز عشاادا کرنے کے بعد آرام کیا۔

جہلم وادی روانگی

15 مارچ کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد صبح جہلم ویلی روانہ ہوئے۔ جہلم ویلی کی سڑک بہترین ہے۔ایک مقام پر رک کر ہم نے دریائے جہلم کے کنارے ایک ہوٹل میں ناشتہ کیا۔گڑھی دوپٹہ (Garhi Dupatta) پہنچ کر وہاں کے جامعۃ المدینہ میں تنظیمی ذمہ داران میں بیان ہوا،وہاں ایک شخص کا انتقال ہو گیا تھاان کے گھر تعزیت کے لیے گئے اور پھر آگے روانہ ہوئے۔ہٹیاں بالا(Hattian Bala)کی مرکزی جامع مسجد میں نماز ظہر پڑھ کر بیان کیا اوراس سے متصل پیر سید سکندر شاہ کاظمی اور علامہ سید محمد اشرف شاہ کاظمی[55] رحمۃُ اللہِ علیہما

اور مسجد گلزار مدینہ بکوالی کی بنیادرکھی اس کے علاوہ آپ نے سرگن کی جامع مسجد صدیق اکبر کی بنیادرکھی اور27 سال تک اس میں خطبہ جمعہ دیا اسی دوران نالہ سرگن کے نکاح رجسٹرار بھی رہے۔آپ نے مدرسہ عرفان القرآن سرگن بکوالی بھی بنایا جس سے علاقے کے بچے تعلیم قرآن حاصل کرتے ہیں۔آپ محکمہ تعلیم میں بطوراسکول ٹیچر ملازم ہوئے اور34 سال مدرس رہے۔10 سال اساتذہ کے تحصیل سطح پر صدر بھی رہے ۔ شعروشاعری سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ بہت خوش اخلاق اور ہنس مکھ ہیں۔ آجکل آپ کتاب ”یادوں کے سہارے“ لکھ رہے ہیں۔

55... مفتی کشمیر، استاذالعلماء سید محمد اشرف شاہ کاظمی گوہالن شریف تحصیل اوڑی کشمیر میں1940ء میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد والدین کے ساتھ ہٹیاں بالا، جہلم ویلی ،کشمیر میں آگئے۔1949ء میں جامعہ نعیمیہ لاہور میں داخل

www.dawateislami.net

کے مزارات پر حاضری دی اور دعا کی۔ پھر وہاں سے مظفر آباد واپسی کا سفر شروع ہوا۔

کشمیر سے واپسی

15 مارچ کو نماز عصر مظفر آباد میں پڑھ کر ہم گاڑی میں راولپنڈی جانے کے لیے بیٹھ گئے۔ گاڑی ایک مقام پر رُکی تو ہم نے وہاں نماز مغرب ادا کی۔ رات گئے ہم راولپنڈی پہنچ گئے، یہاں ہم نے کھانا کھایا۔ راولپنڈی بس ٹرمینل پر اپنے کزن کے جواں سال بیٹے مولانا بغداد رضا عطاری مدنی صاحب کو ملاقات کے لیے بلالیا۔ ان سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ان کی کچھ عرصہ قبل ہی شادی ہوئی تھی جس میں باوجود خواہش شرکت نہ کرسکا تھا۔ فقیر قادری نے انہیں شادی کی مبارکباد دی، انھوں اپنے گھر آنے کی دعوت دی مگر ہمارا اگلا جدول پہلے سے طے تھا اس لیے ان سے اجازت لے کر برادرِ اسلامی حاجی محمد سلیم عطاری صاحب کی گاڑی میں بذریعہ ایم ٹو موٹروے (M-2 Motorway) ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ داد نخان (Pind Dadan Khan) روانہ ہوئے۔ مبلغین دعوت اسلامی محمد حماد عطاری اور محمد طیب عطاری ہمارے ہمراہ تھے۔

پون گھنٹے کا سفر دو گھنٹوں پر محیط

للہ انٹر چینج (lilla interchange) تک تو سفر بہت اچھا گزرا مگر جیسے ہی اس کے باہر

ہوئے اور 1957ء میں فارغ التحصیل ہوئے اور یہیں تدریس کرنے لگے ۔1970ء میں تحصیل مفتی مقرر ہوئے پھر تحصیل قاضی، ضلع قاضی اور پھر 1988ء سے 15 جنوری 2001ء تک بحیثیت ناظم امور دینیہ کشمیر رہے۔ حضرت پیر سید سکندر شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ جو قبلہ کے سسر بھی تھے، کے بنائے گئے جامعہ سکندریہ بنانے میں ان کی بہت کوششیں شامل رہیں۔

www.dawateislami.net

آئے تو اگلی روڈ بہت خراب تھی کیونکہ یہاں لِلّٰہ جہلم ڈیول کیرج وے(Lillah Jhelum Dual Carriageway) بنانے کے لیے کام جاری تھا۔ بحر حال پون گھنٹے کا سفر دو گھنٹے پر محیط ہو گیا۔ رات تین بجے ہم جامعۃ المدینہ دھڑیالہ جالپ پہنچے۔ وہاں نمازِ عشا کے بعد آرام کیا، نمازِ فجر با جماعت ادا کر کے کچھ آرام کرنے کے بعد ناشتہ کیا پھر اپنے گاؤں پپلی (Piple) روانہ ہوئے۔ اگلے دن 16 مارچ بروز جمعرات ڈھریالہ جالپ (Dharyala Jalap) میں مدرسۃ المدینہ گرلز کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ سہ پہر بھیرہ شریف سے بردار اسلامی محمد افضل عطاری، مولانا ابو بکر عطاری مدنی لینے آگئے۔ نمازِ ظہر کے بعد جالپور شریف، رسول بیراج، منڈی بہاؤالدین، ملک وال اور میانی سے ہوتے ہوئے ہم بھیرہ شریف پہنچے۔ نمازِ عصر اور مغرب مقررہ وقت میں ادا کیں۔ یہاں بعد مغرب ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بیان کر کے نمازِ عشا ادا کی اور پھر آرام کیا۔ نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد صبح 17 مارچ مولانا ابو بکر صاحب ہمیں سرگودھا چھوڑنے کے لیے تشریف لائے، ان کے ساتھ ان کے چھوٹے بھائی بھی تھے۔ راستے میں ان کے والد گرامی مبلغ دعوتِ اسلامی محمد طارق سدیدی عطاری مرحوم کا تذکرہ ہوا۔ مرحوم میرے کرم فرما، مہربان اور بھیرہ شریف میں دینی کاموں میں ایکٹو تھے، طبیعت کے اعتبار سے نیک، صلح جو اور نہایت خلیق تھے۔ فقیر قادری ان کی محبتوں کو فراموش نہیں کر سکتا۔ اللہ پاک ان کی مغفرت فرمائے۔ ہم نے سرگودھا پہنچ کر ایک ہوٹل میں گرم گرم ناشتہ کیا اور پھر گاڑی میں بیٹھ کر ملتان روانہ ہوئے۔ نمازِ جمعہ مدنی مرکز فیضان مدینہ ملتان میں ادا کی اور آج اور کل دو دن مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں اور شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے مشورے تھے۔ 19 مارچ کو ملتان سے بہاولنگر کا سفر شروع ہوا۔

www.dawateislami.net

مارچ میں ہونے والا بہاولنگر کا سفر

19 اور 20 مارچ 2023ء میں ہونے والا یہ سفر ملتان سے ہارون آباد، فقیر والی، ڈُونگہ بونگہ، بہاولنگر، میکلوڈ گنج اور ہیڈ سلیمانکی تک ہوا تھا۔اس سفر کے لیے اسپیشل گاڑی کا انتظام مصنف فیضانِ اعلیٰ حضرت مولانا حافظ ریحان احمد عطاری اور حاجی ندیم عطاری نے کیا تھا جس میں مولانا حافظ محمد افضل عطاری مدنی، حاجی ندیم عطاری، کلیم اللہ عطاری اور میرے بیٹے حامد رضا عطاری ہمراہ تھے۔

ہارون آباد روانگی

ہم نے 19 مارچ 2023ء کو نمازِ عصر دعوت اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، شاہ رکن عالم کالونی ملتان [56] میں ادا کی۔ ہمیں سب سے پہلے ہارون آباد جانا تھا۔ ہارون آباد جانے کا مقصدوہ تاریخی جامع مسجد کی زیارت کرنا تھا جس میں تلمیذ خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ احمد دین در گاہی [57]، مرید اعلیٰ حضرت شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفی الازہری [58]،

56... مدنی مرکز فیضان مدینہ، شاہ رکن عالم کالونی ملتان وسیع زمین پر مشتمل ہے، اس میں زیر تعمیر جامع مسجد کا شمار ملتان کی بڑی مساجد میں ہوتا ہے۔اس میں جامعۃ المدینہ بھی ہے جس میں دورہ حدیث شریف تک کے درجات ہیں۔ایک جانب تنظیمی دفاتر ہیں۔ محراب کی جانب ایک بڑا ہال ہے جس میں دعوتِ اسلامی کی پاکستان سطح کی مجالس اور دیگر مشورے ہوتے ہیں۔

57... استاذ العلماء حضرت مولانا احمد دین در گاہی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت تقریباً 1328ھ مطابق 1910ء کو موضع بیگہ مہروج پور تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب کے علمی گھرانے میں ہوئی۔ابتدائی تعلیم اپنے علاقے سے حاصل کرکے دار العلوم حزب الاحناف لاہور میں داخلہ لیا اور یہاں کے اساتذہ سے بھرپور استفادہ کیا، امام المحدثین مفتی سید دیدار علی شاہ محدث الوری سے دورۂ حدیث کرکے 6 شعبان 1352ھ مطابق 23 نومبر 1933ء کو سند فراغت و دستار فضیلت سے

www.dawateislami.net

استاذالعلماء حضرت علامہ نوراحمد انور فریدی رضوی (59) اور تلمیذ خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ

سرفراز ہوئے۔ بیعت کا شرف باباجی سرکار حضرت خواجہ محمد قاسم صادق موہڑوی نقشبندی سے حاصل ہوا۔ آپ جیدعالم دین، حازق طبیب، استاذالعلماء، مفتی اسلام اورایسے خطیب تھے کہ تقریر کرتے ہوئے مجمع پر چھا جاتے اور حاضرین کے دل موہ لیا کرتے تھے۔ پہلے مزنگ اور پھر جامع مسجد ہارون آباد میں خطیب مقرر ہوئے۔ ہارون آباد میں آپ نے 8سال خدمات سرانجام دیں، خطابت کے ساتھ جامعہ رضویہ اوردارالعلوم تعلیم الاسلام میں تدریس اور فتاویٰ نویسی بھی کی۔ آپ نے 1946ء میں حج کیا اور1953ء میں اہل ہارون آباد کے ہمراہ تحریک ختم نبوت میں فعال کردارادا کیا۔ اس کے بعد جامع مسجد عالمگیری کھاریاں میں خدمات سرانجام دیں، زندگی کے آخری سال اپنے گاؤں میں دینی خدمات میں مصروف رہے۔ آپ کا وصال 7 جمادی الاولیٰ 1414ھ مطابق 22 نومبر 1993ءبروز پیر ہوا۔ تدفین قبرستان بیگہ مہروج پور کھاریاں میں کی گئی۔(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت از صادق علی زاہد، ص38تا41، مجالس علما، 421 تا423، خاندان درگاہی کی دینی، علمی اور فکری خدمات کا جائزہ، خاکہ برائے تحقیق مقالہ ایم فل اسلامیات ص6، مجلہ ضیائے اسلام جہلم، ربیع الاول، ربیع الاخر 1427ھ، ص27،)

58 ... شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر 1334ھ مطابق 1918ء کو بریلی شریف یوپی ہند میں ہوئی۔ آپ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے مرید، جید عالم دین، فاضل جامعۃ الازہر مصر، استاذالعلماء، بانی جامع مسجد طیبہ سعود آباد ملیر تھے۔ آپ نے دارالعلوم منظراسلام بریلی، جامعہ اشرفیہ مبارکپور، جامعہ محمدی جھنگ، جامعہ رضویہ ہارون آباد اوردارالعلوم امجدیہ کراچی میں تدریس فرمائی۔ 1970ء اور 1985ء میں آپ رکن قومی اسمبلی منتخب ہوئے جبکہ کچھ عرصہ حکومتی شوریٰ کے رکن بھی رہے۔ تصانیف میں آپ کی تفسیر ازہری کے پانچ جز زیور طبع سے آراستہ ہوچکے ہیں۔ آپ نے 14 ربیع الاول 1410ھ مطابق 18، اکتوبر 1989ء کو وصال فرمایا۔ مزار دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی میں ہے۔(انوار علمائے اہل سنت، ص1051تا1054)

59 ...استاذالعلماء حضرت علامہ نوراحمد انور فریدی رضوی کی پیدائش 5رمضان 1316ھ مطابق 18 جنوری 1899ء کو جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں ہوئی۔ قرآن کریم اورابتدائی فارسی وصرف کی کتب و والد گرامی مولانا عبد اللہ فریدی سے پڑھیں۔ تجوید وقرأت کا علم قاری عبدالکریم آف چاچڑاں سے حاصل کیا۔1920ء میں بحرالعلوم شاہ جہاں پور یوپی ہند میں داخلہ لیا۔ یہاں تمام علوم وفنون کی تحصیل اور دورۂ حدیث شریف کرکے فارغ ہوئے۔ یہاں سب سے زیادہ استفادہ

www.dawateislami.net

فیض الحسن تنویر[60] وغیرہ علمائے اہل سنت خطابت کرتے رہے، نیز ابن تنویر علامہ سید کمال شاہ صاحب[61] سے ملاقات بھی مقصود تھی۔ نماز عصر کے بعد ہم ہارون آباد روانہ ہوئے۔راستے میں نماز مغرب وعشامقررہ اوقات میں ادا کرتے ہوئے ہم رات تقریبا گیارہ بجے ہارون آباد پہنچے۔سید السادات مولانا سید خالد شاہ کرمانی مدنی عطاری[62]

برادرِ کبیر علامہ غزالی دوراں مولانا سید خلیل احمد شاہ کاظمی محدث امروہی سے کرنے کی سعادت پائی۔ 12 ذیقعدہ 1341ھ مطابق 28جون1923 کوسند الفراغ حاصل کی ۔مفتی اعظم ہند علامہ محمد مصطفیٰ رضاخان سے اجازت حدیث اور خواجہ نازک کریم فریدی ابن خواجہ غلام فرید مٹھن کوٹ سے بیعت کا شرف پایا۔ 35 سال غزالی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب کی رفاقت رہی۔فارغ التحصیل ہونے کے بعد جائے پیدائش میں درس وتدریس میں مصروف رہے پھر مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوارالعلوم ملتان میں تشریف لے گئے اور شیخ الادب وناظم مدرسہ کے عہدوں پر فائز رہے۔ 1962ء میں مرکزی جامع مسجد ہارون آباد میں خطیب اور جامعہ رضویہ مظہر الاسلام ہارون آباد میں صدرالمدرسین مقرر ہوئے۔دوسال بعد جتوئی چلے گئے اور پھر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں امام الائمہ کے عہدے پر فائز ہوئے۔آپ کے اہم شاگردوں میں علامہ منظور احمد فیضی، مفتی غلام مصطفی رضوی اور پروفیسر حافظ اللہ یار فریدی وغیرہ ہیں۔آپ نے درس وتدریس کے ساتھ تصنیف وتالیف کی جانب بھی توجہ فرمائی۔گیارہ تصانیف میں فتاویٰ فریدیہ، افاضات فریدیہ اورالنبی الشاہد طبع شدہ ہیں ۔ زندگی کے آخری سال الجامعۃ المہریہ چک105/R6 احمد آباد شریف پیراں والہ تحصیل ہارون آباد میں تدریس کے لیے تشریف لائے اور یہیں صفرالمظفر1389ھ مطابق اپریل1969ء میں وصال فرمایا۔تدفین والد صاحب کے پہلو میں جامع مسجد نوریہ فریدیہ جتوئی ضلع مظفر گڑھ کے جنوبی جانب ہوئی۔ (النبی الشاہد،ص22تا40، الیواقیت المہریہ،ص132)

60 ... مجاہد اہل سنت حضرت مولانا سیّد فیض الحسن تنویر شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف آگے آرہاہے۔

61 ... علامہ سید کمال شاہ صاحب علامہ سید فیض الحسن تنویر شاہ صاحب کے قابل فخر علمی جانشین ، حق پسند عالم دین اور بہترین خطیب ہیں۔ان کی رہائش ہارون آباد سٹی میں ہے۔

62... سید السادات حضرت مولانا سید خالد شاہ کرمانی عطاری مدنی کی پیدائش موضع بونگہ بلوچاں بستی پیراں والی تحصیل منچن آباد ضلع بھاولنگر میں 5 شوال1400ھ مطابق 17 اگست 1980ء بروزاتوار کو ہوئی۔آپ کا نسب نامہ یہ ہے

www.dawateislami.net

مولانا محمد اقبال رضوی، مولانا ندیم عطاری مدنی، مولانا علی رضا عطاری مدنی، محمد طاہر عطاری اوران کے صاحبزادے احمد رضا عطاری نے استقبال کیا۔ایک گھر میں کھانے کا انتظام تھا۔ رات تقریبا ساڑھے بارہ بجے بستر پر لیٹے، تقریبا چار بجے ہمیں اٹھا دیا گیا کیونکہ جامع مسجد فیضان مصطفی میلاد چوک ہارون آباد میں نماز فجر کے بعد فقیر قادری کو بیان کرنا تھا۔ہم اس مسجد میں پہنچے،اس مسجد کے امام مولانا حافظ نذر محمد توگیروی مدظلہ العالی بزرگ عالم

:سید خالد شاہ کرمانی بن پیر سید احمد حسن شاہ کرمانی بن الحاج سید غلام حسن شاہ کرمانی بن پیر سید مبارک شاہ کرمانی بن پیر سید رحم شاہ کرمانی بن پیر سید گامے شاہ کرمانی(مزار واقع یونین کونسل قاسمکا، تحصیل وضلع بہاولنگر)بن پیر سید روشن شاہ کرمانی بن سید محمد امین بن سید شاہ فاضل بن سید شاہ شجاع بن سید غلام مصطفی بن سید شاہ محمد عبد البقاء بن حضرت شاہ عبد اللہ نورنگ نوری بن حضرت داؤد بندگی کرمانی (مزار شیر گڑھ ضلع اوکاڑہ)بن سید فتح اللہ کرمانی بن سید تقی الدین احمد بن سید عبد المجید بن سید عبد الحفیظ بن سید عبد الرشید بن سید ابولغنائم بن سید ابو المکارم بن سید ابولمحاسن بن سید ابو الفیض بن سید ابو الفضل بن سید ابو الباقی بن سید ابو المعالی محمد بن سید ابو الواہب بن سید ابو الحیات بن سید محمد بن سید محمد ماہ بن سید محمد میر بن سید مسعود بن سید محمود بن سید ابو احمد بن سید داؤد بن سید ابو ابراہیم اسماعیل بن محمد اعراج بن سید ابو عبد اللہ احمد بن سید موسیٰ مرقع بن امام تقی۔رحمۃ اللہ علیہم۔ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کرکے 2001ء میں جامعۃ المدینہ فیصل آباد میں داخلہ لیا۔2007ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ سے سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔2007ء میں جامعۃ المدینہ بلڈنگ اشاعت الاسلام منیر آباد کالونی ملتان میں ناظم ومدرس مقرر ہوئے اور تقریبا تین سال یہاں خدمات سرانجام دیں۔اس کے بعد جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ بہاولنگر اور جامعۃ المدینہ پاکپتن شریف میں ناظم اور مدرس رہے۔2019ء سے مجلس رابطہ بالعلماءوالمشائخ سے خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔علاوہ ازیں2014سے2015تک کم وبیش ڈیڑھ سال جامع مسجد سلطانیہ قادریہ نئی آبادی،ملک پورہ،پاکپتن میں خطبۂ جمعہ پر خطابت دیتے رہے۔موضع بونگا بلوچاں بستی پیراں والی میں ایک مسجد فیضان مشکل کشا اور مدرسۃ المدینہ فیضان داؤد بندگی کرمانی قائم کروایا، جس میں اسوقت 80 کے قریب بچے حفظ وناظرہ کی تعلیم سے مستفیض ہورہے ہیں۔(بزرگان دین بہاولنگر،ص104،102)

www.dawateislami.net

دین ہیں، دعوت اسلامی کے محب ہیں۔ انھوں نے میرے بیان کا اعلان بھی کیا اور مجھے بیان کرنے کا فرمایا۔ فقیر قادری نے سورۃ العصر کی تفسیر بیان کی۔ بعدِ بیان نمازیوں سے ملاقات کرکے برادرِ اسلامی محمد طاہر عطاری کے ہاں ناشتے کے لیے روانہ ہوئے۔ اسلامی بھائیوں نے بتایا کہ عزیزی حامد رضا کی طبیعت خراب ہوگئی ہے، میرا خیال تھا کہ تھکان اور نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے ایسا ہوا ہوگا۔ ناشتے والے گھر پہنچتے ہی حامد رضا سو گئے۔ ہم نے ناشتہ کیا۔ بعد ناشتہ ہمیں تاریخی مسجد و مدرسہ کی زیارت کرنی تھی اور پھر فقیر والی جانا تھا، اسلامی بھائیوں نے بتایا کہ واپس یہیں آکر علامہ سید احمد کمال شاہ صاحب سے ملاقات کرنی ہے چنانچہ طے پایا کہ حامد رضا ناشتے والے گھر سوتے رہیں انہیں واپسی پر لے لیا جائے گا۔ ہمارا وفد جامعہ رضویہ مظہر الاسلام ہارون آباد پہنچا، مہتمم مولانا قاری غلام رسول اور دیگر مدرسین حافظ عبد الستار سعیدی، علامہ عرفان الحسن فانی اور علامہ عابد حسین نوری صاحبان سے ملاقات ہوئی، اس دار العلوم میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کے 180 طلبہ زیر تعلیم ہیں اور نو اساتذہ و قراء خدمات سر انجام دے رہے ہیں، مہتمم صاحب اور دیگر مدرسین نے بہت محبتوں سے نوازا، اس کے بعد دار العلوم سے بالمقابل تاریخی مسجد کی زیارت کی، یہ مسجد 1353ھ مطابق 1934ء میں تعمیر کی گئی۔ مسجد کے نیچے دُکانیں ہیں اور مسجد فرسٹ فلور پر قائم ہے، اس کا صحن کافی وسیع ہے اور مسجد کے اندر کا ہال بھی کافی بڑا ہے۔ اس مسجد کے عظیم الشان میناروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ہارون آباد کے باہر میلوں دور سے دِکھائی دیتے ہیں۔ ہارون آباد کے ماڈل ٹاؤن میں دار العلوم جامعہ السعید قائم ہے جس کے مہتمم مفتی منور حسین سعیدی صاحب ہیں۔ وقت کی قلت کی وجہ سے ان سے ملاقات نہ ہو سکی۔

www.dawateislami.net

ہارون آباد سے فقیر والی سفر

اب ہمیں فقیر والی جانا تھا جو ہارون آباد سے جانب جنوب 19 کلو میٹر پر واقع ہے اور فورٹ عباس سے جانب جنوب 39 کلو میٹر ہے۔ فقیر والی تحصیل ہارون آباد کا ٹاؤن ہے، انیسویں صدی کے ابتدا میں اسے آباد کیا گیا تھا۔ اس میں 89 چک بنے ہوئے ہیں۔ یہ ہارون آباد سے جانب شمال 19 کلو میٹر اس کی کل آبادی 28 ہزار بتائی جاتی ہے۔[63] تقریبا دس بجے ہم مدرسہ عربیہ اسلامیہ فیض العلوم فقیر والی میں پہنچ گئے جس کی بنیاد علامہ فیض الحسن تنویر رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی تھی۔ اسی میں آپ کا مزار ہے، مزار پر فاتحہ پڑھی پھر مہتمم صاحب سے ملاقات کی، مدرسہ کی لائبریری دیکھی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس میں ردِ مرزائیت پر کثیر کتب ہیں۔ علامہ صاحب کا مزید تعارف ملاحظہ کیجئے:

حضرت مولانا سید فیض الحسن تنویر شاہ

مجاہد اہل سنت حضرت مولانا سیّد فیض الحسن تنویر شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ضلع اٹک کے قصبے شمس آباد کے محلہ سادات شاہ پور میں 27 جمادی الاخریٰ 1345ھ مطابق 2 جنوری 1927ء میں ہوئی۔ ابتدائی علم دین اپنے علاقے میں حاصل کرکے دارالعلوم حزب الاحناف لاہور میں داخل ہوئے اور موقوف علیہ تک یہاں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد دارالعلوم مظہر اسلام بریلی شریف میں داخلہ لیا اور محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد قادری[64] سے دورۂ حدیث کرنے کی سعادت پائی، بیعت کا شرف پیر سید بشیر الدین

63... نگر نگر پنجاب، ص786

64... محدثِ اعظم پاکستان حضرت علّامہ مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1323ھ میں

www.dawateislami.net

شاہ قادری بریلوی سے حاصل کیا۔ فتنہ مرزائیت کے رد میں آپ کی تاریخی خدمات ہیں۔ آپ بہترین خطیب تھے، ہارون آباد، فقیر والی اور فورٹ عباس میں آپ نے بطور خطیب خدمات سرانجام دیں۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ فیض العلوم فقیر والی کی بنیاد رکھی اور اسے عروج بخشا۔ آپ 17 ذوالحجہ 1405ھ مطابق 3 ستمبر 1985ء کو رات اڑھائی بجے وصال فرماگئے۔ آپ کے صاحبزادے علامہ سید کمال شاہ صاحب آپ کے علمی جانشین ہیں۔ [65]

کچھ تذکرہ فورٹ عباس کا

ہارون آباد سے جو سڑک فقیر والی آتی ہے یہی فورٹ عباس جاتی ہے، فورٹ عباس یہاں سے تقریباً 40 کلومیٹر جانب جنوب ہے۔ فورٹ عباس کے دو علما کی دینی خدمات نمایاں ہیں، پہلے عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد یار سیالوی مدظلہ العالی ہیں جنہوں نے فورٹ عباس کے قصبے کچھی والا [66] میں جامعہ حنفیہ غوثیہ ضیاء العلوم کی بنیاد رکھی ہے اور دوسرے مولانا مفتی خالد محمود ہیں جو بہترین خطیب اور فعال عالم دین ہیں۔ دونوں کا مزید تعارف ملاحظہ کیجئے:

ضلع گورداسپور (موضع دیال گڑھ مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی اور یکم شعبان 1382ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک فیصل آباد پنجاب، پاکستان میں ہے۔ آپ استاذ العلماء، محدثِ جلیل، شیخِ طریقت، بانیٔ سنّی رضوی جامع مسجد و جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام فیصل آباد اور اکابرینِ اہلِ سنّت میں سے تھے۔ (حیاتِ محدثِ اعظم، ص27،334)

65...التنویر، مختصر حیات علامہ سیّد فیض الحسن تنویر، 32،27،24،19،16،7، سیدی ابو البرکات، ص57

66 ... کچھی والا (Khichi Wala) ایک قصبہ ہے جو فورٹ عباس سے جانبِ شمال 20 کلومیٹر اور ہارون آباد سے جانب جنوب 39 کلومیٹر پر واقع ہے۔ کسی زمانے میں یہ ریلوے اسٹیشن بھی تھا۔ اس میں تمام ضرورت ہائے زندگی موجود ہیں۔ یہاں ایک بزرگ حضرت سید بابا فضل حسین شاہ قلندر کا مزار بھی ہے۔

www.dawateislami.net

مولانا مفتی محمد یار سیالوی

حضرت مولانا مفتی محمد یار سیالوی صاحب کی پیدائش موضع مون ڈھائی ،میکلوڈ گنج، تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر کے ایک معزز گھرانے میں ہوئی۔ دینی تعلیم کا آغاز جامعہ حنفیہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ سے کیا، پھر واں بچھراں میں تحصیل علم کیا، کچھ عرصہ شیخ القرآن علامہ سید محمد زبیر شاہ [67] کے ہاں چکوال میں پڑھتے رہے۔ مزید اعلیٰ تعلیم کے لیے جامعہ بندیال میں داخل ہوئے اور استاذ العرب والعجم علامہ عطا محمد بندیالوی [68] سے علوم و فنون کی تکمیل کی۔ دورۂ حدیث جامعہ امجدیہ کراچی میں شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفی الازہری سے حاصل کرنے کی سعادت پائی۔ بیعت شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی [69] سے کر کے سلسلۂ چشتیہ

67 ... شیخ القرآن والحدیث، جامع معقول ومنقول حضرت علامہ سید محمد زبیر شاہ صاحب محدث اعظم پاکستان کے شاگرد اور اہل سنت کے اکابرین میں سے تھے۔ عرصہ دراز سے چکوال سٹی میں خدمات دینیہ میں مصروف رہے۔

68 ... استاذ العلماء، امام المدرسین علامہ عطامحمد چشتی بندیالوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1916ء موضع ڈھوک دھمن، داخلی پدھراڑ، ضلع خوشاب میں ہوئی اور 4 ذی قعدہ 1419ھ 21 فروری 1999ء کو وصال فرمایا، تدفین جائے پیدائش میں کی گئی، آپ نے حفظ قرآن کے بعد اسلامی علوم فقیہ العصر علامہ یار محمد بندیالوی، حافظ مہر محمد اچھروی، اور مولانا محب النبی ہاشمی جیسے اکابرین سے حاصل کیے، آپ علم معقول ومنقول میں نہ صرف ماہر تھے بلکہ معقولات پڑھانے میں شہرت تامہ رکھتے تھے، کثیر علمائے کرام آپ کے شاگرد ہیں، تدریسی مصروفیت کے باوجود درجن سے زائد کتب ورسائل آپ کی محنت شاقہ پر دلالت کرتے ہیں، آپ نے 1943ء تا 1944ء ایک سال دار العلوم حزب الاحناف میں تدریس فرمائی۔ آپ نے قبلہ عالم پیر مہر علی شاہ گولڑوی سے بیعت کا شرف پایا۔ (تذکرہ فضلاء بندیال، ص 80 تا 108)

69 ... شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمرُ الدّین سیالوی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1324ھ سیال شریف ضلع گلزارِ طیبہ سرگودھا (پنجاب) میں ہوئی، آپ کا وصال 17 رَمَضان 1401ھ کو ہوا، آپ کا مزار سیال شریف ضلع گلزارِ طیبہ سرگودھا (پنجاب) میں ہے۔ آپ خانقاہِ سیال شریف کے چشم و چراغ، جیّد عالمِ دین، مصنّفِ کتب، مجاہدِ تحریکِ پاکستان، مرجعِ عُلَما اور فعّال شخصیت کے مالک تھے۔ (نور نور چہرے، ص 333، 347)

www.dawateislami.net

کا فیضان حاصل کیا۔ آپ حسن ظاہری و باطنی سے مالا مال، تدریس میں ماہر اور عالم باعمل ہیں۔ تدریس کا آغاز مدرسہ عربیہ اسلامیہ کمال العلوم توگیرہ شریف سے کیا، پھر جامعہ قادریہ رضویہ فیصل آباد اور جامعہ نعیمیہ لاہور میں تدریس کرتے رہے۔ 1974ء میں جامعہ حنفیہ غوثیہ کچھی والا، فورٹ عباس کا آغاز فرمایا اور اس کی تعمیر و ترقی میں مصروف ہیں۔ (70)

مفتی خالد محمود چشتی

حضرت مولانا مفتی خالد محمود چشتی صاحب 1392ھ مطابق 1972ء میں چک 5 نہر فورڈواہ بہاولنگر کے حافظ یار محمد کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ نے علوم اسلامیہ کی تحصیل مدرسہ نور المدارس صدر عید گاہ چشتیاں، سردار گڑھ ضلع رحیم یار خان، جامعہ غوثیہ احسن المدارس اڈہ چھب تھانہ ضلع خانیوال، مدرسہ گلستان محدث اعظم نواں جنڈانوالہ ضلع بھکر سے کی۔ آخر الذکر سے دورہ حدیث شریف کر کے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ نے وطن واپس آکر جامعہ فریدیہ کنز العلوم اور جامعہ مظہر العلوم میں خدمات سرانجام دیں اور جامعہ غوثیہ مہریہ شمس المدارس فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کی بنیاد رکھی۔ آپ اچھے مدرس، خطیب اور مفتی ہیں۔ (71)

فورٹ عباس کا سفر

فورٹ عباس کی جانب بھی فقیر قادری نے 2006ء میں سفر کیا تھا۔ ہوا کچھ یوں کہ اُس سال میرے پاس دعوت اسلامی کے تمام جامعات المدینہ کی ذمہ داری تھی، ضلع فیصل آباد کے ایک جامعۃ المدینہ کے مدرس انتظامیہ سے ناراض ہو کر طلبہ کے ایک درجے

70... قرۃ عیون الاقیال فی تذکرہ فضلا البندیال، ص444، 443

71... تاریخ فورٹ عباس، ص250، 249

www.dawateislami.net

کے ساتھ جامعہ صدیقیہ صادق العلوم، 319 مروٹ تحصیل فورٹ عباس آگئے۔ فقیر قادری ان کو سمجھانے کے لیے حاجی محمد اسلم (جواُس وقت یہاں کے ڈویژنل نگران تھے اور اب رکن شوریٰ و پنجاب کے صوبائی نگران ہیں) کے ہمراہ ان کی گاڑی میں فورٹ عباس روانہ ہوا۔ یزمان منڈی کے قریبی علاقے کدوالہ بنگلو(Kudwala Bungalow) سے چولستان کا ریتیلا علاقہ شروع ہوجاتا ہے، گرمیوں کے دن اور سڑک میں کئی موڑ تھے۔ ہماری گاڑی ایک دومرتبہ ریت میں بھی پھنس گئی بحرحال ہم مروٹ پہنچ گئے، استاد صاحب کو سمجھایا کہ آپ واپس جامعۃ المدینہ میں تشریف لے آئیں مگروہ تیارنہ ہوئے، ہماری یہ کوشش سعی لاحاصل رہی۔ البتہ ایک دوسال بعد بوجوہ یہ واپس جامعۃ المدینہ تشریف لے آئے، اب یہ ایک جامعۃ المدینہ میں استاذالحدیث ہیں۔

فقیروالی سے احمد آباد شریف

فقیروالی سے ہماری واپسی براستہ احمد آباد شریف ہوئی۔ ہم نے الجامعۃ المہریہ چک 105 /R6 احمد آباد شریف پیراں والہ تحصیل ہارون آباد جانے کا ارادہ کیا۔ اس جامعہ میں سینکڑوں طلبہ پڑھتے ہیں، یہاں جانے کی خواہش کافی عرصے سے تھی چنانچہ ہمارا قافلہ اس کی جانب رواں دواں ہوا۔ اس کے لیے ہمیں کافی سفر کرنا پڑھا۔ الجامعۃ المہریہ میں گئے تو اس کی مسجد دیکھ کر حیران ہوئے کہ اس طرح کے مضافتی علاقے میں اس مسجد کی تعمیرات مسجد نبوی شریف کے انداز میں کی جارہی ہے، ابھی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ جب اس کی تعمیر مکمل ہوجائے گی تو اس علاقے میں یہ مسجد اپنی مثال آپ ہوگی۔ ہم چونکہ یہاں اچانک گئے تھے اس لیے مہتمم حضرات سے ملاقات نہ ہوسکی۔ بانی ادارہ پیر سید احمد حسین شاہ نقوی بخاری اور پیر سید محمد صبغت اللہ حیدر بخاری رحمۃ اللہ علیہما کے مزار پر فاتحہ ودعا کا

www.dawateislami.net

سلسلہ ہوا۔ سفر نامہ تحریر کرنے کے دوران مولانا سید خالد کرمانی عطاری مدنی نے ان دونوں بزرگوں کے حالات بھیجے، ان کا خلاصہ ملاحظہ کیجئے:

پیر سید احمد حسن شاہ نقوی بخاری

حضرت مولانا پیر سید احمد حسن شاہ نقوی بخاری بن پیر سید عبد الرحمان شاہ بخاری بن سید پیر امیر علی شاہ بخاری کی پیدائش موضع امراؤں کلاں شریف ضلع حافظ آباد میں 1910ء میں ہوئی۔ آپ نے تمام تر دینی و دنیاوی تعلیم اپنے والد اور دادا سے حاصل کی۔ اور اپنے والد گرامی سے نقشبندی سلسلے کی سند خلافت پائی۔ بعد میں قبلہ عالم پیر سید مہر علی شاہ گیلانی گولڑوی (72) سے بھی خلافت کا شرف حاصل ہوا۔ تحصیل علم اور حصول خلافت کے بعد آپ علم و عرفان کی ترویج اور امورِ رفاہ عامہ میں مصروف ہوگئے۔ آپ کے بڑے بھائی پیر سید محمد شاہ بخاری آپکو 1960ء میں اپنے ساتھ احمد آباد شریف تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر لے آئے۔ آپ نے اپنے بھائی کی خواہش کے مطابق یہاں خانقاہ چشتیہ نقشبندیہ اور مدرسہ مظہر العلوم کی بنیاد رکھی۔ 1985 میں اس مدرسے کا نام جامعہ مہریہ منتخب فرمایا۔ ساری زندگی رشد و ہدایت میں مصروف رہ کر آپ کا وصال 27 ربیع الآخر 1396ھ مطابق 28 اپریل 1976ء میں ہوا۔ مزار مبارک خانقاہ احمد آباد شریف میں ہے۔

---

72 ... قبلۂ عالم، تاجدارِ گولڑہ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1275ھ کو گولڑہ شریف (اسلام آباد، پنجاب) پاکستان میں ہوئی اور 29 صفر 1356ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار گولڑہ شریف میں زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔ آپ جید عالمِ دین، مرجعِ علما، شیخِ طریقت، کئی کتب کے مصنف، مجاہدِ اسلام، صاحبِ دیوان شاعر اور عظیم و مؤثر شخصیت کے مالک تھے۔ (مہرِ منیر، ص 61، 335، فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص 4، 32)

www.dawateislami.net

پیر سید محمد صبغت اللہ حیدر بخاری

فرید عصر حضرت مولانا پیر سید محمد صبغت اللہ حیدر بخاری بن مولانا پیر سید احمد حسن شاہ نقوی بخاری کی پیدائش 9 شوال 1367ھ مطابق 15 اگست 1948ء کو رسول پور گجرات میں اپنے ننھیال کے ہاں ہوئی۔ آپ نے علم دین مولانا شریف حسین آف حویلی لکھا، مولانا مفتی محمد امین قمری سعیدی، علامہ نوراحمد انور فریدی اورغزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ(73) رحمۃ اللہ علیہم سے حاصل کیا۔ دورۂ حدیث کے بعد دیگر علما کے ساتھ دستاربندی والد محترم نے فرمائی۔ بیعت کا شرف بھی والد صاحب سے حاصل کیا اور خلافت سے نوازے گئے۔ آپ نے زندگی بھر خانقاہ اور جامعہ کی ترقی میں بھرپور کوشش فرمائی۔ آپ کا وصال 9 رجب 1434ھ مطابق 19 مئی 2013ء میں ہوا۔ اللہ پاک اس علم و عرفان کے مرکز کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

احمد آباد سے ہارون آباد واپسی

احمد آباد شریف سے ہم واپس ہارون آباد کے لیے روانہ ہوئے، جب ہارون آباد پہنچے تو علامہ سید کمال شاہ صاحب اور عزیزی حامد رضا ہمارے انتظار میں تھے۔ شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان سے مل کر کئی علمائے اہل سنت کے حالات سے آگاہی ہوئی۔ ان کے ہاں چائے نوش کرنے کے بعد مقامی اسلامی بھائیوں سے اجازت لی اور ہم ڈُونگہ بُونگہ روانہ ہوئے۔

---

73 ... غزالیِ زماں، رازیِ دوراں علامہ سیّد احمد سعید کاظمی چشتی قادری کی ولادت 1331ھ محلہ کٹوتی امروہہ (ضلع مرادآباد یوپی) ہند میں ہوئی، آپ شیخ الحدیث، استاذُ العُلَماء، بانیِ جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارُ العُلوم، بہترین خطیب، مُصنّفِ کُتُب، دینی، قومی اور ملّی رہنما، شیخِ طریقت اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ وصال 26 رمضان 1406ھ کو ہوا، سالانہ عرس چار پانچ شوال کو ہوتا ہے۔ مزار عید گاہ مدینۃُ الاولیاء ملتان میں ہے۔ (فیضانِ علامہ کاظمی، ص3 تا60)

www.dawateislami.net

ڈونگہ بونگہ کا تعارف

ڈُونگہ بُونگہ(Dunga Bunga) کے نام سے لگتاہے کہ یہ کوئی مضافاتی گاؤں ہے مگر معلوم ہوا کہ یہ تحصیل بہاولنگر کی سب تحصیل ہے، ہارون آباد سے یہ جانب شمال 20 کلومیٹر اور بہاولنگر شہر سے جانبِ جنوب مشرق 30 کلومیٹر ہے۔اس کی آبادی 28 ہزار اوراس سے منسلک گاؤں کی تعداد 50 ہے۔یہاں انسانی زندگی کی تمام ضروریات موجود ہیں۔[74] ڈُونگہ بُونگہ میں علامہ خلیل اشرف اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے شکیل صاحب سے ملاقات کرکے علامہ صاحب کے حالاتِ زندگی معلوم کئے جس کا خلاصہ ملاحظہ کیجئے:

علامہ خلیل اشرف اعظمی

مجاہد ملت، استاذالعلماء حضرت علامہ خلیل اشرف قادری رضوی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیدائش 1344ھ، مطابق 1926ء کو محلہ کریم الدین، مدینۃ العلماء گھوسی ضلع اعظم گڑھ یوپی ہند کے ایک دینی گھرانے میں ہوئی اور یکم شعبان 1413ھ مطابق 25 جنوری 1993ء کو وصال فرمایا۔ نماز جنازہ میں کثیر لوگوں نے شرکت کی۔ تدفین مدرسہ فیض رضا ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر میں کی گئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کے بعد جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں داخلہ لے کر درس نظامی کی کتب پڑھیں، دورۂ حدیث دارالعلوم حزب الاحناف لاہور سے کیا۔جامعہ رضویہ ہارون آباد، مدرسہ رضا ڈونگہ بونگہ اور جامعہ رضائے مصطفٰی بہاولنگر میں تدریس کرتے رہے۔ آپ نے کئی کتب بھی تحریر فرمائیں۔[75] علامہ خلیل اشرف اعظمی

74... نگر نگر پنجاب، ص782

75 ... التنویر، ص32، ہاتھی کے دانت، ص5 وغیرہ

www.dawateislami.net

صاحب نے یہاں جامعہ فیضانِ رضا کے نام سے ایک ادارہ بنایا تھا جس کا رقبہ کافی وسیع ہے، اس کے چاروں جانب دیوار ہے مگر اب یہاں ایک گورنمنٹ اسکول قائم ہے، ایک جانب علامہ صاحب کی تربت ہے اور بقیہ جگہ خالی پڑی ہے، درس نظامی یا درجہ حفظ کا سلسلہ نہیں ہے۔ہم نے علامہ صاحب کی تربت پر حاضری دی، فاتحہ پڑھ کر دعا کی، صاحبزادہ صاحب نے مہمانوں کو فروٹ پیش کئے اور خوشی کا اظہار فرمایا۔اس ملاقات کے دوران دعوت اسلامی کے مقامی اسلامی بھائی بھی تشریف لے آئے تھے۔ڈونگہ بونگہ مصطفیٰ آباد میں جامعہ خالقیہ رزاقیہ بھی قائم ہے یہاں مولانا نظر محمد صاحب تدریس کرتے ہیں مگر وقت کی قلت کی وجہ سے ان سے ملاقات نہ ہو سکی۔

عظیم آباد میں دربار پر حاضری

تقریباً بارہ بجے ہم ڈُونگہ بُونگہ سے بہاولنگر روانہ ہوئے۔24 کلو میٹر کا سفر طے کیا تو دور سے برلبِ سڑک سبز گنبد نظر آیا۔ افضل مدنی صاحب نے بتایا کہ یہ سلسلہ نقشبندیہ رزاقیہ خالقیہ کے بزرگ حضرت سائیں محمد عظیم اللہ رزاقی کا مزار ہے، اس علاقے کا نام عظیم نگر نزد کھراج پورہ (Kharajpura) ہے، ہمارا قافلہ رک گیا، مزار کا تعویذ اور گنبد دونوں کافی بلند ہیں۔اس مزار کے قریب مسجد اولیاء اور یتیم خانہ دارالشفقت زیر تعمیر ہے۔ بعد میں ان کا تعارف مولانا سید خالد شاہ کرمانی مدنی صاحب نے بھیجا جس کا خلاصہ پیش کرتا ہوں:

خواجہ سائیں عظیم اللہ رزاقی

حضرت خواجہ سائیں عظیم اللہ رزاقی نقشبندی رحمۃ اللہِ علیہ حضرت سائیں عبد الرازق نقشبندی دیپالپوری کے خلیفہ، آستانہ عالیہ رازقیہ عظیمیہ اور دارالشفقت یتیم خانہ، عظیم

www.dawateislami.net

نگر نزد کھراج پور،ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر کے بانی اور صوفی باصفا تھے۔ آپ کی ولادت یکم جنوری 1934ء کو موضع سیہوانی ضلع حصار ہند میں ہوئی اور وصال 14 جمادی الاولیٰ 1434ھ کو 80 سال کی عمر میں موضع سونڈھا ضلع بہاولنگر میں فرمایا۔ تدفین عظیم نگر نزد کھراج پورہ برلبِ سڑک (ڈونگہ بونگہ بہاولنگر روڈ) میں کی گئی۔ عرس 12 تا 14 جمادی الاولیٰ عظیم نگر میں ہوتا ہے۔ (76)

دو مزارات کی زیارت

یہاں ہم نے مزار پر حاضر ہوکر فاتحہ اور دعا کی اور فوراً آگے کی جانب روانہ ہوئے، تقریباً 24 کلومیٹر مزید سفر کرنے کے بعد ہم بہاولنگر سٹی پہنچ گئے۔ یہاں خالد شاہ صاحب کے ایک محب سے ملاقات کی۔ پھر ہمارا قافلہ منزل کی جانب رواں دواں ہوا۔ سڑک کے دونوں کناروں پر مختلف گاؤں تھے۔ایک گاؤں محمود پور لالیکا میں محقق اہل سنت حضرت علامہ غلام مہر علی چشتی قادری گولڑوی کے والد استاذ العلماء حضرت علامہ جان محمد گولڑی کے مزار کے گنبد کی زیارت کی اور سلام عرض کیا،مزید 21 کلومیٹر سفر کیا تو گاؤں کبوتری آگیا یہاں ان کے بھائی مولانا مہرجان علی گولڑوی کے مزار کا گنبد نظر آیا،یہاں بھی سفر کرتے کرتے سلام کیا۔تینوں کے تعارف پیش خدمت ہیں:

مولانا ابو المہرین جان محمد گولڑوی

وحید الدہر فقیہ العصر استاذ العلماء مولانا ابو المہرین جان محمد چشتی گولڑوی محمود پوری رحمۃ اللہِ علیہ موضع کبوتری ضلع بہاولنگر کے ایک راجپوت گھرانے میں 1314ھ کو پیدا

---

76 ...فیوضات مشائخ نقشبند مع ذکر عظیم،169 تا 176 ،ص انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام،2/612

www.dawateislami.net

ہوئے، بہاولنگر، حصار، فیروزپور، ملتان، بہاولپور کے علما سے علم دین حاصل کرکے دہلی میں مدرسہ عبدالرب سے 1335ھ کو فارغ التحصیل ہوئے۔ نہایت ذہین، علم فقہ کے ماہر، بہترین مدرس اور کئی کتب کے مصنف تھے، مفتی محمد اکبر علی محمود پوری، علامہ سید سردار علی شاہ بہاولنگری وغیرہ علما کے استاذ تھے۔ 1980 میں قبلہ عالم پیر سید مہر علی گولڑوی سے بیعت کا شرف پایا۔ 4 جمادی الاول 1401ھ مطابق 11 مارچ 1981ء بوقت صبح 3 بجے بخار کی حالت میں ذکر اللہ کرتے، کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو محمود پور لالیکا میں اپنی تعمیر کردہ مسجد سے متصل احاطہ میں سپرد خاک کیا گیا اور پھر بعد میں اس پر گنبد کی تعمیر کی گئی۔ [77]

حضرت مولانا حافظ غلام مہر علی چشتی

محقق اہل سنت حضرت مولانا حافظ غلام مہر علی چشتی رحمۃ اللہِ علیہ 15 شوال 1342ھ مطابق 20 جون 1924ء کو موضع محمود پور لالیکا ضلع بہاولنگر کے ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے والد مولانا جان محمد چشتی، علامہ فتح محمد بہاولنگری اور علامہ مہر محمد اچھروی [78] سے علوم وفنون کی تحصیل کرکے دارالعلوم حزب الاحناف لاہور میں دورۂ حدیث خلیفہ اعلیٰ حضرت مفتی شاہ ابوالبرکات سید احمد قادری سے کرنے کی سعادت پائی۔

77... الیواقیت المہریہ، ص67 تا 69، حالات زندگی علامہ غلام مہر علی گولڑوی، ص2

78... استاذ الاساتذہ حضرت علامہ حافظ مہر محمد اچھروی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1314ھ کو موضع چوکھنڈی، تحصیل تلہ کنگ، ضلع چکوال میں ہوئی اور 2 ربیعُ الآخر 1374ھ کو لاہور میں وصال فرمایا۔ تدفین اچھرہ قبرستان میں ہوئی۔ آپ حافظ قرآن، معقولات میں علامہ دہر، استاذُ العلماء، جامعہ فتحیہ کے مدرس، علامہ عطا محمد بندیالوی سمیت اکابر علمائے اہل سنت کے استاذ اور مؤثر شخصیت کے مالک تھے۔ (تذکرہ علمائے اہل سنت ضلع چکوال، 127، الیواقیت المہیریہ، ص98)

www.dawateislami.net

بیعت کا شرف بابو جی سرکار حضرت محی الدین گولڑوی سے حاصل کیا۔1951ء میں آپ نے دارالعلوم نورالمدرس وجامع مسجد نور، صدر عید گاہ چشتیاں ضلع بہاولنگر کی بنیادرکھی، زندگی بھر تدریس،تصنیف اوروعظ ونصیحت میں گزارکر 79سال کی عمر میں 14ربیع الاول1424ھ مطابق 17مئی2003ء کو وصال فرمایا،تدفین نورالمدارس کے ایک گوشے میں کی گئی۔جس پر مزار کی تعمیر ہوئی۔ (79)

مولانا حافظ مہرجان علی گولڑوی

باباجی حضرت مولاناحافظ مہرجان علی گولڑوی مولاناجان محمد محمودپوری کے صاحبزادے اورمولانا غلام مہر علی گولڑوی کے بھائی ہیں۔آپ حافظ قرآن،عالم دین، مدرس درس نظامی، استاذالعلماء اور صوفی باصفا تھے۔ آپ محمودپور لالیکا میں1378ھ مطابق1959ءکو پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی مولاناجان محمد محمودپوری سے حاصل کی اسکے بعد فقیہ اعظم مفتی نوراللہ نعیمی اوردیگر علمائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم سے شرف تلمذ پایا۔فارغ التحصیل ہوکر جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیرپور، جامعہ غوثیہ رضویہ ہارون آباد، جامعہ رضائے مصطفےٰ بہاولنگراور جامعہ انوارالاسلام منچن آباد میں تدریس کرتے رہے نیز ایک اسکول میں عربی ٹیچر بھی رہے۔آخری عمرمیں مدرسہ قادریہ غوثیہ،نزد گرلزڈگری کالج منچن آباد کی بنیادرکھی،جس کے موجودہ مہتمم مولاناحافظ حسنین مصطفی گولڑوی ہیں۔ آپ کاوصال12ذوالحجہ1440ھ مطابق14 اگست 2019ء کو ہوا۔نماز جنازہ علامہ سید

---

79 ...حالات زندگی علامہ غلام مہر علی چشتی،ص2تا11،تذکرہ علمائے اہل سنت وجماعت لاہور،ص418،تعارف علمائے اہل سنت،260تا263

www.dawateislami.net

محفوظ الحق شاہ [80] صاحب آف بورے والا نے پڑھائی۔ آپ کا مزار قبرستان کبوتری بانورہ والا نزد منچن آباد روڈ واقع ہے۔

منچن آباد سے گزر

بہاولنگر سے تقریبا 37 کلو میٹر کا سفر کرکے ہم منچن آباد پہنچے، جہاں کے عالم دین حضرت مولانا فخر الدین گنگانگری نے ماضی قریب میں یہاں کافی دینی خدمات سرانجام

80 ... خلیفہ قطب مدینہ حضرت علامہ سید محفوظ الحق شاہ ضیائی رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت کے عظیم عالم دین، جامع معقول ومنقول، بہترین مقرر، کئی کتب کے مصنف ومترجم اور صاحب رائے شخصیت کے مالک تھے، آپ کی پیدائش1358ھ مطابق1940ء ضلع جالندھر پنجاب کی ایک دینی شخصیت حاجی سید علی محمد شاہ چشتی صابری قادری کے ہاں ہوئی، قیام پاکستان کے بعد یہ اپنے والدین کے ساتھ ضلع پاک پتن میں آگئے، آپ نے علم دین حاصل کرنے کے لیے مدرسہ عربیہ احیاء العلوم بورے والا میں داخلہ لیا اور استاذ العلماء علامہ عبد العزیز سے علوم عقلیہ ونقلیہ میں رسوخ پایا، 1377ھ مطابق 1958ء میں دورہ حدیث دارالعلوم حزب الاحناف سے کرنے کے بعد سند الفراغ حاصل کی، دورہ قرآن شیخ القرآن علامہ غلام علی اوکاڑوی سے کرنے کی سعادت پائی، آپ نے کثیر عربی کتب کے اردو میں تراجم کئے، ملک بھر میں آپ کے خطابات ہوتے تھے، آپ کا تعلق چشتیہ صابریہ سلسلے سے تھا، قطب مدینہ علامہ ضیاء الدین مدنی سے خلافت حاصل ہوئی، نصف صدی سے زائد عرصہ (63سال) جامع مسجد غلہ والی بورے والا ضلع وہاڑی میں امامت وخطابت کرتے رہے، آپ خطابت کے مردمیدان اور تصنیف وتالیف اور ترجمہ میں شہرت رکھتے تھے، جواہر عزیزی ترجمہ تفسیر عزیزی، الیواقت والجواہر مترجم، الابریز مترجم، کبریت احمر مترجم، جنت عدن ترجمہ لطائف المنن، کلید مراد ترجمہ مفتاح الفلاح، فیوض العارفین ترجمہ نزھۃ الناظرین، انوار الصدیق ترجمہ عمدۃ التحقیق، برکات روحانی ترجمہ طبقات امام شعرانی، آپ کی یادگار ہیں، آپ کا وصال 26 محرم الحرام 1443 مطابق 4 ستمبر 2021ء میں ہوا۔ آپ کا مزار غلہ منڈی بورے والہ کی مرکزی مسجد کے ایک گوشے میں ہے۔ راقم دو مرتبہ برادر اسلامی منیر احمد عطاری اوکاڑوی کے ہمراہ آپ کی خدمت میں زیارت کے لیے حاضر ہوکر آپ کی زیارت وملفوظات سے مستفیض ہوا۔ (ماہنامہ نور الحبیب، اکتوبر 2021ء ص 801، روزنامہ پاکستان، 14 جنوری 2022ء، سیدی ابو البرکات، ص، 171، 56)

www.dawateislami.net

دیں ہیں۔ منچن آباد سے 18 کلومیٹر کے فاصلے پر منڈی صادق گنج[81] ہے جہاں ولی کامل خواجہ عبدالحکیم نوری کا مزار ہے مگر وقت کی قلت کی وجہ سے ہم نے میکلوڈ گنج کی راہ لی۔ بہرحال ان دونوں کا تعارف بیان کیا جاتا ہے:

مولانا فخر الدین گنگانگری منچن آبادی

علمائے منچن آباد میں ایک اہم نام عالم باعمل مولانا فخر الدین گنگانگری منچن آبادی کا ہے۔ آپ کی ولادت موضع معظم نزد فاضل کا، مشرقی پنجاب، ہند میں 1306ھ کو ہوئی۔ قرآن پاک اپنے علاقے کے قاری علی محمد سے پڑھا، ابتدائی درس نظامی کی کتب موضع امیر نزد جلال آباد کے مولانا غلام رسول امیری سے پڑھیں۔ اس کے بعد علمائے سہارن پور اور امروہ سے استفادہ کیا۔ علوم وفنون کی تکمیل کے لیے مدرسہ جامع العلوم کانپور میں داخلہ لیا اوراستاذ الکل علامہ احمد حسن کانپوری[82] سے تمام علوم و فنون کی تحصیل کر کے دورۂ حدیث کیا اور فارغ التحصیل ہوئے۔ بیعت وخلافت کا شرف عارف کامل حضرت

---

81 ... منڈی صادق گنج (Mandi Sadiq Ganj) تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر کا قصبہ ہے، اس کی بنیاد 1904ء میں رکھی گئی۔ نہری نظام کے آنے سے اس نے ترقی کی اور یہاں منڈی قائم ہوئی۔ قیام پاکستان سے پہلے یہاں ریلوے اسٹیشن، تھانہ، ڈسپنسری اور اسکول قائم ہو چکا تھا۔ اس کی آبادی 15 ہزار سے زائد ہے۔ (نگر نگر پنجاب، ص792)

82 ... استاذ العلماء، امامِ معقولات و منقولات حضرت مولانا شاہ احمد حسن محدث کانپوری چشتی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1296ھ میں پٹیالہ (مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی اور وصال 3 صفر 1322ھ کو کانپور (یوپی) ہند میں فرمایا، آپ کا مزار پرانوار یہیں بساطیوں والے قبرستان نزد پنجابی محلہ میں ہے۔ آپ جید عالم، مدرس، مصنف، شارحِ کتب، دوستِ اعلیٰ حضرت اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ تصانیف میں رسالہ تَنزِیہُ الرَّحمٰن کو شہرت حاصل ہوئی۔ (تذکرہ محدث سورتی، ص298 تا 301، کانپور نزدیک سے دور تک، ص25،30)

www.dawateislami.net

خواجہ عبد الحکیم نوری سے حاصل کیا۔ قیام پاکستان کے بعد ہجرت کر کے گنگا پور نزد منچن آباد میں آ گئے اور رشد وہدایت میں مصروف ہو گئے۔ [83]

خواجہ عبد الحکیم نوری

حضرت خواجہ عبد الحکیم نوری چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 1235ھ مطابق 1851ء کو محلہ بختیار کاکی دہلی میں خواجہ میاں محمد عبد اللہ نوری [84] کے گھر میں ہوئی۔ تعلیم وتربیت خواجہ نور محمد معنوی چشتی اور دیگر اساتذہ سے خانقاہ ومدرسہ مانکی شریف میں پا کر سہارنپور اور علی گڑھ یونیورسٹی سے استفادہ کیا۔ خواجہ نور محمد معنوی سے ہی بیعت و خلافت حاصل ہوئی۔ آپ کا شجرہ طریقت یہ ہے: خواجہ عبد الحکیم نوری، خواجہ نور محمد معنوی، خواجہ غلام رسول توگیروی، خواجہ حافظ عظمت اللہ توگیروی، خواجہ نور محمد مہاروی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے بستی جنڈ والا، بنگلہ فاضل کے ضلع فیروزپور میں مسجد ومدرسہ نور العلوم قائم فرمایا۔ پھر آپ نے منڈی صادق گنج تحصیل منچن آباد ہجرت فرمائی، یہاں آپ نے خانقاہ نوریہ، عید گاہ نوری، جامع مسجد نوری اور جامعہ نور العلوم نوری کی بنیاد رکھی۔ آپ کا وصال 3 شوال 1362ھ مطابق 3 اکتوبر 1943ء کو ہوا۔ تدفین خانقاہ نوری منڈی صادق گنج میں ان کے والد گرامی کے پہلو میں کی گئی۔ آپ کے بھتیجے خواجہ محمد نور الحق نوری آپ کے جانشین مقرر ہوئے۔ [85]

---

83 ...(الیواقیت المہریہ، ص142، 141)

84 ...خواجہ میاں محمد عبد اللہ نوری کی ولادت محلہ بختیار کاکی دہلی کے میاں حامد دہلوی کے ہاں ہوئی۔ بیعت وخلافت کا شرف خواجہ نور محمد معنوی سے حاصل ہوا۔ سوجیکی میں مسجد ومدرسہ کی تعمیر کی۔ (انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، 4/420تا424)

85 ...انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، 4/419تا428

www.dawateislami.net

میکلوڈ گنج میں نماز ظہر کی ادائیگی

ہم نے میکلوڈ گنج پہنچ کر جامع مسجد فاطمۃ الزہرا میں نماز ظہر ادا کی اور وہاں سے مولانا محمد اقبال رضوی اور برادرِ اسلامی محمد ریاض وٹو ہمارے ساتھ ہیڈ سلیمانکی روانہ ہوئے۔ محمد ریاض وٹو صاحب نہایت خلیق اور محبتیں دینے والے ہیں، ان سے ملاقات کرنے والوں کو انہیں بھلانا مشکل ہوتا ہوگا۔ اللہ پاک ان کے حسن اخلاق میں مزید اضافہ فرمائے۔ منچن آباد کے آستانہ عالیہ بنانوالہ شریف[86] میں حضرت مولانا صاحبزادہ سید احمد شاہ صاحب نے جامعہ انوار غوثیہ قائم کیا ہے جس کی زیارت قریب سے گزرتے ہوئے ہوئی مگر وقت کی قلت کی وجہ سے ملاقات نہ کرسکے۔

ہیڈ سلیمانکی اور شام کا کھانا

اَب ہمارا سفر آخری مقام ہیڈ سلیمانکی (Head Sulaimanki) کی جانب شروع ہوا۔ سڑک کے ایک کنارے پر نہر فورڈواہ (Fordwah Canal) اور دونوں جانب وسیع وعریض کھیت تھے کہیں کہیں کوئی گاؤں نظر آجاتا تھا۔ ہیڈ سلیمانکی جاکر نماز عصر ادا کی۔ سلیمانکی ہیڈورکس (Sulemanki Headworks) پاکستان اور ہند کی سرحد پر واقع ہے۔ یہ ہیڈورکس انیسویں صدی کے شروع میں دریائے ستلج پر آب پاشی اور سیلاب سے بچنے کے

---

86 … آستانہ عالیہ بنانوالہ شریف کے بانی قدوۃ العلماء پیر سید حسین گیلانی بنانوالوی کی پیدائش موضع کونی نزد گنگانگر ضلع بیکانیر میں1865ھ میں ہوئی۔ علوم وفنون اور معرفت وخلافت والد گرامی سید احمد شاہ گیلانی سے حاصل کی۔ آپ کونی سے بنانوالہ نزد فاضل کا میں منتقل ہوگئے، علامہ غلام مہر علی فرماتے ہیں کہ مَیں نے ان کی زیارت محمود پور لالیکا میں کی، آپ حسن ظاہری وباطنی کے جامع تھے۔ آپ کا وصال1942ء کے بعد بنانوالہ میں ہوا۔ (الیواقیت المہریہ، ص156، 155)

لیے بنایا گیا۔ اس سے نکلنے والی نہروں نے اس ویران علاقے کو نئی زندگی دی۔ یہ بہاولنگر شہر سے جانب شمال 80 کلومیٹر فاصلے پر واقع ہے۔اس کے قریب ضلع بہاولنگر کا قصبہ امروکہ (Amruka) اس سے جانب جنوب مشرق 8 کلومیٹر اور ضلع اوکاڑہ کا شہر حویلی لکھا (Haveli Lakha) جانب مغرب 18 کلومیٹر واقع ہے۔اس کے قریب صادقی چیک پوائنٹ (Sadki Check Poin) ہے، یہاں ہر روز پاکستان رینجرز اور انڈین بارڈر سیکیورٹی فورس کی جانب سے پرچم کی تبدیلی کی ایک تقریب ہوتی ہے۔ وہاں فوجی یونٹ میں ایک آفیسر نے ہماری دعوت کا اہتمام کر رکھا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد نماز مغرب ادا کر کے وہاں سے روانہ ہوئے۔

واپسی کا سفر

اَب کافی اندھیرا ہو چکا تھا۔ علاقہ بھی دیہاتی اور پُر رونق تھا۔ بہر حال ہمارا واپسی کا سفر شروع ہو چکا تھا۔ منچن آباد پہنچ کر یہاں کے اسلامی بھائیوں سے اجازت لی اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ مولانا سید خالد شاہ صاحب اڈا فیڈر [87] کے مقام پر ہم سے جدا ہو گئے۔ اڈا فیڈر کے قریب ہی خواجہ صوفی بابا فضل کریم شاہ مزملی کا مزار ہے دوران سفر ان کا بھی ذکر خیر کیا گیا۔ ان کا تعارف ملاحظہ کیجئے:

صوفی بابا فضل کریم شاہ مزملی گجراتی

حضرت خواجہ صوفی بابا فضل کریم شاہ مزملی گجراتی قریشی ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش

87...اڈا فیڈر (Ada Feeder) منچن آباد روڈ پر ایک اسٹاپ ہے۔ جو بہاولنگر سے جانبِ شمال 26 کلومیٹر اور منچن آباد سے جانب جنوب 11 کلومیٹر ہے۔ یہاں دوکانیں، اسکول اور مسجد موجود ہے۔ یہ آس پاس کے گاؤں والوں کا مرکز ہے۔

www.dawateislami.net

1320ھ مطابق 1902ء کو گجرات پنجاب میں ہوئی اور وصال 14 رجب 1407ھ مطابق 16 مارچ 1987ء کو موضع فدائی شاہ تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر میں ہوا، آپ نے 1921 میں اپنے مرشد قطب الاقطاب حافظ فتح محمد مزملی گجراتی[88] سے بیعت کا شرف حاصل کیا اور 1922 میں آپ کو خلافت سے نوازا گیا۔ آپ کے مریدین میں کئی علما و حفاظ تھے۔ آپ نے فدائی شاہ میں المزملی مسجد تعمیر کروائی۔ موجودہ سجادہ نشین پیر محمد سرور قادری صاحب ہیں، ان کے تحت جامعہ انوار الاسلام منچن آباد دین متین کی خدمت میں مصروف ہے۔

بہاولنگر سے واپسی

واپسی پر راستے میں ہم خیرپور ٹامے والی (Khairpur Tamewali) میں مزار خواجہ خدابخش خیرپوری پر حاضر ہوئے، کافی عرصے سے ان کے مزار پر حاضری کی نیت کی ہوئی تھی۔ مزار شریف کا باہری دروازہ بند تھا اس لیے باہر سے فاتحہ و دعا کی سعادت حاصل کی۔

خواجہ خدابخش خیرپوری کا تعارف

حضرت خواجہ خدابخش خیرپوری چشتی رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیدائش 1150ھ مطابق 1737ء تلمبہ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے سے

88 ... قطب الاقطاب حافظ فتح محمد مزملی قادری گجراتی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ قادریہ گنجالویہ مزملیہ گجراتیہ کے شیخ طریقت ہیں۔ آپ گجرات سے موضع فدائی شاہ تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر میں تشریف لے آئے۔ یہیں وصال و تدفین ہوئی۔ آپ کا عرس 7 صفر المظفر میں ہوتا ہے۔ آپ کا شجرہ طریقت یہ ہے: قطب الاقطاب حافظ فتح محمد مزملی قادری گجراتی، خواجہ شاہ احمد دین مزملی گنجال شریف، خواجہ شیر شاہ مست، خواجہ محمد بکھڑوی، خواجہ شیخ محمود اسعد، شاہ عطاء اللہ، قطب الدین اشرف، خواجہ زبیر مجددی، خواجہ محمد معصوم مجددی، حضرت شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، شیخ سکندر کھیتلی قادری۔ (منظوم شجرہ عالیہ قادریہ گنجالویہ مزملیہ گجراتیہ مع سی حرفی پنجابی، ص3، 8۔ بزرگان دین ضلع بہاولنگر، ص79)

www.dawateislami.net

حاصل کر کے مدرسہ رحیمیہ دہلی میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی[89] کی شاگردی اختیار کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد تلمبہ اور پھر ملتان میں درس و تدریس کرتے رہے۔ بیعت و خلافت کا شرف حضرت حافظ جمال اللہ ملتانی چشتی سے پایا اور مرتبہ کمال تک پہنچے۔ آپ نے اپنے دادا مرشد قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہاروی کی صحبت بھی پائی۔ ملتان پر سکھوں کے حملے کے بعد آپ خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور منتقل ہو گئے۔ یہیں آپ نے صفر 1269ھ مطابق جون 1834ء کو وصال فرمایا، ملتان کے مشہور بزرگ خواجہ عبید اللہ ملتانی[90] آپ کے مشہور شاگرد و خلیفہ ہیں۔[91]

---

89 ... محدث ہند حضرت شاہ ولی اللہ احمد محدث دہلوی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 4 شوال 1110ھ کو ہوئی اور یہیں 29 محرم 1176ھ مطابق 1762ء وصال فرمایا، تدفین مہندیاں، میر درد روڈ، نئی دہلی ہند میں ہوئی، جو درگاہ شاہ ولی اللہ کے نام سے مشہور ہے، آپ نے اپنے والد گرامی حضرت شاہ عبد الرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم حاصل کی، حفظ قرآن کی بھی سعادت پائی، اپنے والد سے بیعت ہوئے اور خلافت بھی ملی، والد کی رحلت کے بعد ان کی جگہ درس و تدریس اور وعظ و ارشاد میں مشغول ہو گئے۔ 1143ھ میں حج بیت اللہ سے سرفراز ہوئے اور وہاں کے مشائخ سے اسناد حدیث و اجازات حاصل کیں۔ 1145ھ کو دہلی واپس آئے، آپ بہترین مصنف تھے، مشہور کتب میں فتح الرحمن فی ترجمہ القرآن فارسی، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطا امام مالک کی دو شروحات المصفیٰ فارسی، المسوّی عربی، حجۃ اللہ البالغہ فارسی، ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء فارسی، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ فارسی، انسان العین فی مشائخ الحرمین اور الارشاد الی مہمات الاسناد عربی مشہور کتب ہیں۔ (الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، ص 7 تا 11، تواریخ آئینہ تصوف، 217، تذکرہ علمائے ہند، 458)

90 ... حضرت خواجہ محمد عبید اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 1219ھ اور وفات 6 جمادی الاولیٰ 1305ھ مطابق 20 جنوری 1888ء میں ہوئی۔ آپ نے حفظ قرآن کے بعد خواجہ خدا بخش ملتانی ثم خیر پوری سے علم دین حاصل کرنا شروع کیا۔ انہیں بیعت و خلافت کا شرف پایا۔ 1268، ملتان میں خانقاہ و مسجد عبیدیہ کی بنیاد رکھی۔ آپ کی تصانیف کی تعداد ایک سو کے قریب ہے۔ (عباد الرحمن، 1/47 تا 52۔ 387، 255، 132)

91 ... انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، 4/120 تا 123

www.dawateislami.net

بہاولپور کی جانب سفر

حاجی ندیم عطاری صاحب نے ہمیں خیرپور ٹامے والی کی سوغات دودھ کی بوتلیں پلائیں پھر ہم بہاولپور روانہ ہوئے۔ سفر کافی تیزی سے جاری تھا۔ رات تقریباساڑھے بارہ بجے ہم بہاولپور پہنچ گئے۔ افضل مدنی صاحب کے بھتیجے کے ہاں بچی کی پیدائش اسی رات کی ابتدامیں ہوئی تھی۔اس کے کان میں اذان اور تحنیک کامجھے حکم ہوا۔بچی کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر گویا تھکاوٹ اتر گئی۔ بہاولپور میں قدیم کرم فرما مبلغ دعوت اسلامی سید اختر حسین شاہ صاحب نے استقبال کیا۔ان کے دولت خانے پر حاضر ہوئے انھوں نے پھل اورچائے سے ہماری مہمان نوازی فرمائی۔ ہماری گاڑی ڈرائیو کرنے والے محترم کلیم اللہ عطاری صاحب نے بتایا کہ ہم نے گزشتہ 32 گھنٹوں میں تقریبا اتنا سفر طے کیا ہے جتنا ملتان تا کراچی کا سفر ہے۔ یہ سفر تقریبا 800 کلو میٹر ہے۔الحمد للہ علی احسانہ۔

بہاولپور سے کراچی روانگی

ہمارے قافلے کے ہمراہی حاجی ندیم عطاری،حافظ افضل مدنی اور کلیم اللہ عطاری صاحبان کورخصت کیاکیونکہ انہیں مزید سفر کرکے ملتان پہنچنا تھا۔کچھ دیر شاہ صاحب کے ہاں ٹھہر کر ان کے ساتھ بہاولپوراسٹیشن پہنچے۔ ہمیں گرین لائن کے ذریعے کراچی جاناتھا گاڑی تقریبا دوبجے آ گئی۔ ہم نے شاہ صاحب سے ملاقات کی اور گاڑی پر سوار ہوگئے۔یہ گاڑی سفر کرتے ہوئے تقریباًاگلے دن بارہ بجے کراچی پہنچ گئی یوں ہمارایہ سفر مکمل ہوا۔اس سفر کا مختصر تذکرہ بلال مدنی بھائی سے کیااور کچھ وقت اپنی رواں تصنیف حیات امام المحدثین مفتی سید دیدار علی شاہ محدث الوری کے باب امام المحدثین کے مشائخ کی پروف ریڈنگ میں گزارا۔یوں یہ سفر آسان ہوگیا۔ نماز عصر سے قبل ہم چشتیاں شہر میں پہنچ گئے۔

تحصیل چشتیاں کا تعارف

چشتیاں (Chishtian) ضلع بہاولنگر کا قدیمی شہر ہے۔ اس کی بنیاد حضرت بابا فرید گنج شکر کے پوتے حضرت تاج سرور شہید نے آج سے تقریباً سات سو سال پہلے 674ھ میں رکھی۔ ان کا مزار بھی یہیں ہے۔ مزار والے علاقے کو پرانی چشتیاں کہتے ہیں، نیا شہر ایک دو کلومیٹر کے فاصلے پر 20 ویں صدی عیسوی کی ابتدا میں بنایا گیا۔ ان دونوں کے درمیان وسیع قبرستان ہے جو چار سو ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔[92] نہری اور ریلوے نظام کے بننے سے اس شہر نے بہت ترقی کی اور یہاں غلہ منڈی وجود میں آئی۔ آبادی کے اعتبار سے یہ پاکستان کا 59 واں گنجان آباد شہر ہے اس کی آبادی تقریباً ایک لاکھ 50 ہزار کے قریب ہے۔ یہ ضلع بہاولنگر کی ایک تحصیل ہے جس میں 29 یونین کونسلیں ہیں۔ چشتیاں سٹی سمیت تمام یونین کونسلز کی کل آبادی سات لاکھ ہونے والی ہے جبکہ اس کا رقبہ 3 لاکھ 47 ہزار 160 ایکڑ ہے۔ ڈہرانوالہ (Dahranwala) شہر فرید، بخشن خان (Bakshan Khan) اور مہار شریف اس کے اہم قصبے ہیں۔ یہ دریائے ستلج کے قریب واقع ہے۔ چشتیاں سے بہاولنگر شہر 45 کلو میٹر جانب شمال اور بہاولپور جانب جنوب 131 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔[93] چشتیاں کی شہرت کا ایک سبب اس سے متصل آستانہ عالیہ مہار شریف بھی ہے جس کے بانی قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہاروی ہیں۔

آستانہ عالیہ مہار شریف کا تعارف

آستانہ عالیہ چشتیہ نظامیہ مہار شریف کی بنیاد قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی، آپ فخر جہاں، محب النبی حضرت خواجہ مولانا فخر الدین دہلوی

---

92 ... تاج العارفین، ص72، 77

93 ... نگر نگر پنجاب، ص788

www.dawateislami.net

چشتی نظامی کے چہیتے مرید و خلیفہ تھے۔ آپ کے پہلے سجادہ نشین حضرت خواجہ نورالصمد شہید، دوسرے خواجہ نوراحمد مہاروی، تیسرے خواجہ محمود مہاروی، چوتھے خواجہ خدابخش مہاروی، پانچویں خواجہ نور جہانیاں اول، چھٹے خواجہ محمد یوسف مہاروی۔ ساتویں خواجہ محمود بخش مہاروی، آٹھویں خواجہ نور جہانیاں ثانی محمودی مہاروی [94]، نویں خواجہ میاں غلام معین الدین مہاروی اور دسویں اور موجودہ سجادہ نشین محمد شہاب الدین مہاروی ہیں۔ یہاں ایک درس گاہ بھی قائم ہے جس کا نام جامعہ فخر المدارس ہے۔

جامعہ فخر المدارس کا تعارف

جامعہ فخر المدارس دربار عالیہ مہار شریف چشتیاں میں قائم ایک تعلیمی ادارہ ہے جس میں مختلف اوقات میں کئی علما نے خدمات سرانجام دیں۔ یہاں کے ایک ایسے مدرس کا تعارف ملاحظہ کیجئے، جو ایک وقت میں یہاں کے طالب علم رہے اور پھر یہاں طویل عرصے تک تدریس فرمائی، میری مراد استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ محمد عبد الکریم رضوی چشتی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔

استاذ العلماء مولانا حافظ محمد عبد الکریم رضوی

استاذ العلماء مولانا حافظ محمد عبد الکریم رضوی 1338ھ مطابق 1920 میں یونین

94... آستانہ عالیہ مہار شریف کے آٹھویں سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ نور جہانیاں ثانی محمودی مہاروی رحمۃ اللہ علیہ 16 ذیقعدہ 1339ھ مطابق 1921ء میں خواجہ محمود بخش مہاروی کے ہاں ہوئی۔ مقامی علماء سے علوم و فنون حاصل کئے اور خواجہ محمود احمد تونسوی سے بیعت ہو کر خلافت سے نوازے گئے، والد گرامی سے بھی خلافت حاصل ہوئی۔ آپ عالم باعمل، شیخ طریقت اور ولی کامل تھے۔ آپ کا وصال 1412ھ مطابق 1991ء کو ہوا۔ (مخزن چشت، ص 7تا10، انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، ص643)

www.dawateislami.net

کونسل سبائے والا (Sabay wala) تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ قرآن کریم حفظ کرنے کے بعد مولانا نور محمد کھتر رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنے آبائی قصبہ میں ہی فارسی تعلیم حاصل کی۔ پھر آپ مولانا فیض احمد شاہ صاحب کے ہمراہ مہار شریف تشریف لے آئے اور صاحبزادہ حضرت حاجی محمد غوث مہاروی کے زیر سایہ درس نظامی کی تعلیم شروع کی۔ وہاں آپ نے موقوف علیہ تک تعلیم مکمل کی۔ پھر آپ دورۂ حدیث کے لیے مرکز علم و عرفان دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف تشریف لے گئے اور محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد چشتی رحمۃُ اللہِ علیہ سے 1940 میں دورہ حدیث مکمل کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد ملتان اور پھر کوٹ مٹھن شریف میں تدریس فرمائی۔ 1948 میں حرمین شریفین کی حاضری کا شرف حاصل کیا اور حج ادا فرمایا۔ بیعت کا شرف سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے شیخ طریقت خواجہ محمد حسین بخش چشتی نظامی ملتان شریف[95] سے حاصل ہوا۔

مرحوم سجادہ نشین وعالم اجل حضرت خواجہ نور جہانیاں رحمۃُ اللہِ علیہ نے 1958 میں آپ کو مسجد خواجہ نور محمد مہاروی چشتیاں شریف کی امامت و خطابت اور تدریس کی خدمات کی ذمہ

95... مرشدالعارفین حضرت خواجہ حسین بخش صدیقی ملتانی کی پیدائش خواجہ محمد نظام بخش ملتانی کے گھر میں 1299ھ میں ہوئی۔ آپ کا شجرہ نسب کچھ یوں ہے، خواجہ حسین بخش بن خواجہ محمد نظام بخش بن خواجہ خدا بخش محبوب اللہ ثانی۔ آخر الذکر خواجہ محمد موسیٰ چشتی، دربار محلہ کمن گراں، اندرون حسین آگاہی ملتان کے خلیفہ تھے جو کہ مشہور ولی اللہ حضرت خواجہ خدا بخش محبوب اللہ، دربار عالیہ خیر پور ٹامیوالی اور خلیفہ حافظ جمال اللہ ملتانی کے خلیفہ ہیں۔ خواجہ حسین بخش نے اپنے دادا اور خواجہ محمد موسیٰ سے علوم وفنون اور بیعت کرکے خلافت حاصل کی۔ آپ بہت عبادت گزار اور تلاوت قرآن کرنے والے تھے، چالیس سال تک تین دن میں ختم قرآن کرتے اور روزانہ پانچ سو نوافل ادا کرتے تھے۔ آپ نے 5 محرم 1370ھ میں وصال فرمایا۔ (الیواقیت المہریہ، ص 129)

www.dawateislami.net

داری پر مامور فرمایا۔ آپ زندگی کی آخری سانس تک مسجد کی امامت و خطابت اور تدریس کے منصب پر فائز رہے۔ آپ نے 5 صفر 1398ھ بمطابق 15 جنوری 1978ء کو وصال فرمایا۔ تدفین احاطہ مزار خواجہ نور محمد مہاروی میں کی گئی۔ اللہ پاک نے آپ کو پانچ صاحبزادیاں اور چار صاحبزادے عطا فرمائے جن میں دو مولانا عبد الرحیم آف چشتیاں اور حضرت علامہ حافظ مفتی عبد النبی حمیدی آف ساؤتھ افریقہ عالم دین ہیں۔ مفتی صاحب مفسر قرآن، مصنف کتب، مدرس درس نظامی، شیخ الحدیث، مبلغ دعوت اسلامی اور حسن ظاہری کے ساتھ حسن باطنی سے بھی مالامال ہیں۔ اردو کے ساتھ انگلش کے بہترین مقرر ہیں۔ کثیر غیر مسلم ان کے ہاتھوں پر اسلام لا کر دامن اسلام سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ آپ یکم اگست 1966ء کو پرانی چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر میں پیدا ہوئے، بنیادی تعلیم جائے پیدائش میں حاصل کرکے جامعہ نعیمیہ لاہور میں داخلہ لیا اور ابتدائی درجات وہاں پڑھ کر استاذ العلماء، جامع معقول و منقول علامہ مفتی ارشاد احمد نقشبندی[96]، اڈاچھب ضلع خانیوال سے شرف تلمذ پایا۔ دورہ حدیث شریف جامعہ مظہر اسلام ہارون آباد ضلع بہاولنگر سے کیا۔ صاحبزادۂ قطب مدینہ حافظ علامہ فضل الرحمن مدنی[97] رحمۃُ اللہِ علیہ سے بیعت اور امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس

96... استاذ العلماء، جامع معقول و منقول حضرت علامہ مفتی محمد ارشاد احمد نقشبندی اکابرین اہل سنت سے ہیں، آپ نے اڈاچھب تھانہ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں بہترین تعلیمی ادارہ جامعہ غوثیہ احسن المدارس کی بنیاد رکھی۔ آپ کا وصال 27 شعبان المعظم 1437ھ مطابق 4 جون 2016ء میں ہوا۔

97... صاحبزادۂ قطبِ مدینہ، حضرت مولانا حافظ فضلُ الرّحمٰن قادری مَدَنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1344ھ کو محلہ بابُ السّلام زقاق الزرندی مدینۂ مُنوّرہ میں ہوئی اور 27 شوال 1423ھ کو وصال فرمایا۔ تدفین جنّتُ البقیع میں ہوئی۔ آپ عالمِ دین، بہترین قاری اور شیخِ طریقت تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری مُدَّ ظِلُّہُ

www.dawateislami.net

عطار قادری مدظلہ سے طالب ہوئے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب سے دعوت اسلامی سے وابستہ ہوا ہوں کافی دین کا کام کرنے کی سعادت ملی، کئی مساجد اور مدارس بنانے میں کامیابی نصیب ہوئی۔ کتاب ویل کم ٹو اسلام، ترجمہ کنزالایمان کی انگلش ٹرانسلیشن اور انگلش میں قرآنِ پاک کی تفسیر مصباح الاحسان لکھنے کی بھی سعادت پاچکا ہوں۔

تحصیل چشتیاں میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام

اس وقت تحصیل چشتیاں میں دعوتِ اسلامی کے تین مدنی مراکز ☆ فیضان مدینہ سینٹرل پارک، فوارہ چوک، چشتیاں سٹی، ☆ فیضان مدینہ نزد pso پمپ ڈہرانوالہ اور ☆ فیضان مدینہ پنسوتہ چوک (Pansota Chowk) حاصل پور روڈ قائم ہیں۔ اس تحصیل میں عالم کورس کے لیے جامعۃ المدینہ مکی مسجد اسلام پورہ نزد پرانی عید گاہ روڈ چشتیاں سٹی قائم ہے اور تعلیم قرآن کے لیے 15 مدارس المدینہ ☆ چیزل آباد، ہارون آباد روڈ، چشتیاں سٹی ☆ مکی مسجد، مہاجر کالونی، گلی نمبر 13، چشتیاں سٹی ☆ فیضان مدینہ، سینٹرل پارک، فوارہ چوک، چشتیاں سٹی ☆ بلال مسجد، علیمیہ چوک گلی نمبر 8، چشتیاں سٹی ☆ جامع مسجد نور مصطفے، نیو گلشن اقبال، چشتیاں سٹی ☆ بلال مسجد، گلی نمبر 2، بغداد کالونی چشتیاں سٹی ☆ جامع مسجد قبا، محبوب کالونی، چشتیاں سٹی ☆ جامع مسجد انوار مدینہ، بلدیہ کالونی، چشتیاں سٹی ☆ تاج مدینہ، 101 فتح تحصیل چشتیاں ☆ بستی گل شاہ، تحصیل چشتیاں ☆ الجنت الزہرہ شوگر ملز روڈ، بلال کوٹ، تحصیل چشتیاں ☆ چک نمبر 201 مراد نزد 75

الْعَالِی کو آپ سے سلاسلِ کثیرہ کی خلافت حاصل ہے۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری، 2/406تا417، انوارِ قطبِ مدینہ، ص576، تعارف امیر اہل سنّت، ص73)

www.dawateislami.net

موڑ ڈہرانوالہ ☆ مدنی کالونی، چشتیاں روڈ، ڈہرانوالہ شروع کئے گئے ہیں۔ یہ سب مدارس بچوں (Boys) کے ہیں البتہ ایک مدرسۃ المدینہ بچیوں (Girls) کا بھی ہے جو چشتیاں سٹی کی تاج پورہ کالونی کے اعظم چوک میں قائم ہے۔ ☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق یہاں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس وجامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 26 ہے۔ جو عمارات پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 12، جو زیر تعمیر ہیں وہ 5، اور خالی پلاٹ کی تعداد 9 ہے۔ ☆ یہاں اسلامی بہنوں کے 17 ہفتہ وار اجتماع ہوتے ہیں جن میں 227 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔ ☆ مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعداد 19 ہے جن میں بڑی عمر کی 153 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

چشتیاں شہر میں جمعرات کا شیڈول

مولانا بلال مدنی صاحب چشتیاں شہر کے اسلامی بھائیوں سے رابطے میں تھے۔ جب ہماری گاڑی شہر کے قریب پہنچی تو وہاں کے اسلامی بھائیوں نے کہا کہ آپ چشتیاں لاری اڈاے سے پہلے اتر جایئے گا۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ اس جگہ ابورضا شاہ نواز عطاری، نگران ڈسٹرکٹ بہاولنگر قاری محمد ناصر عطاری، بزرگ مبلغ دعوت اسلامی حاجی شبیر احمد حیدر عطاری اور ان کے بیٹے محمد عثمان عطاری لینے کے لیے آئے۔ ان سے ملاقات کرکے گاڑی میں بیٹھے، نماز عصر یہاں کی مشہور جامع مسجد نور میں ادا کرنی تھی، اس لیے گاڑی اس طرف روانہ ہوئی، راستے میں حاجی شبیر حیدر بھائی کی دُکان حیدری آئرن اسٹور میں اترے اور دعا کی، اس کے بعد مسجد نور میں حاضر ہو کر نماز عصر ادا کی۔ نماز عصر کے بعد شبیر حیدر عطاری کی دوسری دکان میں دعا کا سلسلہ ہوا۔

www.dawateislami.net

تذکرۂ امیر اہل سنت

قاری ناصر عطاری صاحب نے بتایا کہ امیر اہل سنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری [98] مدظلہ العالی 6 صفر 1410ھ مطابق 7 ستمبر 1989ء بروز پیر چشتیاں میں تشریف لائے تھے، آپ کے آنے سے قبل میدان اجتماع کی بھرپور تیاریاں کی گئیں، چشتیاں کا اس زمانے میں مشہور میدان فاطمہ پارک [99] اجتماع کا مقام تھا۔ الحمدللہ امیر اہلسنت کے بیان کو بھرپور پذیرائی ملی اور چشتیاں کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا اجتماع تھا۔ ان حضرات نے یہ بھی بتایا کہ 1990 میں امیر اہلسنت نے دوبارہ وقت عطا فرمایا اس مرتبہ اجتماع کا مقام مرکزی جامع نور کالج روڈ نزد میلاد چوک کے سامنے والی جگہ کو مقرر کیا گیا۔ اس کی تیاریاں جاری تھیں، شبیر بھائی بتاتے ہیں کہ میں اور میری ہمشیرہ موٹر سائیکل پر تھے، اچانک ایک بڑا ٹرالر (Trawler) ہمارے اوپر سے گزر گیا، مگر اجتماع کی تیاریوں کی برکت سے ہم دونوں بھائی بہن کو کوئی نقصان نہ ہوا۔ بہرحال یہ اجتماع بھی عوام سے بھرپور تھا۔

امیر اہلسنت کا 1989ء میں مختلف شہروں کا سفر

امیر اہلسنت کا 1989ء میں ہونے والا سفر دعوت اسلامی کے آٹھویں سالانہ اجتماع کی تیاری کے لیے تھا جو 25 تا 27 اکتوبر 1989ء بروز بدھ تا جمعہ ککری گراؤنڈ کھارادر کراچی

---

98 ... امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی پیدائش 26 رمضان 1369ھ مطابق 12 جولائی 1950ء کو کراچی کے اولڈ سٹی ایریا کے میمن خاندان میں ہوئی۔ آپ عالم دین، شیخ طریقت، مصلح امت، مبلغ اسلام، صاحبِ دیوان شاعر، تقریبا 150 کتب ورسائل کے مصنف، عالم اسلام کی عظیم تنظیم دعوت اسلامی کے بانی اور پندرہویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت ہیں۔

99 ... اَب فاطمہ پارک چشتیاں میں فاطمہ پلازہ کے نام سے مارکیٹ بن گئی ہے۔

www.dawateislami.net

میں منعقد ہوناتھا، امیر اہلسنت نے سفر کا آغاز کراچی سے یکم صفر1410ھ مطابق 2 ستمبر 1989ء کو فرمایااوراس کا اختتام22صفر مطابق23 ستمبر بروز ہفتہ پشاور کے اجتماع پر ہوا۔

☆پہلا اجتماع 3 ستمبر کو سکھر، سندھ میں ہوا جس میں آپ نے **تین قبریں** کے عنوان پر بیان فرمایا۔ آپ کا یہ طریقہ ہوتا تھا کہ حاضرین کو اپنے قافلے میں شامل ہونے کی دعوت دیتے تھے کہ اب میرا بیان فلاں شہر میں ہو گا آپ بھی میرے ساتھ چلیں، اس دعوت کو قبول کرنے والے آپ کے ساتھ ہو جاتے اور کچھ تو سارے شیڈول میں ساتھ رہتے۔ اب یہ قافلہ پنجاب کی جانب روانہ ہوا۔

☆امیر اہلسنت کا دوسرا اجتماع خان پور سٹی پنجاب میں ہوا، جس میں آپ کا موضوع: **عجیب وغریب خواب** تھا۔ اس کے بعد ضلع بہاولپور تشریف لے گئے۔

☆7 ستمبر کو آپ کا اجتماع چشتیاں میں ہوا جس کا تذکرہ ابتدا میں ہوا۔ امیر اہلسنت کا سفر مزید آگے پشاور تک کا تھا، چشتیاں میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے اولین اسلامی بھائیوں میں حاجی محمد اسلم عطاری پڑول پمپ والے بھی ہیں انھوں نے امیر اہلسنت کو اپنی کار پیش کی اور عرض کیا کہ میرا ڈرائیور اللہ دتہ آپ کے ساتھ ہو گا اور پشاور سے واپسی تک آپ کے ساتھ رہے گا۔ اس بات کا تذکرہ فقیر قادری نے بھی امیر اہلسنت سے سنا ہے۔ امیر اہل سنت حاجی اسلم صاحب کا تذکرہ بہت پیار سے کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حاجی اسلم نے ہماری اس وقت مدد کی جب مدد کرنے والے بہت کم تھے۔

☆امیر اہلسنت کا چشتیاں کے بعد بہاولنگر سٹی کا شیڈول تھا جہاں 8 ستمبر کو عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں آپ کے بیان کا موضوع تھا: **انسان بے بس** ہے۔ اس کی تفصیل آگے آئے گی۔

www.dawateislami.net

☆بہاولنگر سے یہ قافلہ خانیوال روانہ ہوا، یہاں 12 ستمبر کو اجتماع ہوا جس میں امیر اہلسنت نے عقلمند باپ کے موضوع پر حاضرین کو مدنی پھول عطا فرمائے۔

☆اس کے بعد ساہیوال اوراکاڑہ میں بالترتیب 13اور14 ستمبر کو اجتماعات ہوئے، ساہیوال میں بنام **"قبرستان کی غیبی آواز"** بیان فرمایا اور اوکاڑہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز[100] کا واقعہ بیان کیا۔ اوکاڑہ کے بعد آپ کے قافلے والے لاہور میں ہونے والے اجتماع کی دعوت دینے کے لیے لاہور روانہ ہوگئے۔ یہ عظیم الشان اجتماع 18 ستمبر کو ہونے والا تھا، مگر آپ لیہ کے اسلامی بھائیوں کی دلجوئی اور نیکی کی دعوت دینے کے لیے لیہ تشریف لے گئے۔

☆لیہ میں آپ نے 17 ستمبر کو ہونے والے اجتماع میں **"زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے؟"** کے عنوان پر بیان کیا۔

☆ پھر آپ لاہور پہنچے اور یہاں کے عظیم الشان سنتوں بھرے اجتماع میں آپ نے جس موضوع پر بیان کیا وہ تھا: لالچ کا انجام۔ اس بیان کا حاضرین پر بہت اثر ہوا اور کئی اسلامی بھائی آپ کے ساتھ اگلے شیڈول میں سفر کے لیے تیار ہوئے۔

☆امیر اہلسنت نے سرگودھا اورراولپنڈی میں ہونے والے اجتماعات میں بالترتیب آقا(صلی اللہ علیہ

100... خلیفۂ راشد، امیرُالمؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز اُمَوی قُرشی رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 63ھ کو مدینۂ منوّرہ کے دولت مند خاندان میں ہوئی اور 20 رجب 101ھ کو دَیرسِمعان (معرۃ النعمان، صوبہ اِدلب) شام میں وِصال فرمایا، یہیں مزارِ مبارک ہے۔ آپ تابعی، عالمِ دین، زاہد و متقی، خوفِ خدا کے پیکر، امامِ عادل، مجدِّدِ اسلام اور اسلام کی مؤثّر و مثالی شخصیت تھے، آپ نے نہ صرف احادیث کو جمع کرنے کا حکم دیا بلکہ ان کی بھرپور اِشاعت بھی فرمائی۔ (طبقاتِ ابنِ سعد، 5/253، 320، تاریخ اسلام، 3/115، 131، تاریخ الخلفاء، ص183، 197)

www.dawateislami.net

وسلم) کی پسند پر قربان اور "کاش جہنم سے ڈرتے ہوتے" کے موضوعات پر بیانات فرمائے۔

☆اس کے بعد یہ قافلہ پشاور روانہ ہوا اور وہاں 22صفر 1410ھ مطابق 23ستمبر 1989ء بروز ہفتہ عظیم الشان اجتماع منعقد کیا گیا جس میں امیر اہل سنت نے جو بیان کیا، اس کی آڈیو کیسٹ غمگین بچی کے نام سے عام ہوئی۔[101] پشاور سے آپ واپس کراچی تشریف لے گئے۔

چشتیاں میں ہونے والے اجتماعات کے مقامات

نگران ڈسٹرکٹ قاری محمد ناصر عطاری اور حاجی شبیر حیدر عطاری نے 1989ء اور 1990ء میں چشتیاں میں امیر اہلسنت کے دونوں اجتماعات کے مقامات کا دورہ کروایا۔ اس کے بعد ہم چشتیاں کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سینٹرل پارک، فوارہ چوک[102] میں آگئے۔ یہاں قاری محمد خالد عطاری، نگرانِ اسپیشل پرسن پاکستان اور دیگر اسلامی بھائیوں نے استقبال کیا، اس کے بعد مالیات کے دفتر میں گئے، یہاں دودھ کی بوتل وغیرہ کے ساتھ خاطر تواضع کی گئی۔ اس کے بعد زیر تعمیر مدرسۃ المدینہ بوائز اور فیضان آن لائن اکیڈمی کی تین منزلہ عمارت کا معائنہ کروایا گیا اور اس کی تکمیل کی دعا ہوئی۔ معلومات ہوئیں کہ یہاں کے مدرسۃ المدینہ میں پانچ درجات ہیں۔ مہتمم و اساتذہ کی تعداد چھ اور کل طلبہ 144 ہیں۔ نماز مغرب میں ابھی کچھ وقت تھا اس لیے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی تیاری کی اور نماز مغرب مدنی مرکز فیضانِ مدینہ چشتیاں میں باجماعت ادا کی۔ تلاوت و نعت کے

---

101 ... یہ تمام معلومات مکتبۃ المدینہ کی شائع شدہ کتب و رسائل و کیسٹوں کی فہرست بابت 2008ء سے اخذ کی ہیں۔

102 ... مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سینٹرل پارک، فوارہ چوک چشتیاں ابتدا میں دو مرلے پر مشتمل ایک مسجد تھی، پھر قاری ناصر عطاری اور دیگر اسلامی بھائیوں کی کوششوں سے اس وقت (2023ء میں) 52 مرلے پر محیط ہے۔ اس میں مسجد فیضان مدینہ، مدرسۃ المدینہ، فیضان آن لائن اکیڈمی وغیرہ پر مشتمل دعوت اسلامی کا مدنی مرکز ہے۔

www.dawateislami.net

بعد فقیر قادری نے ”مصیبت و تکلیف کے وقت ایک مسلمان کو کیا کرنا چاہیے“ کے عنوان پر بیان کیا۔ اس اجتماع میں چشتیاں سٹی اور اطراف سے آنے والے شرکا کی تعداد تقریبا ایک ہزار دو سو بتائی گئی، بعد اجتماع عام ملاقات کا سلسلہ ہوا، پھر حاجی شبیر حیدر عطاری صاحب نے کھانے کا اہتمام کیا، رات کافی گزر چکی تھی، یوں رات گئے آرام کا سلسلہ ہوا۔

چشتیاں میں روزِ جمعہ صبح کی مصروفیت

بروز جمعہ 25 اگست 2023ء نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد کچھ دیر آرام کیا۔ ساڑھے آٹھ بجے ناشتہ کیا، ناشتے سے فارغ ہوئے ہی تھے کہ تقریبا 9 بجے، قاری محمد ذاکر عطاری صاحب گاڑی لے کر تشریف لے آئے۔ سب سے پہلے ہم جامعۃ المدینہ مکی مسجد اسلام پورہ نزد پرانی عید گاہ روڈ چشتیاں میں گئے۔ جامعۃ المدینہ کے اساتذہ و ناظمین مولانا توصیف الرحمن عطاری مدنی، مولانا عبد الرحمن عطاری مدنی، مولانا محمد امیر خان عطاری مدنی، مولانا محمد سلمان یوسف عطاری مدنی، مولانا مبارک علی عطاری مدنی اور مولانا محمد آصف عطاری مدنی صاحبان سے ملاقات ہوئی اور پھر طلبہ میں بیان کیا، میرا موضوع علمِ دین حاصل کرنے کے فوائد تھا۔ بعد بیان طلبہ کرام سے ملاقات کی اور جامعۃ المدینہ سے متصل مدرسۃ المدینہ بوائز جانا ہوا۔ اس علمی مرکز کی اہم بات یہ ہے کہ اس میں پڑھانے والے علما و قراء کی تعداد 10 اور طلبہ کی تعداد 182 ہے۔ انتظامی امور بھی اچھے ہیں، اساتذہ کرام بھی فعال اور پُرجوش دکھائی دے رہے تھے۔

جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ چشتیاں سے فارغ ہوکر ہم قاری ناصر عطاری صاحب کے گھر گئے اور ان کے والد حاجی عبد الستار عطاری قادری صاحب سے ملاقات کی، قاری صاحب نے بتایا کہ میرے والد صاحب 1994ء سے 2005ء تک تقریباً 11 سال

www.dawateislami.net

چشتیاں میں دعوتِ اسلامی کے نگران رہے اور ان کے دورِ خدمت میں چشتیاں میں دعوت اسلامی کا خوب کام ہوا۔ ماشاء اللہ اب ان کے صاحبزادے قاری محمد ناصر عطاری صاحب [103] ڈسٹرکٹ بہاولنگر کے منصب پر فائز اور بطور مبلغ دعوتِ اسلامی ضلع بھر میں دین متین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہیں۔

دارالعلوم نورالمدارس میں حاضری

بہاولنگر سٹی کے سفر کے آغاز سے پہلے فقیر قادری نے خواہش کا اظہار کیا کہ چشتیاں کے مشہور عالم دین علامہ غلام مہر علی گولڑوی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار پر حاضری کا شرف حاصل کرنا ہے چنانچہ ہم دارالعلوم نورالمدارس صدر عید گاہ ہائی وے روڈ چشتیاں حاضر ہوئے،

---

103 ... مبلغ دعوتِ اسلامی قاری حافظ محمد ناصر عطاری کی پیدائش 16 رجب 1400ھ مطابق یکم جون 1980ء بروز اتوار گجیانی چک 14 تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر میں ہوئی۔ تعلیم چشتیاں شریف، فیصل آباد اور لاہور میں حاصل کی۔ دعوت اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں نماز کورس اور مدنی قافلہ کورس کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اسکول کے اساتذہ رانا فتح محمد، عبد الرشید اور خالد گجر، حفظ کے اساتذہ قاری عباس عطاری، قاری ناصر عباس عطاری اور قاری غلام یسین جبکہ علوم اسلامیہ کے استاذ مفتی غلام یسین چشتی ہیں۔ والد حاجی عبد الستار قادری عطاری کی کوشش سے بچپن سے ہی دعوت اسلامی سے وابستہ اور امیر اہلسنت علامہ محمد الیاس عطار قادری صاحب سے مرید ہوئے۔ دینی خدمات کا آغاز مسجد درس اور پھر 2000ء سے مدرسۃ المدینہ شعبہ حفظ میں تدریس اور امامت و خطابت سے کیا۔ مدرسۃ المدینہ میں تدریس کے ساتھ مسجد گلزار حبیب چشتیاں میں امامت اور شہید مسجد میں خطابت کرتے رہے پھر دعوت اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ سینٹرل پارک، فوارہ چوک چشتیاں میں 20 سال سے امامت وخطابت کی سعادت کر رہے ہیں۔ مساجد و مدارس بنانے کا جذبہ رکھتے ہیں، اب تک چشتیاں میں فیضان جمال مصطفی مسجد، فیضان زھرا بتول مسجد، فیضان مدینہ چشتیاں اور نور مصطفی مسجد بنانے میں بھرپور کردار ادا کیا، اس کے ساتھ مدرسۃ المدینہ سینٹرل پارک، مکی مسجد جامعہ ومدرسۃ المدینہ، نور مصطفی مدرسۃ المدینہ اور تاج پورہ مدرسۃ المدینہ للبنات بنانے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اللہ پاک مزید جذبہ و توفیق عطا فرمائے۔

www.dawateislami.net

دارالعلوم کی عمارت تو کافی قدیم ہے البتہ مسجد کی جدید تعمیرات جاری تھیں۔ وہاں علامہ صاحب کے صاحبزادے حضرت مولانا علی رضا رازی صاحب سے ملاقات ہوئی جو کہ دارالعلوم نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور سے فارغ التحصیل عالم دین اور منتہی کتبِ درس نظامی کے مدرس ہیں۔ دورانِ ملاقات فقیر قادری نے علامہ صاحب کی مایہ ناز کتاب الیواقیت المہریہ فی شرح الثورۃ الہندیہ (104) کا ذکر کیا اور تجویز دی کہ اس کی دنیائے عرب سے خوبصورت اشاعت ہونی چاہیے۔ جسے رازی صاحب نے پسند کیا۔ تحصیل چشتیاں میں جامعہ فخریہ رضویہ حیات العلوم موضع نور آرائیں، جامعہ غوثیہ معین الاسلام شہید چوک روڈ چیزل آباد اور جامعہ نوریہ رضویہ مہار شریف قائم ہیں مگر یہاں وقت کی کمی کی وجہ سے جانا نہ ہو سکا۔

چشتیاں میں ایک سفر کی یاد

چشتیاں میں مجھے اپنے سابقہ سفر کی یاد آرہی تھی۔ میں 31 مارچ 2013ء میں یہاں کے اولیائے کرام کے مزارات کی زیارت اور علماو مشائخ سے ملاقات کرنے کے لیے حاضر ہوا اور دو دن یہاں رہا۔ حضرت خواجہ تاج سرور شہید، بانی آستانہ عالیہ مہار شریف قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی، اس سے متصل جامعہ فخر المدارس اور علامہ غلام مہر علی

104... قائدِ انقلاب علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی تصنیف الثورۃ الہندیہ جنگ آزادی 1857ء کی مفصل تاریخ پر ہے جو علامہ صاحب کی خود نوشت کی صورت میں ہے، یہ کتاب فن تاریخ اور ادب عربی کا شاہکار ہے۔ اس پر علامہ غلام مہر علی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے بہترین عربی حاشیہ تحریر فرمایا ہے، اس حاشیہ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں زمانۂ حاضر اور ماضی قریب کے کثیر علمائے اہل سنت کا تعارف قلم بند کیا گیا ہے جو تذکرہ نگاروں کے لیے ماخذ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے 184 صفحات ہیں۔ اسے 1384ھ مطابق 1964ء میں تحریر کیا گیا ہے اور مکتبۃ مہریہ چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر نے شائع کیا ہے۔

www.dawateislami.net

گولڑوی وغیرہ مزارات پر حاضری ہوئی۔ علمائے چشتیاں حضرت مولانا محمد نیاز احمد، امام و خطیب جامع مسجد جیلانی، محبوب کالونی اور مولانا خلیل الرحمن چشتی ، جامعہ ارقم روحانی مرکز چشتیاں سے ملاقات کرکے چشتیاں کے قریبی علاقے منگھیر شریف [105] گئے ، جہاں ہمیں حضرت مولانا صاحبزادہ محمد ہاشم منگھیروی، مہتمم دارالعلوم نور قمر الاسلام سے ملاقات کرنی تھی، صاحبزادہ صاحب ہمارے انتظار میں تھے ، انھوں نے بہت محبت کا اظہار کیا، چائے بسکٹ سے مہمان نوازی کی۔ اس کے بعد ہم ڈاہرانوالہ [106] کے قریب جامعہ غوثیہ رضویہ 174/M کے علما بالخصوص بزرگ عالم دین مولانا محمد اقبال صاحب سے ملاقات کے لیے روانہ ہوئے، ملاقات کے بعد ڈاہرانوالہ سٹی جاکر مدرسۃ المدینہ کا افتتاح کیا۔

چشتیاں سے روانگی

رازی صاحب سے ملاقات کے بعد علامہ غلام مہر علی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر فاتحہ و دعا کی سعادت حاصل کی اور اس کے بعد ہم سوئے بہاولنگر روانہ ہوئے۔ ہماری گاڑی ڈرائیو کرنے والے مولانا قاری ذاکر عطاری صاحب نے بتایا کہ میں نے حفظ قرآن کے بعد جامعہ رضائے مصطفی بہاولنگر میں داخلہ لیا اور وہیں سے فارغ التحصیل ہوا۔ کچھ عرصہ تدریس کرنے کے بعد دعوت اسلامی سے وابستہ ہوگیا چونکہ اس زمانے میں چشتیاں میں جامعۃ المدینہ نہیں تھا اس لیے مدرسۃ المدینہ میں تدریس شروع کردی۔ اب تک میرے

---

105 ... منگھیر شریف مہار شریف کا قریبی علاقہ ہے ،یہاں حضرت خواجہ نور محمد مہاروی کے تیسرے فرزند خواجہ نور حسن مہاروی اور اب ان کی اولاد رہائش پذیر ہے۔

106...ڈاہرانوالہ (Dahranwala) تحصیل چشتیاں کی سب تحصیل ہے ،اس میں 9 یونین کونسل ہیں جو دیہاتوں پر مشتمل ہیں ۔ ڈاہرانوالہ شہر فورٹ عباس روڈ پر چشتیاں شہر سے جانب جنوب مشرق 15 کلو میٹر اور فورٹ عباس سے جانب شمال 48 کلو میٹر واقع ہے۔اس میں شہری تمام ضروریات زندگی موجود ہیں۔(نگر نگر پنجاب،ص 791)

www.dawateislami.net

مدرسے سے کثیر طلبہ حافظ بن کر فارغ ہو چکے ہیں۔ہماری گاڑی چشتیاں سے بہاولنگر سٹی کی جانب رواں دواں تھی۔سڑک کے دونوں جانب کھیت اور چھوٹے چھوٹے گاؤں نظر آرہے تھے تقریباایک گھنٹے میں ہم بہاولنگر نمازِ جمعہ سے پہلے پہنچ گئے۔

بہاولنگر سٹی کا تعارف

ضلع بہاولنگر(Bahawalnagar District)کا تعارف تو ابتدامیں کر دیا گیا ہے اَب بہاولنگر سٹی کے بارے میں کچھ معلومات تحریر کی جاتی ہیں: بہاولنگر سٹی کی بنیاد1898ءمیں رکھی گئی۔ابتداء میں یہ گاؤں کی مانند تھا۔1917ء میں یہاں نہری نظام آنے کے بعد اجناس منڈی قائم ہوئی جس کی وجہ سے اس نے ترقی کرنا شروع کیا۔جب آبادی بڑھی تو اس میں ریلوے اسٹیشن، تھانہ ،اسپتال،ڈاک خانہ، حکومتی دفاتر وغیرہ تعمیر کئے گئے۔اسے انتظامی طور پر تحصیل اور پھر ضلع کا درجہ ملا۔بلدیہ بہاولنگر نے شہر کی ٹاؤن پلاننگ1942ء میں کی۔اَب اس میں ایک درجن بازار ہیں۔ مختلف مِلز،کارخانے،چڑیاگھر،پارک اور کئی نئ آبادیاں بن چکی ہیں۔ اس میں کئی دارالعلوم،گورنمنٹ کالج، انسٹیٹیوٹ اوراسکولز ہیں۔ یہاں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سب کیمپس بھی قائم کیا گیا ہے۔بہاولنگر سٹی کی آبادی ایک لاکھ 61 ہزار سے زیادہ ہے اور یہ آبادی کے اعتبار سے پاکستان کا54واں بڑا شہر ہے۔ اس کا شمار پاکستان کے گرم ترین شہروں میں بھی ہوتا ہے، گرمیوں میں اس کا درجہ حرارت 54 درجہ سینٹی گریڈ تک بھی پہنچ جاتا ہے۔ تحصیل بہاولنگر ایک سٹی اور31یونین کونسل پر مشتمل ہے۔ ڈونگہ بونگہ، تخت محل، چک مدرسہ اورڈھاباں اس کے بڑے قصبے ہیں۔ تحصیل بہاولنگر میں تقریبا ساڑھے پانچ لاکھ لوگ رہائش پذیر ہیں جبکہ اس کا رقبہ 4لاکھ

www.dawateislami.net

31 ہزار 867 ایکڑز بتایا جاتا ہے۔[107]

تحصیل بہاولنگر میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام

تحصیل بہاولنگر میں دعوتِ اسلامی کے دو مدنی مراکز ☆فیضان مدینہ فاروق آباد بہاولنگر سٹی اور ☆مدنی مرکز فیضان مدینہ مین روڈ ڈونگہ بونگہ قائم ہیں۔ یہاں عالم کورس کے لیے ایک جامعۃ المدینہ فاروق آباد بہاولنگر سٹی اور حفظ وناظرہ قرآن کریم کے لیے 12 مدارس المدینہ تعلیم قرآن میں مصروف ہیں۔ جن کے مقامات یہ ہیں: ☆ذکر حبیب مسجد، گلبرک کالونی، گلی نمبر 11 ، بہاولنگر سٹی ☆مدنی کالونی گلی نمبر 8 بہاولنگر سٹی ☆جامع مسجد چشتی، مدینہ ٹاؤن، غالب آباد، بہاولنگر سٹی ☆محلہ فاروق آباد بہاولنگر سٹی ☆خان بابا روڈ نزد مغل ہوٹل بہاولنگر سٹی ☆جامع مسجد مدینہ، مین روڈ، مدینہ ٹاؤن، بہاولنگر سٹی ☆ ظفر الٰہی عارف آباد، پل فورڈواہ، بہاولنگر سٹی ☆جامع مسجد نور مصطفی، نذیر کالونی، بہاولنگر سٹی ☆محلہ فاروق آباد شرقی گلی نمبر 6 بہاولنگر سٹی ☆ جامع مسجد نور، نجم آباد، چک مدرسہ ضلع بہاولنگر ☆اڈا نور سر (Noor Sar) نزد چک مدرسہ ، بہاولنگر ☆مدرسۃ المدینہ چک چاویکا، ضلع بہاولنگر ☆مصطفے آباد، رضوان مارکیٹ، ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر۔ ☆ مجلس اثاثہ جات دعوت اسلامی کے مطابق تحصیل بہاولنگر میں دعوت اسلامی کے تحت مساجد، مدارس وجامعات وغیرہ عمارات اور پلاٹ کی کل تعداد 58 ہے۔ جو عمارات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں وہ 29، جو زیر تعمیر ہیں وہ 10، اور خالی پلاٹ کی تعداد 19 ہے۔ ☆یہاں اسلامی بہنوں کے 30 ہفتہ وار اجتماع ہوتے ہیں جن میں 892 اسلامی بہنیں ہر ہفتے شرکت کرتی ہیں۔ ☆ مدرسۃ

107... نگر نگر پنجاب، ص780تا781

www.dawateislami.net

المدینہ بالغات کی تعداد 36 ہے جن میں بڑی عمر کی 346 اسلامی بہنیں پڑھتی ہیں۔

بہاولنگر سٹی میں نمازِ جمعہ واجتماع میں شرکت

ہمارا قیام جامع مسجد ذکر حبیب، گلبرک کالونی، بہاولنگر سٹی[108] میں تھا۔ فقیر قادری نے نمازِ جمعہ سے پہلے فکر آخرت کے موضوع پر بیان کیا۔ بعد نمازِ جمعہ اسی مسجد میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے ذمہ داران کا تربیتی اجتماع تھا جس میں ضلع بہاولنگر اور ضلع پاکپتن کے کثیر ذمہ داران نے شرکت کی۔ فقیر قادری اور ابورضا شاہ نوازعطاری نے تربیتی بیانات کئے، سوال جواب کا سلسلہ ہوا۔ بعد اجتماع اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی۔ اس کے بعد کھانا کھلایا گیا اور یوں یہ تربیتی نشست اختتام کو پہنچی۔

بعد نمازِ عصر مصروفیت

نمازِ عصر کے بعد حاجی یونس صاحب تشریف لے آئے جو بہاولنگر سٹی کے قدیم اسلامی بھائیوں میں سے ہیں، حال میں ہی ان کی والدہ کا انتقال ہوا تھا، اس لیے ان کے گھر فاتحہ اور تعزیت کے لیے گئے، ان کے کئی رشتہ داروں سے ملاقات ہوئی، ان کے داماد کی محبت اب بھی یاد ہے، نمازِ مغرب جامع مسجد خان بابا میں ادا کی، اس مسجد سے متصل حضرت خواجہ محمد عیسیٰ خان بابا کا مزار ہے، یہ بزرگ آستانہ عالیہ تونسہ شریف کے خلیفہ تھے۔ ان کا مزید تعارف ملاحظہ کیجئے:

108...جامع مسجد ذکرِ حبیب گلبرگ بہاولنگر شہر کی خوبصورت مسجد ہے، اس کے امام وخطیب قاری محمد ارشد نوازعطاری صاحب ہیں، اس مسجد سے متصل دعوت اسلامی کا مدرسۃ المدینہ ہے، قاری صاحب نے اہل محلہ کے تعاون سے اس مسجد ومدرسہ کے لیے سولر لگوایا ہے۔ مسجد ومدرسہ دنوں میں اے سی لگائے گئے ہیں۔ اس مدرسے میں 115 طلبہ تعلیم قرآن کی سعادت حاصل کررہے ہیں 5 قاری وحفاظ تدریس فرمارہے ہیں۔

www.dawateislami.net

خواجہ محمد عیسیٰ خان بابا

حضرت خواجہ محمد عیسیٰ خان بابا رحمۃ اللہ علیہ ٹانک خیبر پختون خواہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کو حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی سے خلافت حاصل تھی۔ آپ کا وصال 2 جمادیٰ الاخریٰ 1376ھ مطابق 5 جنوری 1957ء کو ہوا۔ بہاولنگر سٹی کے وسط میں آپ کا مزار مبارک ہے۔ اسی نسبت سے اس محلے کو خان بابا کالونی اور روڈ کو خان بابا روڈ کہا جاتا ہے۔ (109)

بعد نمازِ مغرب مزار پر حاضر ہو کر فاتحہ پڑھی اور دعا کی۔ اس کے بعد ایک اور اسلامی بھائی کے گھر جانا ہوا جن کے والد صاحب کا انتقال ہوا تھا، وہاں فاتحہ پڑھی، وہاں ایک اسلامی بھائی آگئے کہ آپ ہماری دُکان پر چلیں اور دعائے خیر کر دیں چنانچہ ان کی دُکان پر جانا ہوا، حاجی یونس صاحب کے ایک عزیز نے نیا کاروبار شروع کیا تھا وہاں دعا کے لیے گئے۔

تذکرۂ امیر اہل سنت

حاجی یونس صاحب نے بتایا کہ امیر اہلسنت 1987ء میں بہاولنگر تشریف لائے تھے۔ اس کا سبب یہ ہوا کہ بہاولنگر شہر کے ایک اسلامی بھائی محمد مظفر عطاری کراچی میں ایک دُکان میں کام کرتے تھے۔ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے غالباً 1982ء میں وابستہ ہوگئے اور پھر یہ بہاولنگر واپس تشریف لے آئے۔ انھوں نے بہاولنگر میں علامہ سید سردار علی شاہ صاحب والی مسجد میں درس دینا شروع کیا۔ ان کی انفرادی کوشش سے کچھ اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی سے منسلک ہوگئے۔ 1985ء میں دعوت اسلامی کا سالانہ اجتماع ککری گراؤنڈ کھارادر کراچی میں ہوا تو ان کے ساتھ آٹھ اسلامی بھائی اجتماع میں گئے، وہاں

---

109 ... تاریخ ضلع بہاولنگر، ص 153، 152

انھوں نے امیر اہلسنت سے ملاقات کر کے بہاولنگر آنے کی دعوت دی، امیر اہلسنت نے فرمایا کہ میرے نگران باپو شریف حاجی سید عبد القادر شاہ صاحب[110] سے بات کرلیں۔ یہ مبلغ و نگران دعوت اسلامی حضرت الحاج سید عبد القادر شاہ مرحوم کے پاس گئے تو انھوں نے فرمایا کہ اگر آپ اگلے سالانہ اجتماع کراچی میں 75 اسلامی بھائیوں کو لے آئیں تو امیر اہلسنت بہاولنگر بیان کرنے تشریف لے آئیں گے، چنانچہ انھوں نے یہ ہدف اگلے سال 1986ء میں ٹکری گراؤنڈ میں ہونے والے سالانہ اجتماع میں پورا کر دیا۔[111] 1987ء میں امیر اہلسنت نے کئی شہروں مثلا رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان، سرگودھا وغیرہ میں

---

110 ... محسنِ اہل سنت ، باپو شریف حضرت الحاج سید عبد القادر شاہ مرحوم کی پیدائش اندازاً1335ھ مطابق 1936ء میں ہوئی۔ آپ دین و سنیت کا دردو کڑھن رکھنے والی شخصیت تھے۔ جوانی سے ہی مختلف تنظیموں میں دینی کام کرتے رہے۔20 ذیلقعدہ 1401ھ مطابق 2 ستمبر 1981ء میں دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا تو یہ اس سے وابستہ ہوگئے۔ تمام تنظیمی و انتظامی اموران کے سپرد تھے ۔یہ قطب مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی کے مرید اوران کے صاحبزادے حضرت مولانا حافظ فضل الرحمن مدنی صاحب کے خلیفہ تھے۔ مدارس بنانے اورانہیں چلانے کا بہت جذبہ رکھتے تھے۔ ان کی کوششوں سے دعوت اسلامی نے مدارس المدینہ اوربعد میں جامعات المدینہ کھولنے کا سلسلہ شروع کیا۔ پیشے کے اعتبار سے آپ سرخ مرچ کا کاروبار کرتے تھے۔ کراچی کے چڑیا بازار میں ان کی ہول سیل کی دوکان تھی۔2002ء تک یہ دعوت اسلامی میں ایکٹو رہے۔ آپ 29 شعبان 1437ھ مطابق 6 جون 2016ء بروز منگل کراچی میں فوت ہوئے۔ صاحبزادۂ امیر اہل سنت مولانا محمد بلال رضا عطاری مدنی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور جانشین امیر اہلسنت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی صاحب نے دعا کی۔ فقیر قادری نے بھی نمازِ جنازہ میں شرکت کی ۔ امیر اہل سنت نگران شوریٰ کے ہمراہ ان کے گھر تعزیت کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ امیر اہل سنت فرماتے ہیں: قبلہ الحاج سید عبد القادر شاہ صاحب عرف باپو شریف کا دعوتِ اسلامی کی ترقی میں بہت بڑا حصہ اور کردار ہے۔

111 ... یہ سالانہ اجتماع بھی ٹکری گروَنڈ کھارادر کراچی میں ہوا، اس میں امیر اہلسنت نے بہلول دانا کا واقعہ کے عنوان سے بیان فرمایا۔ (فہرس کتب ورسائل بابت 2008ء، ص 29)

www.dawateislami.net

بیانات فرمائے۔[112] اس میں بہاولنگر بھی تھا۔

ٹرین پھر تانگے پر سفر

امیر اہل سنت تین اسلامی بھائیوں کے ہمراہ بذریعہ ٹرین بہاولنگر تشریف لائے، جو اس زمانے میں بہاول پور سے بہاولنگر کی جانب چلتی تھی۔ بہاولنگر کے عالم دین حضرت مولانا فضل الرحمن عطاری کے بھائی مولانا عبد الرحمن شہید امیر اہلسنت کو ریلوے اسٹیشن بہاولنگر سے ریسو کرنے کے لیے گئے اور تانگے پر بٹھاکر تقویٰ کالونی نزد گورنمنٹ ڈگری کالج بہاولنگر میں اپنے گھر لے آئے، مولانا فضل الرحمن عطاری صاحب بیان کرتے ہیں کہ امیر اہلسنت کے ساتھ تین اور اسلامی بھائی بھی تھے، اُن کے سروں پر امیر اہل سنت کی طرح زلفیں اور عمامے تھے، مَیں نے اپنی زندگی میں کالی داڑھی، زلفوں اور عمامے والے حضرات پہلی مرتبہ دیکھے تھے، مجھے بہت اچھے لگے۔ یہ نماز عصر تا مغرب ہمارے گھر میں ٹھہرے، اس وقت میری عمر 14 سال تھی۔ امیر اہل سنت نے بہاولنگر کے علامہ سید سردار علی شاہ صاحب کی مسجد میں بیان فرمایا۔ بہاولنگر کے قدیم اسلامی بھائی حاجی محمد یونس صاحب نے بتایا کہ مجھے ابھی بھی یاد ہے کہ امیر اہلسنت مسجد کی کھجور والی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے، سخت گرمیوں کے دن تھے۔ امیر اہل سنت کے بیان میں ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ بیان کے بعد عام ملاقات ہوئی، مولانا فضل الرحمن رضوی صاحب نے بتایا کہ مَیں نے امیر اہل سنت سے یکے بعد دیگرے چار مرتبہ ملاقات کی، چوتھی بار امیر اہلسنت نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ چوتھی بار ملنے آئے ہیں تو مَیں نے عرض کیا:

112... فہرس کتب ورسائل بابت 2008ء، ص30

مجھے آپ سے ملاقات کر کے سکون ملتا ہے۔ مزید انھوں نے بتایا کہ اسی اجتماع میں مجھے امیر اہلسنت سے سلسلۂ قادریہ رضویہ میں بیعت کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ امیر اہل سنت کے اس بیان سے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں مزید اضافہ ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ امیر اہلسنت نے 1989ء میں دوبارہ بہاولنگر سٹی میں بیان و اجتماع کے لیے وقت عطا فرمایا۔

امیر اہل سنت کی دوسری مرتبہ بہاولنگر تشریف آوری

دوسری مرتبہ کا ہونے والا اجتماع پہلے والے اجتماع سے بھی بڑا تھا۔ اس اجتماع کا انعقاد 7 صفر المظفر 1410ھ مطابق 8 ستمبر 1989ء بروز جمعہ جامعہ رضائے مصطفیٰ بالمقابل تھانہ صدر تحصیل بازار بہاولنگر سٹی کی مسجد میں کیا گیا تھا۔ یہ مسجد شرکائے اجتماع سے فُل ہوگئی تھی۔ امیر اہلسنت نے یہاں جو بیان فرمایا، اس کا عنوان تھا: "انسان بے بس ہے"۔ اس بیان کی دو کیسٹیں مکتبۃ المدینہ نے شائع کیں۔ (113)

علامہ سید سردار علی شاہ کے مزار پر حاضری

حاجی یونس صاحب سے مولانا سید سردار علی شاہ صاحب کا تذکرہ سن کر فقیر قادری نے عرض کیا کہ ہمیں شاہ صاحب کے مزار پر جاکر فاتحہ کرنی چاہیے چنانچہ ہم لوگ مدرسہ عربیہ سید المدارس، سید سردار علی شاہ صاحب والی عید گاہ ہارون آباد روڈ پر حاضر ہوئے۔ شاہ صاحب کا مزار عید گاہ میں جانب مغرب جنوبی کونے میں ہے جس پر گنبد تعمیر کیا گیا ہے۔ وہاں حاضر ہو کر فاتحہ اور دعا کا سلسلہ ہوا۔ شاہ صاحب کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

113 ... فہرس کتب ورسائل بابت 2008ء، ص34

www.dawateislami.net

حضرت مولانا سید سردار علی شاہ

عالم وفاضل حضرت مولانا سید سردار علی شاہ بن سید امام شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 1334ھ کو بھلو کے مضافات بہاولنگر میں ہوئی، قرآن پاک اورابتدائی کتب علامہ جان محمد گولڑوی سے محمود پورلالیکا، بعض علوم علامہ فتح محمد بہاولنگری سے گھمنڈ پور، کچھ علوم فاضل صرف ونحو علامہ غلام مصطفی منچین آبادی اور بعض کتب مولانا غلام محمد سے ہارون آباد میں پڑھیں۔ بڑی کتب فنون مثلا حمد اللہ، میبذی وغیرہ اور مشکوۃ شریف فاضل فنون علامہ غلام رسول مہتوی سے موضع مہتہ میں پڑھ کر مدرسہ عبد الرب دہلی میں داخل ہوئے اوروہاں سے دورۂ حدیث شریف کرکے 1358ھ کو فارغ التحصیل ہوئے۔ کچھ وقت جائے پیدائش میں رہے اور پھر بہاولنگر سٹی کی جامع مسجد مہاجرین میں خطیب مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد یہاں مدرسہ سید المدارس عید گاہ،ہارون آباد روڈ بہاولنگر سٹی کا آغاز فرمایااور اس میں تدریس کرنے لگے۔ آپ کا وصال 23 شوال 1401ھ مطابق 24 اگست 1981ء بروز پیر ہوا اور نماز جنازہ مفتی محمد اکبر محمود پوری نے پڑھائی اور اپنے قائم کردہ مدرسہ سید المدارس کے گوشے میں دفن کئے گئے۔[114]

آستانہ عالیہ توگیریہ شریف کا ذکر خیر

یہاں سے فارغ ہونے کے بعد توگیرہ شریف[115] جانے کے بارے مشورہ کیا گیا۔ توگیرہ شریف کے بارے میں فقیر قادری جانتا تھا کہ یہاں پر قائم آستانہ عالیہ چشتیہ نظامیہ

---

114 ...الیواقیت المہریہ، ص122

115 ... توگیرہ شریف(Togera Sharif)بہاولنگر سٹی سے جانب مغرب 11 کلومیٹر عارف والاساہیوال روڈ پر چند فرلانگ جانبِ دریا واقع ہے۔ اسکے قریب ماڑی میاں صاحب(Mari Mian Sahib)قصبہ ہے۔

www.dawateislami.net

توگیرویہ سو سے زائد آستانوں کا مرکز ہے، اس سے بلاواسطہ یا بالواسطہ سو سے زائد آستانے مستفیض ہوئے اور ہورہے ہیں۔[116] آستانہ عالیہ چشتیہ نظامیہ توگیرویہ کی بنیاد خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ حافظ محمد عظمت اللہ توگیروی رحمۃُ اللہِ علیہ نے رکھی۔ اس آستانے کے پہلے سجادہ نشین حضرت خواجہ سلطان محمود توگیری (وفات:18 محرم 1261ھ)، دوسرے فیاض عالم، چراغ اللہ حضرت خواجہ غلام رسول اول توگیروی (پیدائش:1230ھ۔ وفات: 28رمضان 1283ھ)، تیسرے خواجہ نوراللہ توگیری (وفات: 15ذوالحجہ 1298ھ)، چوتھے خواجہ کمال الدین توگیروی (پیدائش :ذوالحجہ 1300ھ۔وفات: یکم رمضان1348ھ)، پانچویں خواجہ جمال الدین توگیری (وفات:12ذوالحجہ 1364ھ)، چھٹے حضرت خواجہ مشتاق احمد توگیروی (پیدائش: 1348ھ۔ وفات:20شوال 1403ھ)، ساتویں حضرت خواجہ غلام رسول ثانی توگیروی (پیدائش:12 جنوری 1985ء) اورآٹھویں سجادہ نشین خواجہ غلام محمد فخرالدین توگیری(پیدائش 12جولائی 1985ء) ہیں۔ بانی آستانہ عالیہ توگیریہ کا تعارف ملاحظہ کیجئے:

حضرت خواجہ حافظ عظمت اللہ توگیروی

بانی آستانہ عالیہ توگیریہ حضرت خواجہ حافظ عظمت اللہ توگیروی کی ولادت توگیرہ کی ایک صالح شخصیت حضرت حافظ محمد کمال توگیروی کے ہاں تقریباً1164ھ مطابق 1751ء کو ہوئی۔ آپ بھٹی خاندان کے چشم وچراغ تھے۔ آپ حفظ قرآن کے بعد علمائے عصر سے فارسی اور عربی کی کتب پڑھ کر درجۂ عالمیت پر فائز ہوئے، آپ کو تلاوت قرآن سے کافی شغف تھا۔ بیعت وخلافت کا شرف حضرت خواجہ نور محمد مہاروی سے حاصل ہوا۔

---

116 ...تذکرہ مشائخ توگیرویہ شریف، ص21

www.dawateislami.net

آپ حسین و جمیل، سنت کے پابند اور سادہ زندگی گزارا کرتے تھے۔ آپ کا وصال 23 ذیقعدہ 1253ھ مطابق 18 فروری 1838ء کو ہوا۔ مزار مبارک تو گیریہ شریف تحصیل و ضلع بہاولنگر میں ہے۔ آستانہ عالیہ تو گیریہ کو شہرت کی بلندیوں تک لے جانے والے فیاض عالم حضرت خواجہ غلام رسول اول تو گیروی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔

فیاض عالم حضرت خواجہ غلام رسول اول تو گیروی

فیاض عالم حضرت خواجہ غلام رسول اول تو گیروی جید عالم دین، شیخ طریقت اور آستانہ عالیہ تو گیرویہ کے دوسرے سجادہ نشین تھے۔ آپ کی پیدائش 1230ھ مطابق 1815ء تو گیرہ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم جد امجد خواجہ محمد عظمت اللہ تو گیروی اور مدرسہ عالیہ مہار شریف سے حاصل کی، پھر بہاولپور، چیلہ وہن تحصیل کہروڑ پکا ضلع لودھراں اور لاہور میں موقوف علیہ تک کتب پڑھ کر دورہ حدیث کرنے مدرسہ عالیہ دہلی میں داخل ہوئے، وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر گیارہ سال کے بعد وطن واپس آئے۔ آپ نے اپنے آستانے پر مدرسہ قائم کیا اور تدریس کرنے لگے، علامہ خواجہ الٰہی بخش بٹوی، علامہ خواجہ نور محمد معنوی، علامہ خواجہ عبد الحلیم وچھلانوالے اور علامہ خواجہ عبد الحق سنتی کے مشہور شاگرد ہیں۔ بیعت کا شرف جد امجد سے کر کے خلافت سے نوازے گئے۔ آپ کا وصال 28 رمضان 1283ھ مطابق 3 فروری 1867ء کو ہوا۔ آپ جد امجد کے پہلو میں دفن کئے گئے۔ [117]

آپ کے آستانہ عالیہ پر مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم بھی قائم ہے جس کی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔

117... تذکرہ مشائخ تو گیرہ شریف، ص 131 تا 212

www.dawateislami.net

مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم تو گیریہ شریف

آستانہ عالیہ توگیریہ میں مدرسے کا آغاز تو دوسرے سجادہ نشین فیاض عالم حضرت خواجہ غلام رسول اول توگیروی رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا تھا۔ اسی کام کو آگے بڑھاتے ہوئے اسی خاندان کے چشم و چراغ حضرت مولانا خواجہ فیض احمد محمودی توگیروی نے اس مدرسے کو منظم کیا، اس کا نام مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم رکھا اور ساری زندگی اس کی تعمیر و ترقی میں مصروف رہے۔

مولانا خواجہ فیض احمد توگیروی کا تعارف

حضرت مولانا خواجہ فیض احمد محمودی توگیروی کا نسب نامہ یہ ہے: علامہ فیض احمد توگیروی بن باباجی حضور خواجہ نیاز احمد توگیروی بن حضرت میاں صدرالدین توگیروی بن حضرت میاں نبی بخش توگیروی بن حضرت خواجہ محمد اعظم توگیروی بن خواجۂ خواجگان حافظ محمد عظمت اللہ توگیروی رحمۃ اللہ علیہم۔ خواجہ فیض احمد نے ابتدائی تعلیم علاقے کے علما سے حاصل کر کے استاذ العلماء علامہ فتح محمد محدث بہاولنگری سے شاگردگی کا شرف حاصل کیا۔ دورۂ حدیث شریف غزالیٔ دوراں علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی سے مدرسہ عربیہ انوار العلوم ملتان سے کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ کا میلان تدریس کی جانب تھا۔ آپ نے نہ صرف مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم کو مضبوط کیا بلکہ دیگر 26 مقامات پر اس کی شاخوں کا آغاز کیا۔ آپ کا وصال 2 رجب 1404ھ مطابق 3 اپریل 1984ء میں ہوا، تدفین والد صاحب کے پہلو میں کی گئی۔ (118)

---

118 ... تذکرہ مشائخ توگیرویہ، ص209 تا212

www.dawateislami.net

مسجد گلزار حبیب میں واپسی

آج دن بھر مصروفیت رہی اوراگلے دن میں شیڈول طے تھا اس لیے آستانہ عالیہ تو گیرہ شریف جانا نہ ہو سکا۔ نماز عشا جامع مسجد گلزار حبیب گلبرگ میں ادا کی۔ نماز کے بعد مدنی قافلے کے حلقے میں شرکت ہوئی۔بعد حلقہ جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ بہاولنگر کے درجہ سادسہ کے طلبہ ملنے آئے، یہ کچھ وقت بیٹھنا چاہتے تھے مگر تھکاوٹ کی وجہ سے ان کے ساتھ نہ بیٹھ سکا اور تھوڑی دیر بعد سو گیا۔

مدنی مرکز فیضان مدینہ بہاولنگر میں حاضری

بروز ہفتہ 26 اگست 2023ء صبح مدنی قافلہ کے ساتھ جامع مسجد گلزار حبیب گلبرگ میں سیکھنے سکھانے کے حلقے میں شرکت کی، تقریباً گیارہ بجے حاجی محمد یونس، حاجی محمد افضل عطاری، مولانا سید خالد شاہ کرمانی عطاری اور مولانا محمد افضل عطاری مدنی کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ بہاولنگر سٹی میں مرکزی جامعۃ المدینہ بہاولنگر جانا ہوا۔ اس میں سادسہ تک درجات ہیں۔یہاں تربیتی اجتماع ہوا جس میں فقیر قادری نے علمِ دین حاصل کرنے میں رکاوٹیں اور ان کا حل پر بیان کیا، اس کے بعد اساتذہ اور طلبہ سے ملاقات ہوئی، یہاں درسِ نظامی پڑھانے والے اساتذہ کے نام یہ ہیں: مولانا عبدالرشید عطاری مدنی، مولانا محمد آصف نیاز عطاری مدنی، مولانا ندیم عطاری مدنی، مولانا محمد اعظم عطاری مدنی، مولانا احمد رضا عطاری مدنی، مولانا غلام یاسین عطاری مدنی، مولانا محمد سلیم عطاری مدنی اور مولانا عبد الوحید عطاری مدنی ۔ قاری ناصر عطاری اور حاجی افضل عطاری نے بتایا کہ بہاولنگر کا مدنی مرکز فیضان مدینہ 8 کنال یعنی ایک ایکٹر(119) پر مشتمل ہے۔

119... پنجاب میں ☆ ایک کنال 20 مرلہ کے برابر (5,445 مربع فٹ یعنی 605 مربع گز) ☆ایک بیگھا 4 کنال کے

www.dawateislami.net

اس میں جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ مقیم و غیر مقیم، فیضانِ اسلامک اسکول اور فیضان آن لائن اکیڈمی کی عمارات ہیں۔ یہاں امامت کورس کا بھی ایک درجہ ہے، چنانچہ ہم نے ان تمام اداروں کا وزٹ کیا اور یہاں ہونے والی تعلیمی وتربیتی کوششوں کا جائزہ لیا۔ اس مدنی مرکز فیضان مدینہ میں کل اساتذہ وناظمین 21 اور طلبہ وطالبات 509 ہیں۔ نماز ظہر عظیم الشان جامع مسجد فیضانِ مدینہ میں ادا کی۔ بعدِ نماز کھانے کا اہتمام تھا۔

بہاولنگر کے ایک سفر کی یاد

سید السادات مولانا سید خالد شاہ صاحب سے فقیر قادری نے اپنے 2013ء کے سفر کا تذکرہ کیا، دراصل فقیر قادری 30 مارچ 2013ء کو بروز جمعہ تین بجے یہاں پہنچا اور دوسرے دن تک یہاں رہا۔ یہاں اسلامی بھائیوں کے ہمراہ مفتی محمد امین سعیدی قمری رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کے لیے جامعہ مسجد طیبہ ہارون آباد روڈ محلہ نظام پورہ میں گئے۔ مفتی صاحب یادگارِ اسلاف تھے۔ آپ کی گفتگو دنیا سے بے رغبتی اور متوکلانہ تھی۔ کچھ عرصہ قبل وفات پاگئے ہیں۔ اللہ پاک انہیں غریق رحمت فرمائے۔ ان کا تعارف ملاحظہ کیجئے:

مفتی محمد امین قمری سعیدی

مفتی محمد امین قمری سعیدی رحمۃُ اللہِ علیہ عالم باعمل، مفتی اسلام اور مدرس درس نظامی تھے۔ آپ اندازاً 1942ء میں ضلع بہاولنگر میں پیدا ہوئے، ابتدائی علوم اسلامیہ شرح وقایہ، نورالانوار اور شرح تہذیب تک کی کتب مفتی محمد اکبر گولڑوی صاحب سے پڑھ کر

برابر اور ☆ایک کلہ 8 کنال کے برابر (43,560 مربع فٹ، یعنی ایک ایکڑ) ☆ایک مربع 25 کلہ کے برابر (1,089,000 مربع فٹ = 25 ایکڑ) ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان میں داخلہ لیا، یہاں غزالیٔ زمان علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب سمیت دیگر علما سے علوم وفنون میں مہارت حاصل کی، 1963ء کو یہیں سے دورۂ حدیث کرکے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ بہترین مدرس تھے، فقیر والی، ہارون آباد، چک 105/R6 احمد آباد شریف میں پڑھاتے رہے۔ 1981ء میں جامعہ سعیدیہ قمریہ، نظام پورہ بہاولنگر کی بنیاد رکھی، اس میں تدریس وانتظامات کے ساتھ 2001ء میں جامعہ اسلامیہ کنز الحسنین چک ہتیانہ، عارف والا روڈ تحصیل و ضلع بہاولنگر میں تدریس فرمانے لگے۔ جامعہ اسلامیہ میں آپ شیخ الحدیث، رئیس الافتاء اور صدر المدرسین عہدوں پر فائز رہے۔ آپ کے فتاویٰ بنام فتاویٰ امینیہ شائع ہوچکے ہیں۔ آپ کا وصال 11 ربیع الآخر 1438ھ مطابق 10 جنوری 2017 بروز منگل ہوا۔ سٹی قبرستان متصل جنرل بس اسٹینڈ لاری اڈا بہاولنگر سٹی میں دفن کیا گیا۔ (120)

مفتی صاحب سے ملاقات کے بعد استاذ العلماء حضرت مولانا فتح محمد محدث بہاولنگری کے مدرسہ اسلامیہ عربیہ مفتاح العلوم اور جامع مسجد فاروق اعظم، فاروق کالونی میں گئے۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ مفتاح العلوم

مدرسہ اسلامیہ عربیہ مفتاح العلوم بہاولنگر کا آغاز استاذ العلماء مولانا فتح محمد محدث بہاولنگری نے 1360ھ مطابق 1941ء میں بہاولنگر کی فاروق کالونی میں فرمایا، اس کے ساتھ جامع مسجد فاروق اعظم کی بنیاد بھی رکھی۔ تا وقتِ وفات آپ اس میں تدریس کرتے رہے۔ یہاں تدریس کرنے والوں میں ایک اہم نام مولانا اکمل فاضل بہاولنگری کا بھی ہے۔

---

120 ... فتاویٰ امینیہ، ص 10 تا 13

مولانا محمد اکمل بہاولنگری کا تعارف

حضرت مولانا محمد اکمل بہاولنگری رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیدائش 1331ھ مطابق 1913ء کو شام کھیڑہ نزد فیروزپور، مشرقی پنجاب میں ہوئی۔ کچھ علوم اپنے والد مولانا غلام نبی دھاندلوی اور اکثر علوم علامہ فتح محمد بہاولنگری سے بمقام گھمنڈ میں حاصل کیے،اس کے بعد لاہور تشریف لے گئے اور علامہ مہر محمد اچھروی کے پاس مدرسہ فتحیہ اچھرہ میں داخلہ لے لیا۔وہیں سے 1362ھ میں فارغ التحصیل ہوئے۔ فراغت کے بعد مدرسہ مفتاح العلوم بہاولنگر میں منتہی کتب درسِ نظامیہ پڑھانے لگے۔ علامہ غلام مہر علی گولڑوی نے ان سے یہاں منتہی کتب پڑھیں۔[121]

مدرسے کو دیکھ کر حسرت ہوئی کہ اَب وہاں درس و تدریس کا سلسلہ منقطع ہوچکا ہے۔ اس کے بعد جامعہ رضائے مصطفی بہاولنگرمیں حاضر ہوئے اور مہتمم ادارہ صاحبزادہ مولانا عبدالرسول اشرفی صاحب سے ملاقات کی۔ آخر میں منچن آباد روڈ سے کچھ فاصلے پر موجود دارالعلوم انوار مصطفی چک کبوتری بانورہ میں مفتی محمد طاہر اکبری گولڑوی صاحب سے ملاقات کے لیے گئے جنہوں نے کافی محبتوں سے نوازا۔ اس(26اگست 2023ء) سفر میں بھی ان سے ملاقات کا کرنے کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ ہمارا قافلہ سوئے چک کبوتری بانورہ روانہ ہوا۔

مضافاتِ بہاولنگر کا سفر

ہم نے حاجی یونس صاحب کی گاڑی میں منچن آبادروڈ پر سفر کا آغاز کیا۔حاجی صاحب گاڑی ڈرائیو کر رہے تھے، میں فرنٹ سیٹ پر تھا جبکہ قاری ناصر عطاری اور حاجی محمد افضل

---

121 ...الیواقیت المہریہ،65

www.dawateislami.net

پیچھے بیٹھے تھے، راستے میں بہاولنگر میں دینِ متین کی خدمت کرنے والے علما کا ذکر ہوا، بتایا گیا کہ بہاولنگر میں ہارون آباد سے آئے ہوئے مفتی محمد محسن صاحب(122) نے ماضی قریب میں فعال کردار ادا کیا ہے، موصوف مرکزی جامع مسجد کے خطیب تھے، فتاویٰ نویسی بھی کیا کرتے تھے، مولانا اللہ یار اشرفی صاحب کا بھی ذکر ہوا کہ آپ جامعہ رضائے مصطفی بالمقابل تھانہ صدر تحصیل بازار بہاولنگر کے مہتمم، معاملہ فہم اور قائدانہ صلاحیتوں کے مالک تھے، انہیں کی کوششوں سے جامعہ رضائے مصطفی کو عروج حاصل ہوا۔ اس جامعہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ بہاولنگر سٹی میں باقاعدہ دورۂ حدیث شریف یہیں کروایا جاتا ہے۔

مولانا اللہ یار خان اشرفی کا تعارف

نمونۂ اسلاف حضرت مولانا مفتی محمد اللہ یار خان اشرفی قادری نورانی رحمۃُ اللہِ علیہ 26رمضان 1366ھ مطابق 14اگست 1947ء کو موضع چک بھٹیاں مضافات بہاولنگر میں میاں احمد بخش خان جوئیہ کے گھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدِ گرامی ایک زمیندار تھے جبکہ آپ کے دادا حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبد اللہ خان جوئیہ بریلی شریف کے فاضل تھے اور ہندوستان کے شہر دہلی اور ضلع گنگانگر صوبہ راجستھان میں تدریس و تبلیغ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ وہ عالم باعمل صاحب تقویٰ اور بزرگ شخصیت تھے۔ ان کی خدمت میں کئی مرتبہ نواب آف بہاولپور نے خصوصی طور پر حاضری دی اور تحفے تحائف پیش کئے جبکہ مفتی صاحب قبلہ نے وہ تمام تحفے تحائف اسی وقت نواب صاحب کی موجودگی

122... مفتی محمد محسن صاحب ہارون آباد کے رہنے والے تھے۔ اچھے خطیب اور مفتی تھے۔ عقائد و معمولات اہل سنت کے تحفظ کے لیے آپ کی کوششیں آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ آپ جامعہ رضائے مصطفی بہاولنگر کے بانی اراکین میں سے ہیں۔ اہل بہاولنگر آپ کی خدمات کو نہیں بھلا سکتے۔

www.dawateislami.net

میں طلبۂ علم دین میں تقسیم کر دیئے۔ علامہ اشرفی نے ابتدائی تعلیم چک پیر شاہ تحصیل و ضلع بہاولنگر پنجاب میں پیر طریقت مولانا پیر سید ولی محمد شاہ[123] سے حاصل کی اور پھر ڈونگہ بونگہ میں مدرسہ فیض رضا میں خلیل ملت حضرت علامہ مولانا مفتی خلیل اشرف قادری رضوی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ سے فیض یاب ہوئے اور اسی دوران اسکول بھی پڑھاتے رہے بعد ازاں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے اپنے استاد محترم کے حکم پر کراچی تشریف لے گئے جہاں انہوں نے دارالعلوم امجدیہ کراچی میں داخلہ لیا اور وہیں سے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ کو اپنے مرشد سے سلسلہ قادریہ اور مولانا شاہ احمد نورانی صاحب سے سلسلہ چشتیہ نقشبندیہ اور قادریہ میں خلافت و اجازت حاصل ہوئی۔ آپ کراچی میں کئی دینی تحریکوں کے عہدوں پر فائز رہے اور ترجمان اہلسنت رسالہ شائع کرنے کے ساتھ اخبارات و رسائل و جریدوں میں مضامین تحریر فرماتے رہے۔ جہاں آج مرکز اہلسنت جامعہ رضائے مصطفٰے ٹرسٹ بہاولنگر ہے، جب علامہ اشرفی اس جامعہ میں تشریف لائے تو صرف ایک چھوٹی سی مسجد تھی اور انہوں نے انتھک محنت کی جس کی وجہ سے آج یہ ادارہ ضلع بہاولنگر میں اہلسنت کے مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ دعوتِ اسلامی سے محبت فرماتے اور اس کے بین الاقوامی سالانہ اجتماع میں اپنے شاگردوں کے ساتھ شرکت کرتے تھے۔ آپ کا وصال 18 صفر 1434ھ رات دس بجے مطابق 21 دسمبر 2012ء کو ہوا۔ جامعہ رضائے مصطفٰی میں تدفین ہوئی۔ صاحبزادہ مولانا عبدالرسول اشرفی آپ کے علمی جانشین ہیں۔

---

123 ...علامہ پیر سید ولی محمد شاہ گیلانی اولاد پیر سیّد ابوالمکارم شاہ موسیٰ گیلانی قادری بانی آستانہ عالیہ قبولہ شریف، نزد پاکپتن سے ہیں۔ آپ پیر طریقت اور عالم دین تھے۔(بزرگان دین ضلع بہاولنگر، ص69)

www.dawateislami.net

کبوتری کے علمی مرکز میں حاضری

ہم نے تقریبا18 کلو میٹر کا سفر طے کیا تو دارالعلوم عربیہ اسلامیہ انوار المصطفےٰ کبوتری کا بورڈ نظر آیا۔ مین روڈ سے جانب مغرب چند فرلانگ کے فاصلے پر یہ دارالعلوم واقع ہے۔ طلبہ کی کلاسز ابھی بھی لگی ہوئی تھیں۔ اساتذہ پڑھانے میں مشغول تھے۔ دارالعلوم کے مہتمم مفتی محمد طاہر اکبری گولڑوی صاحب ہمارے انتظار میں تھے۔ مفتی صاحب نے ہمارے قافلے کا استقبال کیا۔ دورانِ گفتگو مفتی صاحب نے بتایا کہ ان کے داداجان مولانا محمد اکبر گولڑوی جید عالم دین، مفتی اسلام اور عربی و اردو کے بہترین شاعر تھے اور مَیں ان کے حالات زندگی تحریر کر رہا ہوں اور ان کے کلام کو جمع کیا جارہا ہے۔

علامہ مفتی محمد اکبر علی محمود پوری

حضرت علامہ مفتی محمد اکبر علی محمود پوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیدائش محمود پور لالیکا میں 1321ھ مطابق 1903ء کو ہوئی۔ والد صاحب سے قرآن پاک پڑھنے کے بعد مولانا جان محمد محمود آبادی سے درس نظامی کی کتب پڑھنے کا آغاز کیا۔ کچھ کتب صرف و نحو 1346ھ میں پیرخانہ نزد بہاولنگر میں مولانا محمد یار پیرخانوی اور مولانا کرم الدین پیرخانوی سے پڑھیں۔ اس کے بعد قدوری شریف، نورالانوار وغیرہ کے لیے مولانا فتح محمد بہاولنگری سے شرف تلمذ پایا۔ موقوف علیہ تک کتب یہاں پڑھ کر مدرسہ عبدالرب دہلی میں دورہ حدیث کیا۔ آپ آستانہ عالیہ گولڑہ شریف میں بیعت ہوئے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد جائے پیدائش محمود آباد لالیکا میں درس وتدریس کا آغاز کیا۔ کچھ عرصہ بعد دارالعلوم عربیہ اسلامیہ انوار المصطفےٰ کبوتری کا آغاز کیا۔ آپ کا وصال 17 محرم الحرام 1424ھ مطابق 21 مارچ 2003ء بروز جمعہ کو ہوا، تدفین جامعہ عربیہ

www.dawateislami.net

انوار مصطفی چک کبوتری میں کی گئی۔ (124)

مفتی محمد طاہر اکبری صاحب نے مزید بتایا کہ میرے والد گرامی صدرالمدرسین حضرت مولانا پیر مفتی منظور احمد نوری سیالوی درس و تدریس میں مصروف رہتے تھے، اتنے بڑے عالم دین ہونے کے باوجود دارالعلوم کی مسجد کی صفائی خود کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ میں نے ان کے ہاتھ سے جھاڑو لینے کی عرض کی تو مجھے فرمایا کہ فلاں مصدر کی صرف کبیر (گردان) یاد کر کے سناؤ، یوں مجھے گردان یاد کرنے میں لگا کر خود صفائی میں مصروف ہو گئے۔

مفتی منظور احمد نوری سیالوی

صدر المدرسین حضرت مولانا پیر مفتی منظور احمد نوری سیالوی رحمۃُ اللہِ علیہ 18 شوال 1355ھ مطابق 7 اگست 1937ء میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم انہوں نے اپنے والد گرامی مولانا مفتی محمد اکبر علی محمود پوری سے حاصل کی، اس کے بعد محدث بہاولنگری مولانا فتح محمد بہاولنگری، مولانا ابو الضیاء محمد باقر نوری (125)، مولانا محمد رمضان محقق

124 ... الیواقیت المہریہ، ص 122، 121

125 ...ضیاء العلماء حضرت مولانا ابو الضیا محمد باقر نوری رحمۃ اللہ علیہ جید عالم دین، استاذ العلماء، بہترین مدرس، چار زبانوں کے شاعر اور تقوی و ورع کے پیکر تھے۔ آپ کی پیدائش 10 ذوالحجہ 1343ھ مطابق 1925ء کو موضع منگا بھڈال نزد حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کے مولانا سلطان قادری کے گھر میں ہوئی۔ آپ فقیہ اعظم مفتی محمد نور اللہ نعیمی کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ انھوں نے درس نظامی کی ابتدائی کتب اپنے ننھیال میں پڑھیں۔ فقیہ اعظم نے جب فرید پور جاگیر ضلع اوکاڑہ میں دارالعلوم حنفیہ فریدیہ قائم کیا تو آپ اس کے اولین طالب علم تھے۔ جب یہ دارالعلوم بصیر پور منتقل ہو گیا تو آپ نے وہاں 1945ء میں دورہ حدیث مکمل کر کے اولین فارغین میں شمار ہوئے۔ پھر ساری زندگی یہیں تدریس میں مصروف عمل رہے۔ فقیہ اعظم سے بیعت و خلافت کا شرف پایا۔ آپ تاوقت وفات دارالعلوم کے صدرالمدرسین کے

www.dawateislami.net

نوری[126] اور فقیہ اعظم مفتی انور اللہ نعیمی محدث بصیر پوری صاحب سے حاصل کی۔ بیعت کا شرف شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی سے پایا۔ زندگی بھر والد گرامی کے بنائے گئے ادارے دارالعلوم عربیہ انوارالمصطفیٰ کبوتری میں تدریس فرماتے رہے۔ آپ نے والد صاحب کی حیات ظاہری میں یکم جمادی الاولیٰ 1418 ھ مطابق 4 ستمبر 1997ء بروز جمعرات وفات پائی۔ دارالعلوم کبوتری میں تدفین کی گئی۔[127]

مفتی صاحب نے مزید بتایا کہ اس دارالعلوم میں موقوف علیہ تک تعلیم دی جاتی ہے اور کثیر طلبہ پڑھتے ہیں۔ مفتی صاحب نے پھلوں کے ساتھ مہمانوں کی خاطر تواضع فرمائی اور ہمیں نہایت محبت سے رخصت کیا۔ بعد میں معلومات ملیں کہ مفتی اکبر گولڑوی صاحب کے مشہور شاگردوں میں علامہ غلام مہر علی گولڑوی، شیخ الحدیث مفتی غلام نبی فخری کراچی، مولانا دلدار احمد وقار کراچی، مولانا غلام قادر ہارون آبادی، مفتی محمد حسین

عہدے پر فائز رہے۔ آپ کی وفات 4 جمادی الاولیٰ 1409ھ مطابق 15 دسمبر 1988ء کو ہوئی۔ مولانا محمد اجمل نوری مرحوم کے علمی جانشین تھے۔ (حضرت فقیہ اعظم کے مکتوبات مدینہ، ص124، 123)

126... صدر العلماء حضرت مولانا ابو الحقائق محمد رمضان محقق نوری علامہ محمد باقر کے چھوٹے بھائی تھے، ان کی پیدائش 22 رمضان 1347ھ مطابق 4 مارچ 1920ء میں موضع منگا بھڈال نزد حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ہوئی۔ علوم اسلامیہ کی تکمیل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور سے 1953ء میں کی۔ بیعت و خلافت کا شرف فقیہ اعظم سے حاصل کیا۔ عرصہ دراز تک مادر علمی میں تدریس کرتے رہے۔ اکتوبر 1975ء میں دارالعلوم قادریہ نعیمیہ حویلی لکھا کا آغاز فرمایا۔ آپ کی وفات 3 ربیع الاول 1409ھ مطابق 12، اکتوبر 1988ء کو ہوئی۔ آپ جید عالم دین و مدرس، عکس فقیہ اعظم، بہترین مقرر، دو درجن سے زائد کتب کے مصنف اور علمائے راسخین فی العلم سے تھے۔ علامہ عبد الرحمن نوری اور علامہ انعام الرحمن نوری آپ کے جانشین ہیں۔ (حضرت فقیہ اعظم کے مکتوبات مدینہ، ص136، 137)

127... الیواقیت المہریہ، ص122، 121

www.dawateislami.net

قادری، مولانا غلام رسول سابق مہتمم جامعہ انوارالاسلام منچن آباد، مولانا محمد سرور اکبری خطیب اعظم منچن آباد وغیرہ شامل ہیں۔

مفتی اکبر صاحب کے چند شاگردوں کا تعارف

(1) مولانا مفتی غلام نبی فخری

استاذُ العلماء، شیخُ الحدیث و التفسیر حضرت علّامہ مولانا مفتی ابو المعالی غلام نبی فخری رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش اندازاً1939ء کو بستی لنگڑیال، تحصیل منچن آباد، ضلع بہاولنگر کے صوفی میاں قطب الدین نوری کے ہاں ہوئی۔ابتدائی تعلیم مفتی محمد اکبر گولڑوی سے حاصل کرکے بالترتیب مدرسہ اسلامیہ عربیہ مفتاح العلوم، جامع مسجد فاروق اعظم فاروق کالونی بہاولنگر سٹی، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور ضلع اوکاڑہ، جامعہ نظامیہ لاہور اور دارالعلوم شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ واں بھچراں ضلع میانوالی میں اسلامی علوم وفنون کی تکمیل کی۔دورۂ حدیث شریف جامعہ امجدیہ کراچی سے شیخ الحدیث علامہ عطاء المصطفیٰ الازہری سے کرکے فارغ التحصیل ہوئے۔بیعت کا شرف خواجہ فخرالدین چشتی نظامی (128) سے حاصل کیا۔کراچی میں جامع مسجد رحمٰن اور جامع مسجد اسلام پورہ میں امامت وخطابت کے ذریعے دین متین کی خدمت کا آغاز کیا۔15 اپریل 1965ء میں دارالعلوم حامدیہ رضویہ، بکرپیڑی، مرزا آدم جی روڈ کراچی میں ادارہ قائم کیا۔1988ء

---

128 ... خواجہ فخرالدین چشتی نظامی بھابڑا پاکپتن کا سلسلہ طریقت کچھ یوں ہے:خواجہ فخرالدین چشتی،خواجہ عبدالحکیم نوری، خواجہ نور محمد ثانی معنوی،فیاض عالم خواجہ غلام رسول اول توگیروی ،خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہم۔ (انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام،4/422)

www.dawateislami.net

میں اس کے جدید بلاک جامعہ حامدیہ رضویہ کا افتتاح گلشن رضا سپار کو روڈ پر فرمایا جس کا شمار کراچی کے وسیع رقبے پر مشتمل دارالعلوموں میں ہوتا ہے۔ آپ بہت محنتی، قابل، خوش اخلاق، ملنسار اور اوصاف حمیدہ کے جامع تھے۔ آپ کا شمار تنظیم المدارس پاکستان کے بانی ممبران میں بھی ہوتا ہے۔ قلمی خدمات میں حواشی وکتب ورسائل فکر امداد، ذکر فرید، حاشیہ ملا حسن، حاشیہ شرح جامی، مسئلہ امکان کذب، مسئلہ حاضر ناظر، علم غیب، عقائد مشرکین، تحقیق وما اهل بہٖ لغیراللہ، حاشیہ صدرا، حاشیہ قطبی اور فتاویٰ فخریہ قابل ذکر ہیں۔ آپ کا وصال 16 جُمادَی الاُولیٰ 1442ھ مطابق یکم جنوری 2021ء بروز جمعہ کراچی میں ہوا۔ امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری سمیت کثیر علما و مشائخ نے تعزیتی پیغامات بھیجے۔ مولانا فِداءُ النبی، مولانا رضاءُ النبی اور مولانا محبُّ النبی صاحبان آپ کے قابل فخر صاحبزادے ہیں۔ (129)

(2) علامہ مولانا غلام قادر قادری

حضرت علامہ مولانا غلام قادر قادری بن میاں خان محمد قادری رحمۃُ اللہِ علیہ 1947ء میں موضع ٹھیڑی پیروالی تحصیل منچن آباد ضلع بھاولنگر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم تو گیرہ شریف میں حاصل کی اور پھر بعد میں کبوتری شریف میں موقوف علیہ تک پڑھا۔ دورۂ حدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارالعلوم ملتان سے کرکے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا مفتی محمد اکبر گولڑوی، مولانا مفتی منظور احمد سیالوی اور غزالیٔ زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ رحمۃ اللہ علیہم ہیں۔ آپ نے

129... حضرت فقیہ اعظم کے مکتوبات مدینہ، ص221،220، فتاویٰ اکبریہ، ص23

www.dawateislami.net

بیعت کا شرف آستانہ عالیہ بناں والا شریف منچن آباد سے حاصل کیا۔ آپ نے جامعہ مسجد غوثیہ اور مدرسہ تعلیم القرآن انوار مدینہ، چک روڈا سنگھ تحصیل و ضلع بہاولنگر تعمیر کروائے اور یہیں امامت وخطابت اور تدریس فرمائی، کچھ عرصہ جامع مسجد غوثیہ ڈونگہ بونگہ میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کا وصال 17 ذوالقعدہ 1439ھ مطابق 31 جولائی 2018ء بروز منگل ہارون آباد شہر میں ہوا۔ تدفین آستانہ عالیہ بناں والا شریف تھیڑی پیروالا تحصیل منچن آباد میں سپرد خاک کیا گیا۔

(3) مفتی محمد حسین قادری

حضرت مولانا مفتی محمد حسین قادری بن حضرت علامہ الحاج غلام قادر قادری رحمۃ اللہ علیہ یکم نومبر 1978ء میں موضع تھیڑی پیروالی تحصیل منچن آباد ضلع بھاولنگر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ ناظرہ قرآن پاک مولانا بشیر احمد ڈھڈی سے پڑھا اور اسکول کی تعلیم پرائمری تک یہیں موضع تھیڑی پیڑووالا میں ہی حاصل کی۔ اسکے بعد گورنمنٹ ہائی اسکول ہارون آباد میں مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے مدرسہ جامعہ انوار المصطفٰے کبوتری تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر میں درس نظامی کی تعلیم کا آغاز کیا۔ یہاں پر درجہ ثانوی عامہ تک تعلیم حاصل کی پھر آپ نے جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور میں مروجہ درس نظامی کی تکمیل، دورہ حدیث شریف اور تخصص فی الفقہ کیا۔ آپ کا سلسلہ بیعت پیر سید احمد شاہ صاحب آستانہ عالیہ بناں والا شریف سے ہے۔ آپ فارغ التحصیل ہونے کے بعد جامعہ حنفیہ غوثیہ عارف والا میں 203 سے لے کر 2007 تک تدریس فرماتے رہے۔ اور آپ امامت و خطابت کے فرائض جامعہ مسجد غوثیہ چک روڈاسنگھ تحصیل و ضلع بہاولنگر میں تاحال سرانجام دے رہے ہیں۔ مزید

www.dawateislami.net

یہ کہ بطور عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی اسکول چک روڈا سنگھ میں پڑھا رہے ہیں۔

بہاولنگر واپسی

نماز عصر راستے میں ادا کی اور نماز مغرب سے پہلے ہم ذکرِ حبیب مسجد پہنچ گئے۔ فقیر قادری نے نماز مغرب کے بعد مسجد میں بیان کیا، بعد میں کھانے کا سلسلہ تھا، بعد نمازِ عشا امیر اہلسنت کے مدنی مذاکرے میں بذریعہ مدنی چینل اجتماعی طور پر شرکت کی۔

مدنی مذاکرے میں شرکت

فقیر قادری ہر ہفتے کو مدنی مذاکرے کے دوران اس میں ہونے والے سوال جواب کا ہاتھوں ہاتھ انتخاب کرکے خلاصہ کمپوز کرتا ہے اور پھر اس کی پروف ریڈنگ کرکے پاکستان مشاورت دفتر میں قاری محمد یوسف عطاری صاحب کو فیضان مدینہ فیصل آباد میں میل کر دیتا ہے۔ قاری صاحب اس کو چیک کرتے اور اسے تمام مبلغین دعوتِ اسلامی اور جامعات المدینہ [130] اور مدارس المدینہ [131] کے ناظمین کو بھیج دیتے ہیں، پیر کو جامعات و مدارس المدینہ میں آنے والے طلبہ وطالبات سے یہ سوال کئے جاتے ہیں یوں فیضان امیر اہل سنت کو طلبہ میں منتقل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ نیز یہ سوال جواب

---

130 ... ستمبر 2023ء کی رپورٹ کے مطابق دعوتِ اسلامی کے ملک وبیرون ملک ایک ہزار 350 جامعات المدینہ ہیں جن میں ایک لاکھ 18 ہزار 613 طلبہ و طالبات پڑھتے ہیں، 2000ء سے اب تک درسِ نظامی اور فیضان شریعت کورس سے فارغ التحصیل ہونے والوں کی تعداد 28 ہزار 529 ہے۔

131 ... ستمبر 2023ء کی رپورٹ کے مطابق ملک وبیرون ملک مدارس المدینہ کی تعداد 14 ہزار 290 ہے جس میں 4 لاکھ 56 ہزار 773 بچے اور بچیاں تعلیم قرآن حاصل کر رہیں ہیں۔ اب تک ناظرہ وحفظ قرآن کرنے والوں کی تعداد 5 لاکھ 93 ہزار 909 ہے۔

www.dawateislami.net

پیر کو دعوت اسلامی کی ویب سائٹ[132] کی شاخ دعوت اسلامی کے شب وروز[133] میں اپ لوڈ کئے جاتے ہیں۔ فقیر قادری مدنی مذاکرے میں جب شرکت کرتا ہے تو ساتھ ساتھ کمپیوٹر میں سوال جواب کمپوز کرلیتا ہے لیکن یہاں بہاولنگر میں سوال جواب کو تحریر کیا اور دعوتِ اسلامی کے اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیۃ[134] کے نگران مولانا آصف

132...عالمی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی بلندی کو چھوتی دعوت اسلامی کی گلوبل ویب سائٹ www.dawateislami.net جس کے سرورق پر دعوت اسلامی کی دنیا بھر میں دینی سرگرمیوں کے بارے میں مکمل آگاہی کے ساتھ دعوت اسلامی کی علمی نگارشات، دینی کاموں کی تفصیلات، پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دکھیاری امت کے لیے فلاحی خدمات، معاشرے کی تاریکیوں کو علم کی روشنی سے منور کرتی تعلیمی جدوجہد، اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مدنی قافلوں کی بہاریں، علما، طلبا، محققین اور ریسرچ اسکالرز کے لئے اسلامی علوم کا خزانہ اور یادگار اسلاف، پیکر اخلاص امیر اہلسنت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے علمی وآگاہی پر مشتمل مدنی مذاکرے، بیانات، کتب و رسائل اور لاکھوں لوگوں کی دینی، سماجی، تعلیمی، اخلاقی اور دنیاوی ضروریات کو پورا کرتی یہ گلوبل ویب سائٹ ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس کا ویزٹ کیجئے: https://www.dawateislami.net/ur

133... "دعوتِ اسلامی کے شب وروز" ایک آفیشل نیوز ویب سائٹ ہے جس کا مقصد تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے دنیا بھر میں ہونے والے دینی کاموں سے عاشقان رسول کو اپڈیٹ رکھنا ہے۔ اس شعبے کا آغاز 25 شعبان المعظم 1440ھ مطابق یکم مئی 2019ء میں ہوا۔ انتظامی طور پر یہ دعوت اسلامی کے دو شعبوں اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیہ اور شعبہ آئی ٹی کے تعاون سے اپنے کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ اس میں مولانا محمد عمر فیاض عطاری مدنی، مولانا محمد حسین عطاری مدنی، مولانا غیاث الدین عطاری مدنی، مولانا رمضان رضا عطاری مدنی اور سید شعیب شاہ عطاری خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ اول الذکر اس کے نگران ہیں۔ ہر ماہ دو ہزار سے زائد اپ ڈیٹس اور 200 سے زائد مضامین اپ لوڈ کئے جاتے ہیں نیز اس شعبے نے 67 کتب ورسائل پر کام کرکے ان کی پی ڈی ایف کو بذریعہ انٹرنیٹ عام کیا ہے۔

مزید تفصیلات کے لیے اس کا وزٹ کیجئے۔ https://news.dawateislami.net/

134... اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیۃ دعوت اسلامی کا ایک تصنیفی و تحقیقی ادارہ ہے۔ نومبر 2023ء کی کارکردگی

www.dawateislami.net

خان عطاری مدنی صاحب کو اس کی فوٹو واٹس ایپ کر دیئے تاکہ انہیں کمپوز کرواکر ہر جگہ بھیجا جاسکے۔ آصف خان بھائی نے اس کام کی تکمیل کی اور یوں یہ کام مکمل ہوا۔ اس رات جو سوال جواب تحریر کئے وہ قارئین کے استفادے کے لیے پیش کئے جاتے ہیں:

مدنی مذاکرے کے سوال جواب کا خلاصہ

☆سوال: ایک مسلمان کا بولنے کا اَنداز کیسا ہونا چاہیئے؟

جواب: ایک رِوایت میں ہے: مومن کی زبان کے آگے دِل ہوتا ہے، اگر وہ بولنے لگتی ہے تو دِل سے رُجوع کرتی ہے، دِل اِجازت دیتا ہو تو بولتی ہے ورنہ خاموش ہو جاتی ہے، جبکہ منافق کی زبان کے پیچھے دِل ہوتا ہے، جب زبان بولنا چاہتی ہے تو دِل سے رُجوع نہیں کرتی اور بول دیتی ہے، اِسی لئے کہا جاتا ہے: ”پہلے تولو بعد میں بولو“ عام طور پر بندہ بول کر پچھتاتا ہے خاموش رہ کر نہیں۔

☆سوال: کیا آپ (امیرِ اہلِ سنت) نے کبھی بہت ٹھنڈے پانی سے وُضو کیا ہے؟

جواب: ہم بغداد شریف سے مقدس مقامات کی زیارت کے لیے موصل، صوبہ نینویٰ عراق گئے تھے۔[135] وہاں حضرت یونس علیہ الصّلوٰۃُ والسّلام کا مزارِ مبارک بھی ہے۔ وہاں

کے مطابق اس میں ایک سو 29 مدنی علما خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس ادارے میں 2001ء سے اب تک ایک ہزار 6 سو 76 کتب رسائل پر کام ہوا ہے، جن کے کل صفحات تقریباً دو لاکھ ہیں۔ ان کتب میں 876 مکتبۃ المدینہ سے ہارٹ کاپی کی صورت میں شائع ہو چکی ہیں اور بقیہ تقریباً 800 کتب و رسائل بطور سافٹ کاپی (pdf) دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ ہیں۔

135...رجب 1406ھ مطابق مارچ 1986ء میں امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری بغداد شریف وغیرہ مقدس شہروں میں حاضر ہوئے۔ اور بغداد شریف، نجف شریف، کربلا معلیٰ، موصل وغیرہ میں موجود مزارت مقدسہ

www.dawateislami.net

ہم نے ظہر کی نماز کے لئے بہت ٹھنڈے پانی سے وُضو کیا تھا۔

☆سوال: کیا مسجد میں گرمیوں میں ضَرورتاً AC اور سردیوں میں ہیٹر لگانا چاہیئے؟

جواب: جی ہاں میرا ذہن تو یہی ہے تاکہ لوگوں کا مسجد میں دِل لگے، سردیوں میں مَساجد میں وُضو کے لئے گرم پانی کا بھی اِہتمام کرنا چاہیئے، یہ سب کام کرنے سے پہلے دارُ الافتاء اہلِ سنَّت [136] سے شرعی رہنمائی ضرور لی جائے۔

☆سوال: کیا مَساجد بھی جنَّت میں جائیں گی؟

جواب: جی ہاں، مساجد بھی جنّت میں جائیں گی۔ [137]

☆سوال: کیا مَساجد میں جوتوں کی حفاظت اور صفائی ستھرائی کا اِہتمام، نیز بڑی عمر کے نمازیوں کے لئے کرسیاں ہونی چاہئیں؟

جواب: مَساجد میں جوتوں کی حفاظت، اِستنجا اور وُضو کرنے کی سہولیات کا اے ون اِنتظام ہونا چاہیئے۔ صفائی ستھرائی کا خوب اِہتمام ہو اور بڑی عمر اور بیمار نمازیوں کے لئے کرسیوں کا بھی اِہتمام ہونا چاہیئے۔

☆سوال: بعض لوگ صرف انجینئر اور ڈاکٹر بننے اور اِس شناخت کے لئے بہت زیادہ

پر حاضر ہو کر فاتحہ ودعا کی سعادت پائی۔ (فیضان سنت قدیم، ص264 تا267)

136 ... دارالافتاء اہل سنت دعوتِ اسلامی کا باقاعدہ ایک ادارہ ہے جس کی پاکستان میں 17 شاخیں ہیں، اس میں لوگوں کی شرعی رہنمائی بذریعہ تحریری فتاویٰ اور زبانی جوابات کی جاتی ہے۔ سالانہ اوسطاً ایک لاکھ سے زائد سوالات کے جوابات بالمشافہ، واٹس ایپ، فون اور میل کے ذریعے دیئے جاتے ہیں۔ فتاویٰ اہل سنت کے نام سے سینکڑوں فتاویٰ کتابی صورت میں شائع بھی کئے جاچکے ہیں۔ مزید کام جاری ہے۔

137 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص528

www.dawateislami.net

کوشش اور محنت کرتے ہیں، مگر بطورِ مسلمان شناخت کے لئے کوشش نہیں کرتے، اِس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: بطورِ مسلمان شناخت کے لئے کوشش کرنی چاہیئے، اِیمان کی حفاظت کی بھی فکر کرنی چاہیئے، اِیمان کامیابی کے لئے شرط ہے، اللہ پاک ہم سب کے اِیمان کی حفاظت فرمائے۔ اِس کے لئے نیک اَعمال کے رسالے[138] کے مُطابق زندگی گزاریئے اور مدنی قافلوں میں سفر کیجیے۔

☆سوال: بُرے خواب سے بچنے کا کوئی وَظیفہ بتادیجئے۔

جواب: سونے سے پہلے 21 مَرتبہ **یَامُتَکَبِّرُ** پڑھ لینا چاہیئے، اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم بُرے خوابوں سے بچت ہوگی۔

☆سوال: دعوتِ اسلامی کے 42 سال مکمل ہونے پر 2 ستمبر کو "یومِ دعوتِ اسلامی" کس طرح منایا جائے؟

جواب: میں مدنی قافلے والا ہوں، اِس موقع پر 1، 2، 3 ستمبر 2023ء (جمعہ، ہفتہ اور اتوار) تمام دعوتِ اسلامی کے مَرحومین کے اِیصالِ ثواب کی نیت سے مدنی قافلوں میں سفر کریں اور اسلامی بہنیں اپنے محارم کو مدنی قافلوں میں سفر کروائیں اور 2 ستمبر کو اپنے

---

138 ... شیخ طریقت امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطاری قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے اس پُرفتن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ نیک اعمال کا رسالہ بصورت سوالات عطا فرمایا ہے۔ ان کے مطابق عمل کرنے کے لیے روزانہ اپنا محاسبہ کرتے ہوئے خانے پر کرنے ہوتے ہیں، جو روزانہ اس کے مطابق عمل کرتا ہے امیر اہل سنت نے اسے استقامت اور اللہ پاک کا مقبول بندہ بننے کی دعا دی ہے۔

www.dawateislami.net

گھروں پر دعوتِ اسلامی کا پرچم بھی لگائیں۔

☆سوال: اِیمان کی حفاظت کے لئے "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب"[139] کتاب پڑھنے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: اِیمان کی حفاظت کے تعلق سے "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" کتاب لاجواب ہے، اِس کا مُطالعہ ہر ایک کو کرنا چاہیئے۔

☆سوال: دَروازے پر کیا لکھ کر لگانا چاہیئے؟

جواب: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھ کر لگانا چاہیئے، اس سے بندہ دنیاوی ہلاکتوں سے بچ جاتا ہے۔[140] اِسی طرح گھر میں آیۃ الکرسی بھی لکھ کر لگائی جاسکتی ہے، اِن شاءَاللہ اِس کی بَرکتیں ملیں گی۔

بعد مدنی مذاکرہ تقریباً بارہ بجے سو گیا۔

مولانا فضل الرحمن رضوی سے ملاقات

بروز اتوار 27 اگست 2023ء کو بعد نماز فجر تفسیر کے حلقے میں شرکت کی۔ اشراق و

---

139 ... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب عقائد سے متعلق 692 صفحات پر مشتمل کتاب ہے۔ جسے امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس قادری صاحب نے تحریر فرمایا اور دارالافتاء اہلسنت کے علمانے اسے چیک کیا ہے۔ اردو زبان میں اس موضوع پر اتنی ضخیم کتاب کوئی اور نہیں ہے۔ اس کے پڑھنے سے ایمان کی حفاظت ہوتی اور کفریہ وبُرے الفاظ کی ادائیگی سے بچنے کا ذہن بنتا ہے۔ ہر ایک کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ نے اس کا پہلا اڈیشن شوال 1430ھ مطابق اکتوبر 2009ء کو شائع کیا ہے اس کے بعد بھی 19 ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ یوں اس کی اب (دسمبر 2023ء) تک 2 لاکھ 86 ہزار کی تعداد میں اشاعت ہو چکی ہے۔ الحمدللہ علیٰ احسانہ۔

140 ... تفسیر کبیر، 1/152۔ فیضان سنت، 1/158

www.dawateislami.net

چاشت کے بعد کچھ آرام کیا۔ تقریباً آٹھ بجے فقیر قادری کے دورۂ حدیث شریف کے کلاس فیلو مولانا فضل الرحمن رضوی صاحب جن کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے تشریف لے آئے ان کے ساتھ ان کے صاحبزادے حافظ نعمان بھی تھے۔ انھوں نے بتایا کہ میرے بڑے بھائی دارالعلوم میں پڑھتے تھے، دشمنوں نے انہیں شہید کر دیا۔ مَیں اس وقت ایک حکومتی اسکول میں پڑھاتا تھا۔ والد صاحب کی خواہش تھی کہ میری اولاد میں ایک بیٹا عالم ہو، بڑے بھائی کی شہادت سے وہ بہت غمگین تھے، مَیں نے ان سے عرض کہ مَیں اسکول سے چھٹیاں لے کر عالم کورس کر لیتا ہوں آپ دعا فرما دیں۔ مَیں نے ادارے کو درخواست دی۔ والدین کی دعاؤں کے صدقے مجھے بغیر سیلری والی 5 سال کی چھٹیاں مل گئیں اور بھائی کے دارالعلوم میں داخلہ لے لیا۔ پانچ / چھ سال میں فارغ التحصیل ہوا اور دوبارہ اسکول کو جوائن کر لیا، درسِ نظامی میں شام کے وقت پڑھایا کرتا تھا، آج کل اپنے گاؤں میں ایک مدرسہ دارالعلوم عربیہ اسلامیہ رضویہ، مدینہ کالونی، حسن والا روڈ، حدود کمیٹی میکلورڈ گنج، تحصیل منچین آباد، ضلع بہاولنگر قائم کیا ہے۔

ڈویژن نگران کی تشریف آوری

تھوڑی دیر بعد دعوتِ اسلامی کے بہاولپور ڈویژن کے نگران برادرِ مکرم حضرت مولانا ڈاکٹر حافظ عبد الرؤف عطاری [141] تشریف لائے انھوں نے ہمارے سفر کرنے پر

141... حضرت مولانا ڈاکٹر حافظ عبد الرؤف عطاری مدظلہ حافظ و قاریٔ قرآن، جیدعالم دین، مدرس درسِ نظامی و لیکچرار عصری جامعات، مصنف کتب ورسائل، بہترین مبلغ و نگران اور پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہیں۔ آپ 18 رمضان 1403ھ مطابق 30 جون 1983ء بروز جمعرات کوٹ عطاء اللہ پور، راؤ خان والا ضلع قصور میں پیدا ہوئے۔ ادارہ مصباح القرآن بہاولپور میں علوم اسلامیہ حاصل کر کے دورۂ حدیث شریف کیا اور سند الفراغ پائی پھر یہیں تدریس و نظامت میں

www.dawateislami.net

شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ بہاولنگر کے مضافات میں دریائے ستلج میں پانی بڑھنے کی وجہ سے جو سیلاب آیا ہوا ہے اس میں یہاں کی مضافاتی آبادی بھی متاثر ہوئی ہے ان عاشقان رسول کی خیر خواہی کے لیے دعوتِ اسلامی کے شعبہ ایف جی آر ایف[142] کے ذمہ داران کا یہاں کا دورہ ہے۔ ان شاء اللہ الکریم ان میں ضرورت کا سامان اور مالی امداد تقسیم کی جائے گی۔ بعد ملاقات نگران ڈویژن مشاورت، ڈسٹرکٹ نگران قاری محمد ناصر عطاری کے ہمراہ مضافات بہاولنگر روانہ ہوگئے۔ اس تحریر کو لکھنے کے دوران فقیر

مصروف ہوگئے۔ امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ سے سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ جامع مسجد نوری المعروف ایک مینار والی، اسلامی کالونی بہاولپور میں عرصہ 25 سال سے امامت اور 23 سال سے خطبہ جمعہ دے رہے ہیں۔ ہر سال نماز تراویح بھی یہیں پڑھاتے ہیں۔ آپ نے اہل محبت کے تعاون سے جامع مسجد بلال اور جامعہ صدیقیہ ابراہیمیہ بنین و بنات اسلامی کالونی بہاولپور کی بنیاد رکھی۔ آپ بچپن سے ہی دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں اور مختلف عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ اس وقت ڈویژن بہاولپور (جو تین اضلاع بہاولپور، رحیم یار خان اور بہاولنگر پر مشتمل ہے) کے ڈویژنل نگران ہیں۔ آپ نے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایم ایڈ، ایم فل اور پھر ”برصغیر میں صوفیانہ تفاسیر کا اسلوب و منہج“ کے موضوع پر پی ایچ ڈی کی ہے۔ آپ مختلف پرائیویٹ کالجز میں عرصہ 8 سال سے لیکچرار بھی ہیں۔ کتاب اسوہ رسول اور ہماری زندگی اور رسالہ نماز کی عملی مشکلات اور علاج آپ کی تصانیف ہیں۔

142 ... دعوت اسلامی کا فلاحی شعبہ ایف جی آر ایف ستمبر 2023ء تک تقریباً دو ارب روپے سے زیادہ رقم اور اشیا سیلاب زدگان میں خرچ کرچکا ہے۔ مکمل یا جزوی تعمیر شدہ مکانات کی تعداد تقریباً 4 ہزار ہے۔ 257 فری کیمپ بھی لگائے گئے ہیں۔ دیگر فلاحی خدمت میں اب تک 60 ہزار سے زائد خون کی بوتلیں تھیلیسیمیا اور دیگر مریضوں کے لیے عطیہ کی جاچکی ہیں۔ تھرپارکر سندھ، چولستان پنجاب وغیرہ میں تقریباً 1900 پانی کے ہیڈ پمپ لگائے جاچکے ہیں۔ کئی مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر اور فیضان ری ہیبلی ٹیشن قائم کئے جاچکے ہیں۔ کراچی میں مدنی ہوم یعنی یتیم خانے کی تعمیرات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

www.dawateislami.net

قادری نے ان سے رابطہ کیا تو انھوں نے بتایا: مضافاتِ بہاولنگر میں کم و بیش 500 سے زائد مستحق خاندانوں کی راشن و دیگر اشیا کے ذریعے مدد کا سلسلہ ہوا۔ مزید متاثرہ کسانوں کو ابھی کھاد بیج وغیرہ دینے کے حوالے سے مشاورت جاری ہے اور پانی کے 545 کم و بیش واٹر ٹینکرز دیے جا چکے ہیں۔ مزید مئی 2022ء سے اب تک واٹر پروجیکٹس لگانے کا سلسلہ جاری ہے۔ ان تمام فلاحی کاموں پر کم و بیش 2 کروڑ روپے سے زائد کی امداد کا سلسلہ ہوا ہے۔

مولانا اعظم مدنی کے ہاں ناشتہ

جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ بہاولنگر کے مدرس مولانا محمد اعظم عطاری مدنی صاحب نے اسلامی بھائیوں کے لیے ناشتے کا اہتمام کر رکھا تھا، انھوں نے اپنے ڈرائیور محمد اقبال کو گاڑی دے کر بھیجا اور ہم ان کے ساتھ محلہ عارف آباد، نئی آبادی نزد روجھانوالی(Rojhan Wali) روانہ ہو گئے۔ ان کے بڑے بھائی چودھری محمد عاقل صاحب نے استقبال کیا۔ ناشتے کا وسیع انتظام تھا، مدعو حضرات کی تعداد بھی ایک درجن کے قریب تھی۔ سید السادات مولانا سید خالد شاہ عطاری صاحب کے ذریعے معلوم ہوا کہ ان کے والد چوہدری عارف صاحب نے اس علاقے میں چار مساجد تعمیر کروائیں۔ ان میں سے ایک میں مدرسۃ المدینہ بھی قائم ہے جس کے اخراجات یہی پورے کرتے ہیں۔ ابھی قریب میں انھوں نے اپنے بھائیوں کے مشورے سے چار کنال کا پلاٹ دعوت اسلامی کو پیش کیا ہے۔

حاجی محمد افضل عطاری سے گفتگو

ناشتے سے فارغ ہو کر ہم حاجی محمد افضل عطاری صاحب کے گھر آئے۔ حاجی محمد افضل عطاری صاحب ضلع اوکاڑہ میں ایک حکومتی ادارے میں آفیسر تھے، نماز روزے

www.dawateislami.net

اور دینی ماحول سے دور تھے،ان کے کولیگ میں سے کسی نے انہیں امیر اہل سنت کا تعارف کروایا اور بتایا کہ آپ دعوت اسلامی کے بانی ہیں اور ان کا اجتماع 11 ستمبر 1988ء کو اوکاڑہ شہر میں ہورہا ہے،پہلے تو یہ راضی نہ ہوئے،جب اصرار زیادہ بڑھا تو یہ اجتماع میں شرکت کے لئے تیار ہوگئے۔ امیر اہلسنت نے اس اجتماع میں اصلاحی بیان بنام تین قبریں کیا۔یہ اس بیان سے بے حد متاثر ہوئے۔ واپسی پر انھوں نے مکتبۃ المدینہ سے امیر اہل سنت کے بیانات کی کیسٹیں خرید لیں۔ انھوں نے نمازروزے کی پابندی شروع کرلی، چہرے پر داڑھی بھی سجالی۔یہ خود بھی امیر اہلسنت کے بیانات کی کیسٹیں سنتے اور دوسروں کو بھی سنایا کرتے تھے۔ریٹائرڈ ہونے کے بعد یہ اپنے شہر بہاولنگر تشریف لے آئے اور یہاں دعوت اسلامی کے دینی کام کرنے میں مصروف ہوگئے۔ان کے گھر میں بھی دینی ماحول ہے،ان کے صاحبزادے قاری محمد اظہر عطاری حافظ قرآن، مبلغ دعوت اسلامی اور انگلش لٹریچر میں ایم فل کرچکے ہیں اور اب پی ایچ ڈی میں داخلہ لے رہے ہیں۔

بہاولنگر سے ملتان روانگی

آج 27 اگست 2023ء بروز اتوار بوقتِ دوپہر بہاولنگر شہر سے واپسی ہوئی۔ بس اسٹینڈ پر جو اسلامی بھائی ہمیں چھوڑنے کے لیے آئے تھے وہ پہلے ہمیں اپنی چاول کی فیکٹری میں لے گئے۔انھوں نے سیلا چاول کا نیا پلانٹ لگایا تھا۔ اس کا وزٹ اور دعائے خیر کروائی۔بس اسٹینڈ پر آکر ہم جس گاڑی پر بیٹھے،اس کی کنڈیشن اچھی تھی مگر اس کی رفتار بھی کم ہی تھی،یہ راستے میں آنے والے شہروں کے بس اسٹینڈ پر رُکتی اور سواریوں کو اترنے اور بیٹھنے کا سلسلہ شروع ہوتا،حاصل پور پہنچے تو بتایا گیا کہ یہاں اس کا قیام 20منٹ ہوگا۔ہم نے وہاں نمازِ ظہر ادا کی،اس کے بعد بہاولپور کا سفر دوبارہ شروع ہوا۔

ہم بعد عصر بہاولپور پہنچے، نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد ایک ہوٹل میں کھانا کھایا اور نمازِ مغرب پڑھ کر گاڑی میں بیٹھے۔ رات تقریباً ساڑھے نو بجے ملتان پہنچے، اڈے پر محترم اویس عطاری انتظار کر رہے تھے وہاں سے ان کی گاڑی میں حافظ ریحان عطاری صاحب کی لائبریری پہنچے۔ وہاں سامان رکھا، تو معلوم ہوا کہ حاجی زاہد عطاری نے دعوت کا اہتمام کیا ہے، چنانچہ حاجی ندیم صاحب کے ہمراہ ان کے گھر روانہ ہوئے۔ کھانا کھانے کے بعد واپس لائبریری میں آئے اور نمازِ عشا ادا کی اور سو گئے۔ صبح 28 اگست 2023ء بروز پیر اٹھ کر نمازِ فجر فیضان مدینہ ملتان میں باجماعت ادا کر کے کچھ دیر آرام کیا۔ آج دعوت اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ملتان میں مصروفیت تھی، نو بجے شعبہ تحفظ اوراق پاکستان کا مشورہ تھا اور بعد ظہر شعبہ معاونت برائے اسلامی بہنیں کا تربیتی اجتماع تھا۔ دونوں میں شرکت کی، بعد عصر کھانا کھایا اور بعد مغرب عادل کوچ کے ذریعے کراچی روانگی ہوئی، یوں یہ سفر اختتام پذیر ہوا۔ اللہ پاک اس سفر کو قبول فرمائے، دورانِ سفر تعاون کرنے والوں کو دو جہاں کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے۔ امین۔

www.dawateislami.net

کتابیات
تفسیر کبیر
مسند احمد
تاریخ ضلع بہاولنگر، معدوم سے معلوم تک۔ مصنف سلیم شہزاد ناشر بک ہوم مزنگ روڈ لاہور۔ سن اشاعت 2011ء
نگر نگر پنجاب
تاج العارفین۔ پیر محمد اجمل چشتی مرکزی تعلیمات فریدیہ چشتیاں ضلع بہاولنگر۔ 1991ء
الیواقیت المہیریہ، علامہ غلام مہر علی گولڑوی مکتبہ مہریہ چشتیاں ضلع بہاولنگر
النبی الشاہد۔ علامہ نور احمد انور فریدی رضوی جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان کراچی۔ 2020ء
خواجہ نور محمد مہاروی حالات وواقعات، مفتی محمد اقبال کھرل اکبر بک سیلرز لاہور
حیاتِ اعلیٰ حضرت مکتبۃ المدینہ
بزرگان دین ضلع بہاولنگر۔ ابو الممتاز ارشاد احمد خاں عباسی۔ 1991ء
فتاویٰ امینیہ۔ مفتی محمد امین سعیدی قمری۔ مکتبۃ مہریہ کاظمیہ ملتان۔ 2008ء
انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام
تاریخ فورٹ عباس۔ غریب اللہ غازی۔ اظہار سنز اردو بازار لاہور۔ 2004ء

www.dawateislami.net

قرۃ عیون الاقیال فی تذکرہ فضلاء البندیال۔ مفتی غلام محمد بنایالوی جامعہ مظہریہ امدادیہ بندیال ضلع خوشاب۔2010ء
میرے دادا جی سرکار۔ڈاکٹر پیر سید غضنفر حسین بخاری مکتبۃ مہریہ امیریہ، احمد آباد شریف، تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔
مرآۃ الاسرار
فیضان بابا فرید گنج شکر
طبقاتِ ابنِ سعد
تاریخ اسلام
تاریخ الخلفاء
حضرت فقیہ اعظم کے مکتوبات مدینہ، صاحبزادہ مولانا محب اللہ نوری، فقیہ اعظم پبلی کیشنز بصیرپور ضلع اوکاڑہ، 2015ء
فتاویٰ اکبریہ، مفتی محمد اکبر گولڑوی، البراق پبلی کیشنز اردو بازار لاہور 2023ء
شریف التواریخ
مشائخِ قادریہ رضویہ برکاتیہ
تذکرہ مجاہدین ختم نبوت از صادق علی زاہد
مجالس علما
تذکرہ اکابرین اہل سنت، شرف ملت علامہ عبدالحکیم شرف قادری
فتاویٰ دیداریہ
انوار علمائے اہل سنت

www.dawateislami.net

التنویر، مختصر حیات علامہ سیّد فیض الحسن تنویر علامہ غلام مہر علی گولڑوی۔بزم فیض تنویر فقیر والی ضلع بہاولنگر۔1985ء
سیدی ابو البرکات۔علامہ سید محمود احمد رضوی شعبہ تبلیغ حزب الاحناف لاہور۔1979ء
حالات زندگی علامہ غلام مہر علی گولڑوی۔صاحبزادہ قاری احمد رضا رضوی
تذکرہ علمائے اہل سنت وجماعت لاہور، پیر زادہ اقبال احمد فاروقی
تعارف علمائے اہل سنت، مولانا محمد صدیق ہزاروی مکتبۃ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور،1979ء
فہرس کتب ورسائل بابت2008ء، مکتبۃ المدینہ کراچی2008ء
تذکرہ مشائخ توگیرویہ شریف۔خواجہ الٰہی بخش،خواجہ عبدالحکیم پیر فضل احمد۔مولانا احمد دین۔ پروفیسر محمد حسن فخری۔2008ء
فیضانِ سنت قدیم،امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری۔ مکتبۃ المدینہ کراچی۔1988ء
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

www.dawateislami.net

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن مدنی قافلے میں سفر کیجئے ❁ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر "نیک اعمال" کا رسالہ پُر کر کے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبہ اصلاحِ اعمال کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"

اِنْ شَآءَ اللہ الکریم۔ اپنی اصلاح کے لیے رسالہ نیک اعمال کے مطابق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے سنتیں سیکھنے سکھانے کے "مدنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم۔









شب و روز
For More Updates
news.dawateislami.net

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net